e-paper www.avadhnama.com
Postal Registration No. GPOLW/MP-50/2012-14 • RNI No. UPURD/2001/6110
LUCKNOW روزنامہ
اودھ نامہ
avadhnama
Rs.3/- Vol- 24 , Issue, 165 Wednesday , March 19 2025 Pages -8
قیمت ۳/روپیہ جلد نمبر(۲۴) شمارہ نمبر(۱۶۵) لکھنؤ، بروز بدھ ۱۹-مارچ ۲۰۲۵ء، مطابق ۱۸/رمضان المبارک ۱۴۴۶ھ صفحات-۸

کثرت میں وحدت کی طاقت ہندوستان میں ہے: پی ایم مودی

نئی دہلی۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے آج کہا کہ پریاگ راج میں گنگا، جمنا اور غیر مرئی سرسوتی کے تروینی سنگم میں منعقد ہونے والے مہا کمبھ نے آج کی بکھری ہوئی دنیا میں ہندوستان کے اتحاد اور قومی شعور کا بہت بڑا مظاہرہ کیا ہے اور یہ ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم قومی شعور اور تنوع میں اتحاد کو فروغ دیتے رہیں مسٹر مودی نے آج لوک سبھا میں وقفہ صفر کے دوران مہا کمبھ پر بیان دیا۔ مسٹر مودی نے کہا" آج میں اس ایوان کے توسط سے ملک ان کروڑوں لوگوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں، جن کی وجہ سے مہا کمبھ کا انعقاد کامیابی سے ہوا ہے، میں سماج کے عقیدت مندوں اور حکومت کے تمام کرم یوگیوں ، خاص طور پر پریاگ راج کے لوگوں کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ وزیر اعظم نے کہا" ہم سب جانتے ہیں کہ گنگا جی کو دھرتی پر لانے کے لئے زبردست کوشش ہوئی تھی، ویسی ہی اہم کوشش اس مہا کمبھ کے انعقاد میں ہم نے دیکھی ہے۔

رابڑی دیوی اور تیج پرتاپ ای ڈی کے دفتر میں ہوئے پیش

پٹنہ (ایجنسی) راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے سپریمو لالو پرساد یادو کی اہلیہ اور بہار کی سابق وزیر اعلیٰ رابڑی دیوی منگل کو صبح پٹنہ کے ای ڈی دفتر پہنچیں۔ ریلوے میں مبینہ نوکری کے بدلے زمین گھوٹالے کے معاملے میں ان سے پوچھ تاچھ کی جارہی ہے۔ ان کے بیٹے تیج پرتاپ یادو بھی دوپہر سوا بارہ بجے ای ڈی کے دفتر میں پیش ہوئے۔ ان سے اس معاملے میں پہلی بار پوچھ تاچھ ہورہی ہے۔ انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے آر جے ڈی سربراہ لالو پرساد کو بھی سمن جاری کیا ہے۔ ان سے بدھ (19 جنوری) کو پوچھ تاچھ کی جاسکتی ہے۔ لالو پرساد کے کنبہ کے اراکین سے پوچھ تاچھ سے پہلے پٹنہ واقع ای ڈی دفتر کی سیکوریٹی بڑھادی گئی۔ رابڑی دیوی کے دفتر پہنچنے کے دوران بڑی تعداد میں آر جے ڈی کے کارکنان بھی ای ڈی کے دفتر کے باہر جمع ہوگئے۔ سابق وزیر اعلیٰ کو تحفظ کے سخت انتظام میں دفتر کے اندر لے جایا گیا۔

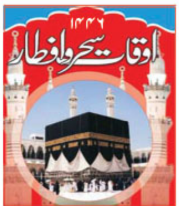

18 رمضان 19/03/2025

سنی حضرات

آج کا افطار☆کل کی سحری

04:48 | 06:19

شیعہ حضرات

آج کا افطار☆کل کی سحری

04:41 | 06:29

غاصب صہیونی فوج نے جنگ بندی توڑی، غزہ پر وحشیانہ بمباری میں 400 سے زائد فلسطینی شہید

سفاک اسرائیلی فوج نے ماہ صیام میں فلسطینیوں کی زمین خون سے رنگین کردی، سحری کے وقت امریکی ساختہ بموں سے درجنوں حملے، جبری انخلا کا حکم، پناہ گزین کیمپ اور اسکولوں کی عمارتیں زمیں دوز

غزہ (ایجنسی) سفاک صہیونی فوج نے ماہ صیام میں فلسطینیوں کی زمین خون سے رنگین کردی، جنگی طیاروں نے سحری کے وقت غزہ پر امریکی ساختہ بموں سے درجنوں حملے کردیے، تازہ حملوں میں 400 سے زیادہ فلسطینی شہید، درجنوں زخمی ہوگئے۔ قطری نشریاتی ادارے الجزیرہ کے مطابق صہیونی فورسز کی مسلسل بمباری کے بعد غزہ شہر مسلسل دھماکوں سے گونجتا رہا، اسرائیل نے حملہ ایسے وقت میں کیا جب لوگ گھروں، پناہ گزین کیمپوں اور اسکولوں کی عمارتوں میں سو رہے تھے۔ غزہ کی وزارت صحت کا کہنا ہے کہ غزہ کی پٹی میں اسرائیلی فضائی حملوں میں ڈھائی سو سے زائد فلسطینی شہید ہوگئے، جن میں خواتین اور بچے بھی شامل ہیں، تاہم طبی ذرائع نے الجزیرہ کو بتایا ہے کہ غزہ میں اسرائیلی فضائی حملوں میں کم از کم 400 افراد شہید ہوئے۔ حماس کا کہنا ہے کہ اسرائیل نے غزہ جنگ بندی معاہدے کو منسوخ کرنے کے لیے محصور اور بے سہارا شہریوں پر 'غدارانہ' حملہ کیا۔ فلسطینی اسلامی جہاد (پی آئی جے) نے اسرائیل پر الزام عائد کیا ہے کہ وہ 19 جنوری سے جاری جنگ بندی کو جان بوجھ کر سبوتاژ کررہا ہے۔

غزہ کے شہریوں کا کہنا ہے کہ ہم متعدد دھماکوں کی 'تباہ کن' آوازوں سے بیدار ہوئے، جب غزہ کی پٹی کے شمال سے جنوب تک مختلف علاقوں کو فضائی حملوں کا نشانہ بنایا گیا جن میں جبالیہ، غزہ سٹی، نصیرات، دیر البلاح اور خان یونس شامل ہیں۔ ان حملوں میں گھروں، رہائشی عمارتوں، بے گھر افراد کو پناہ دینے والے اسکولوں اور خیموں کو نشانہ بنایا گیا، جس کے نتیجے میں خواتین اور بچوں سمیت بڑی تعداد میں شہادتیں ہوئیں، خاص طور پر جب یہ حملے لوگوں کے سونے کے اوقات میں ہوئے تھے۔ غزہ میں فلسطینی وزارت صحت نے کہا ہے کہ آج کے اسرائیلی حملوں میں کم از کم 232 افراد شہید ہوئے ہیں۔ حملوں کے فوراً بعد اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کے دفتر نے غزہ پر جنگ کی بحالی کا اعلان کرتے ہوئے کہا تھا کہ اس کا مقصد حماس پر یرغمالیوں کی رہائی کے لیے دباؤ ڈالنا تھا۔ غزہ کی وزارت صحت کا کہنا ہے کہ غزہ پر اسرائیل کی جنگ میں کم از کم 48 ہزار 572 فلسطینیوں کی شہادت اور ایک لاکھ 12 ہزار سے زائد کے زخمی ہونے کی تصدیق ہوئی ہے۔ غزہ کے سرکاری میڈیا آفس نے شہادتوں کی تعداد 61 ہزار 700 سے زائد بتاتے ہوئے کہا ہے کہ ملبے تلے دبے ہزاروں فلسطینی وں کو مردہ تصور کیا جارہا ہے۔ 7 اکتوبر 2023 کو حماس کی زیر قیادت حملوں کے دوران اسرائیل میں کم از کم ایک ہزار 139 افراد ہلاک ہوئے اور 200 سے زیادہ کو یرغمال بنالیا گیا تھا حماس کے پولیٹیکل بیورو کے رکن عزت الرشیق کا کہنا ہے کہ اسرائیل فلسطین میں اپنے باقی ماندہ قیدیوں کی زندگیوں کی قربانی دے رہا ہے۔ سی این این کے مطابق ایک بیان میں الرشیق نے کہا کہ نیتن یاہو کا جنگ میں واپسی کا فیصلہ ہمارے قبضے میں موجود صہیونی قیدیوں کو قربان کرنے اور ان کے خلاف سزائے موت دینے کا فیصلہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ دشمن جنگ اور تباہی کے ذریعے بھی وہ سب حاصل نہیں کرسکے گا، جو وہ مذاکرات کے ذریعے حاصل کرنے میں ناکام رہا ہے۔ فلسطینی گروپ نے عرب اور اسلامی ممالک کے عوام اور دنیا کے آزاد لوگوں سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ غزہ پر اسرائیل کے تباہ کن حملے کے خلاف سڑکوں پر نکلیں، اس حملے میں سیکڑوں فلسطینی شہید ہوئے ہیں۔ حماس نے دنیا بھر کے لوگوں سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ غزہ کی پٹی میں ہمارے عوام کے خلاف صہیونی جنگ کی بحالی کو مسترد کرتے ہوئے اپنی آواز بلند کریں۔ اقوام متحدہ میں اسرائیل کے سفیر کا کہنا ہے کہ تمام اسرائیلی یرغمالیوں کی رہائی تک حملے جاری رہیں گے۔ اقوام متحدہ میں اسرائیل کے سفیر ڈینی ڈینن نے سلامتی کونسل کے آئندہ اجلاس سے قبل ایک پوسٹ میں غزہ پر وحشیانہ فضائی حملوں کا دفاع کیا۔ انہوں نے لکھا کہ اسرائیلی فضائیہ نے غزہ میں حماس کے ٹھکانوں پر حملوں کا سلسلہ شروع کیا ہے، ہم اپنے دشمنوں پر رحم نہیں کریں گے، بہت واضح ہے کہ اسرائیل اس وقت تک نہیں رکے گا جب تک ہمارے تمام یرغمالی وطن واپس نہیں آجاتے۔ ان کا کہنا تھا کہ ہم سلامتی کونسل پر یہ واضح کردیں گے کہ اگر وہ غزہ میں جنگ روکنا چاہتے ہیں تو انہیں اس بات کو یقینی بنانا ہوگا کہ یرغمالی اسرائیل واپس آئیں، ہم انہیں واپس لانے کے لیے پرعزم ہیں۔

اسرائیل کا غزہ میں جنگ شروع کرنا یرغمالیوں کو سزائے موت سنانے کے مترادف: حماس

غزہ، 18 مارچ (یو این آئی) حماس کے سینئر رہنما سامی ابوزہری نے غزہ پر دوبارہ اسرائیلی حملوں پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ اسرائیلی وزیر اعظم کا غزہ میں کوئی ہدف پورا نہیں ہوگا۔ سامی ابوزہری نے مزید کہا کہ اسرائیل کا غزہ کی پٹی میں جنگ شروع کرنا یرغمالیوں کو سزائے موت سنانے کے مترادف ہے۔ دوسری جانب اسرائیلی فوج نے دعویٰ کیا ہے کہ 24 گھنٹوں میں غزہ کی پٹی میں حماس کے دفاتر اور عسکری بنیادی ڈھانچے کو بمباری کا نشانہ بنایا ہے۔ اسرائیلی فوج کے مطابق حملوں کا نشانہ بننے والے حماس کے اہداف اسرائیل کیلئے خطرات کے باعث تھے۔ اسرائیلی فوج کے مطابق غزہ میں مزید اہداف کو نشانہ بنا کر تباہ کرنے میں مصروف ہیں۔ دریں اثنا سعودی عرب نے اسرائیل کے غزہ پر دوبارہ حملے شروع کرنے کی شدید مذمت کی ہے۔ اس حوالے سے سعودی وزارت خارجہ نے کہا کہ غزہ پر اسرائیلی حملے دوبارہ شروع کرنے کی سخت الفاظ میں مذمت کرتے ہیں۔ سعودی وزارت خارجہ نے کہا عالمی برادری فلسطینیوں کے خلاف جرائم کو رکوائے، اسرائیلی فورسز کا غزہ کی پٹی کے رہائشی علاقوں پر براہ راست حملوں کی مذمت کرتے ہیں۔ سعودی وزارت خارجہ نے کہا کہ غزہ کے شہریوں کو اسرائیلی جنگی جنون سے تحفظ فراہم کیا جائے۔

یوپی میں اقتدار کے تحفظ یافتہ مجرموں کے حوصلے بلند: اکھلیش

لکھنؤ۔ سماج وادی پارٹی (ایس پی) سربراہ اکھلیش یادو نے منگل کو کہا کہ بی جے پی حکومت کے میعاد کار میں اقتدار کے تحفظ میں دبنگوں، شرپسند عناصر اور مجرمین کے حوصلے بلند ہیں۔ لکھنؤ میں روزہ افطار پارٹی میں شرکت کے بعد میڈیا نمائندوں سے بات چیت میں یادو نے کہا کہ ریاست میں نظم ونسق زیرو ہے۔ قتل، لوٹ اور جرائم شباب پر ہیں۔ شاہجہاں پور میں پولیس کو دوڑا دوڑا کر پیٹا گیا۔ بریلی میں ڈی ایس پی کا گھر اور گاڑی جلادی گئی۔ (تفصیلی خبر صفحہ 3 پر)

ناگپور میں تشدد کے بعد 11 علاقوں میں کرفیو نافذ

50 گرفتار، 33 پولیس اہلکار زخمی، وی ایچ پی اور بجرنگ دل کے خلاف مقدمہ درج، سمبھاجی نگر میں اورنگ زیب کے مقبرے کے قریب بیریکیڈنگ

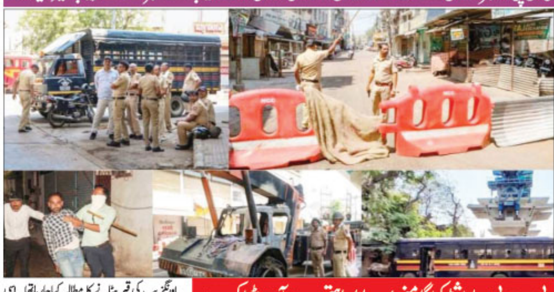

ناگپور: مہاراشٹر کے ناگپور شہر کے کئی علاقوں میں پیر کی شام ہوئے تشدد کے بعد آج کرفیو نافذ کردیا گیا۔ پیر کو مغل بادشاہ اورنگزیب کی قبر ہٹانے کی مانگ پر شروع ہوا تنازع فرقہ وارانہ تشدد کی شکل اختیار کرگیا جو پتھراؤ، آگ زنی، گاڑیوں اور املاک کی توڑ پھوڑ پر منتج ہوا۔ اس تشدد کے دوران 33 پولیس اہلکار زخمی ہوئے جن میں 3 ڈی سی پی بھی شامل ہیں۔ پانچ شہری زخمی بھی ہوئے جن میں سے ایک آئی سی یو میں داخل ہے۔ فسادیوں نے 12 بائک، کئی کاریں اور 1 جے سی بی کو جلادیا۔ پولیس نے ہنگامہ آرائی کے الزام میں 50 افراد کو گرفتار کیا ہے۔ ساتھ ہی سمبھاجی نگر میں اورنگ زیب کے مقبرے کی سکیورٹی بڑھادی گئی ہے۔ قبر کی طرف جانے والی سڑکوں پر رکاوٹیں کھڑی کردی گئی ہیں۔ آنے جانے والے ہر شخص کی چیکنگ کی جارہی ہے۔

مہاراشٹر کے ناگپور میں اورنگ زیب کے مقبرے کو ہٹانے کا مطالبہ کرتے ہوئے ایک مظاہرے کے دوران مذہبی جذبات کو ٹھیس پہنچانے کے الزام میں پولیس نے وشو ہندو پریشد اور بجرنگ دل کے کچھ عہدیداروں کے خلاف مقدمہ درج کیا ہے۔ حکام نے منگل کو یہ اطلاع دی۔ انہوں نے کہا کہ مہاراشٹر اور گوا کے وی ایچ پی کے انچارج سکریٹری گووند شینڈے اور دیگر کے خلاف گنیش پیٹھ تھانے میں ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔ وشو ہندو پریشد (وی ایچ پی) نے پیر کو ناگپور میں مظاہرہ کیا تھا۔ مظاہرے کے دوران گائے کے گوبر سے بھرے سبز کپڑے کو جلایا گیا۔ وی ایچ پی کے مطابق یہ اورنگ زیب کی علامتی قبر تھی۔ اس واقعے کا ویڈیو وائرل ہونے کے بعد ناگپور کے محل علاقے میں شام 7:30 بجے تشدد پھوٹ پڑا۔ پتھراؤ اور توڑ پھوڑ شروع ہوگئی۔

پولیس نے رات گئے کومبنگ آپریشن کے دوران 50 سے زائد افراد کو گرفتار کیا ہے اور سوشل میڈیا پر پھیلنے والی افواہوں کی نگرانی کی جارہی ہے۔ ناگپور سٹی پولیس کمشنر ڈاکٹر رویندر کمار سنگھل نے بھارتیہ نیائے سنہتا (بی این ایس ایس) کی دفعہ 163 کے تحت متاثرہ علاقوں میں کرفیو نافذ کردیا ہے، جو حالات مکمل طور پر معمول پر آنے تک برقرار رہے گا۔ کرفیو کے تحت کوتوالی، گنیش پیٹھ، تحصیل، لکڑ گنج، پنچ پاؤلی، شانتی نگر، سکردرہ، نندن وان، امام واڑہ، یشودھرا نگر اور کپل نگر پولیس اسٹیشنز کے حدود میں سخت نگرانی کی جارہی ہے۔ پولیس کے مطابق پیر کی شام محل کے چٹنیس پارک علاقے میں تشدد پھوٹ پڑا، جس میں پولیس پر پتھراؤ کیا گیا اور تین اہلکاروں سمیت چھ شہری زخمی ہوئے۔ کشیدگی کوتوالی اور گنیش پیٹھ علاقوں تک پھیل گئی، جس کے نتیجے میں متعدد گاڑیوں اور گھروں کو نقصان پہنچا۔ مشتعل ہجوم نے پرانا بھنڈارا روڈ کے قریب کئی گاڑیوں کو آگ لگادی اور توڑ پھوڑ کی۔

یہ واقعہ اس وقت پیش آیا جب مراٹھا بادشاہ چھترپتی شیواجی مہاراج کا یوم پیدائش منایا جارہا تھا اور چھترپتی سمبھاجی نگر کے خلد آباد میں مغل بادشاہ اورنگزیب کی قبر ہٹانے کا مطالبہ کیا جارہا تھا۔ اسی دوران قرآن پاک جلانے کی افواہیں گردش کرنے لگیں، جس سے مسلم کمیونٹی میں غم وغصہ پھیل گیا اور تشدد بھڑک اٹھا۔ پولیس سی سی ٹی وی فوٹیج اور ویڈیو کلپس کی مدد سے فسادات میں ملوث افراد کی شناخت کررہی ہے اور مقدمات درج کیے جارہے ہیں۔

مہاراشٹر کے وزیر اعلیٰ دیویندر فڈنویس نے منگل کو کہا کہ ناگپور میں ہونے والا تشدد ایک سوچی سمجھی سازش معلوم ہوتا ہے، کیونکہ ہجوم نے مخصوص مکانات اور اداروں کو نشانہ بنایا۔ انہوں نے واضح کیا کہ اس واقعے میں ملوث افراد کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی اور پولیس اہلکاروں پر حملہ کرنے والوں کو کسی بھی صورت میں بخشا نہیں جائے گا۔ پیر کے روز مغل بادشاہ اورنگزیب کے مقبرے کے خلاف احتجاج کے بعد ناگپور شہر کے کئی علاقوں میں کشیدگی پھیل گئی، جس کے نتیجے میں متعدد مکانات اور گاڑیوں کی توڑ پھوڑ کی گئی۔ اس صورتحال کے پیش نظر کئی علاقوں میں کرفیو نافذ کردیا گیا ہے۔

بی جے پی مہاراشٹر کو اگلا منی پور بنانا چاہتی ہے: آدتیہ ٹھاکرے

ممبئی۔ شیوسینا (یو بی ٹی) کے ایم ایل اے آدتیہ ٹھاکرے نے ناگپور میں پیر کی رات ہونے والی پر تشدد جھڑپوں پر مہاراشٹر حکومت کو سخت تنقید کا نشانہ بنایا۔ ممبئی میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے آدتیہ ٹھاکرے نے الزام لگایا، "مجھے لگتا ہے کہ بھارتیہ جنتا پارٹی مہاراشٹر کو اگلا منی پور بنانا چاہتی ہے... جب ناگپور میں تشدد پھیل رہا تھا تو وزیر اعلیٰ کے دفتر کی جانب سے کوئی ردعمل کیوں نہیں آیا؟" ٹھاکرے نے پیر کی رات ایکس پر پوسٹ کرتے ہوئے کہا، "ریاست میں امن وامان کی صورتحال اس قدر بگڑ گئی ہے جیسے پہلے کبھی نہیں تھی۔ وزیر اعلیٰ اور وزیر داخلہ کے آبائی شہر ناگپور میں بھی تشدد ہورہا ہے۔" اس واقعے کے بعد مہاراشٹر کی سیاست میں ہلچل مچ گئی ہے اور اپوزیشن جماعتوں نے بی جے پی حکومت پر سخت حملے شروع کردیے ہیں۔

طلاق ثلاثہ معاملہ: جمعیۃ نے سپریم کورٹ میں تحریری بحث داخل کی

نئی دہلی۔ ہندوستانی پارلیمنٹ کی جانب سے بنائے گئے متنازعہ مسلم وومن پروٹیکشن آف رائٹس آن میرج ایکٹ 2019 کے عام زبان میں طلاق ثلاثہ قانون کہتے ہیں کے خلاف داخل پٹیشن پر سپریم کورٹ جلد ہی حتمی سماعت کرنے والی ہے۔ یہ اطلاع آج یہاں جمعیۃ کی جاری ریلیز میں دی گئی ہے۔ گذشتہ سماعت پر چیف جسٹس آف انڈیا سنجیو کھنہ نے جمعیۃ علماء ہند سمیت تمام فریق کو تحریری بحث عدالت میں داخل کرنے کی ہدایت دی تھی جس کے بعد آج جمعیۃ علماء ہند نے بذریعہ ایڈوکیٹ آن ریکارڈ اعجاز مقبول تحریری بحث عدالت میں داخل کر دی ہے جسے سینئر ایڈوکیٹ ورندا گروں نے تیار کیا ہے۔ تحریری بحث میں طلاق ثلاثہ قانون کو آئین ہند کی دفعات 14,15,19,21 / کے متضاد بتایا گیا ہے نیز اس قانون سے مسلم خواتین کو کوئی فائدہ نہیں حاصل ہوا ہے بلکہ ان کی ازدواجی زندگی اجیرن ہو گئی ہے۔ تحریر بحث میں درج ہے کہ یہ قانون کسی بھی طرح سے مسلم خواتین کو انصاف نہیں دلا سکا ہے۔ یہ قانون محض حکومت کی من مانی ہے جو مسلمانوں پر مسلم خواتین کو انصاف دلانے کے نام پر تھوپا گیا ہے۔ اس موجودہ قانون نے مسلم خواتین کو اور بے یارو مددگار بنا دیا ہے لہذا اس قانون کو غیر آئینی قرار دیا جانا چاہئے اور قانون کے تحت درج مقدمات کو کالعدم قرار دیا جائے۔

'پی ایم مودی نے مہاکمبھ میں ہلاک ہونے والوں کو خراج عقیدت پیش کیوں نہیں کی؟' راہل گاندھی کا تلخ سوال

نئی دہلی۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے آج پارلیمنٹ میں مہاکمبھ کے کامیاب انعقاد پر اپنی باتیں رکھیں اور اس کی کامیابی پر بے انتہا خوشی کا اظہار بھی کیا۔ انھوں نے کہا کہ "ہم سب جانتے ہیں کہ گنگا کو زمین پر لانے کے لیے ایک ناقابل فراموش کوشش ہوئی تھی، ویسا ہی مہاکمبھ کے انعقاد میں بھی عظیم کوششیں دیکھنے کو ملیں۔" پارلیمنٹ میں دیے گئے اس بیان پر لوک سبھا میں حزب اختلاف کے قائد راہل گاندھی نے اپنا ردعمل ظاہر کرتے ہوئے ایک تلخ سوال سامنے رکھ دیا۔ انھوں نے پوچھا کہ "پی ایم مودی نے مہاکمبھ میں ہلاک ہونے والوں کو خراج عقیدت پیش کیوں نہیں کی؟" رکن پارلیمنٹ راہل گاندھی کے ساتھ ساتھ کانگریس کے دیگر لیڈران نے بھی وزیر اعظم نریندر مودی کو ہدف تنقید بنایا ہے۔ کانگریس پارٹی کا الزام ہے کہ وزیر اعظم آج ایوان میں بولنے والے تھے، لیکن اس کی جانکاری وقت رہتے نہیں دی گئی۔ راہل گاندھی نے الزام عائد کیا کہ اہم مسائل پر اپوزیشن کو بولنے نہیں دیا گیا، یہ کیسا نیو انڈیا ہے؟ انھوں نے مزید کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کو بے روزگاری کے بارے میں بولنا چاہیے تھا، لیکن انھوں نے اس پر کچھ نہیں بولا۔ پی ایم مودی کو کمبھ میں مارے گئے لوگوں کو خراج عقیدت پیش کرنی چاہیے تھے، لیکن انھوں نے ایسا نہیں کیا۔ یہ بیان راہل گاندھی نے پارلیمنٹ احاطہ میں میڈیا والوں سے بات کرتے ہوئے دیا۔ انھوں نے کہا کہ کمبھ ہماری روایت ہے، تاریخ، ثقافت ہے۔ ہمیں تو بس اس بات کی شکایت ہے کہ وزیر اعظم مودی نے کمبھ میں ہلاک ہونے والوں کے بارے میں کچھ نہیں کہا۔ مہلوکین کو خراج عقیدت تک پیش نہیں کی۔ کمبھ میں ایک بڑی تعداد نوجوانوں بھی پہنچی تھی جنھیں وزیر اعظم سے روزگار چاہیے، وزیر اعظم کو اس (روزگار کے) بارے میں بھی بولنا چاہیے تھا۔

لوک پال دائرہ اختیار تنازع: سپریم کورٹ نے سینئر ایڈوکیٹ رنجیت کمار کو نیائے متر مقرر کیا

نئی دہلی (یو این آئی) سپریم کورٹ نے منگل کو سینئر ایڈوکیٹ رنجیت کمار کو ہائی کورٹ کے ایک موجودہ جج کے خلاف شکایت کی جانچ کے لیے لوک پال کے دائرہ اختیار سے متعلق تنازعہ میں 'نیائے متر' مقرر کیا جسٹس بی آر گاوئی، جسٹس سوریہ کانت اور جسٹس ابھے ایس اوکا کی بنچ نے واضح کیا کہ وہ لوک پال کے 27 جنوری 2025 کے حکم کی درستگی سے متعلق معاملے میں دائرہ اختیار کے معاملے کی جانچ کرے گا، نہ کہ شکایت میں لگائے گئے الزامات کی ویلڈٹی کی۔ لوک پال کے اس حکم نامے میں کہا گیا تھا کہ اینٹی کرپشن واچ ڈاگ ہائی کورٹ کے ایک موجودہ جج کے خلاف شکایت کی جانچ کرسکتا ہے۔ شکایت کنندگان عدالت عظمیٰ کے سامنے ذاتی طور پر پیش ہوئے اور کہا کہ انہوں نے تحریری دلائل داخل کردیے ہیں۔ سالیسٹر جنرل تشار مہتا نے کہا کہ لوک پال نے اپنا حلف نامہ داخل کیا ہے۔

آدھار کارڈ سے لنک ہوگا ووٹر شناختی کارڈ

مرکزی داخلہ سکریٹری اور چیف الیکشن کمشنر کے درمیان ہونے والی میٹنگ میں لیا گیا فیصلہ

نئی دہلی (ایجنسی) اب ووٹر شناختی کارڈ کو آدھار کارڈ سے لنک کیا جائے گا۔ یہ فیصلہ منگل کو چیف الیکشن کمشنر اور مرکزی داخلہ سکریٹری کی میٹنگ میں کیا گیا۔ ووٹر شناختی کارڈ کو آدھار کارڈ سے جوڑنے سے نہ صرف فرضی ووٹروں کی شناخت ہوگی بلکہ مستقبل میں جعلی ووٹنگ پر بھی روک لگ جائے گی۔ الیکشن کمیشن نے کہا ہے کہ ووٹر فوٹو شناختی کارڈ (ای پی آئی سی) کو آدھار کارڈ سے جوڑنے پر جلد تکنیکی مشاورت شروع کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے اور دونوں کارڈ کو جوڑنے کا کام آئین، عوامی نمائندگی قانون اور سپریم کورٹ کے فیصلوں کی دفعات کے مطابق کیا جائے گا۔ الیکشن [illegible]

الیکشن کمشنرز ڈاکٹر سکھبیر سنگھ سندھو اور ڈاکٹر وویک جوشی کے ساتھ مرکزی محکموں کے داخلہ، قانون ساز محکمہ، انفارمیشن ٹکنالوجی اور یونیک آئیڈینٹی فکیشن اتھارٹی آف انڈیا (یو آئی ڈی اے آئی)، آدھار کارڈ جاری کرنے والی ایجنسی اور الیکشن کمیشن کے تکنیکی ماہرین [illegible]

شہری کو دیا جاسکتا ہے، آدھار کارڈ شخص کی شناخت قائم کرتا ہے۔ کمیشن نے کہا کہ "اس لیے یہ فیصلہ کیا گیا تھا کہ ای پی آئی سی کو آدھار کے ساتھ جوڑنا آئین کے آرٹیکل 326، عوامی نمائندگی ایکٹ، 1950 کے سیکشن 23(5) اور 23(6) کے مطابق کیا جائے [illegible]

مین پوری-دیہولی قتل عام: 24 دلتوں کے قتل معاملہ میں 44 سال بعد ملا انصاف

3 مجرموں کو سزائے موت کا اعلان

فیروزآباد (ایجنسی) فیروزآباد ضلع کے جسرانہ تھانہ علاقہ کے دیہولی گاؤں میں 44 سال قبل 24 دلتوں کو قتل کردیا گیا تھا۔ اب اس معاملے میں عدالت نے تینوں قصورواروں کو پھانسی کی سزا سنائی ہے۔ ساتھ ہی 50-50 ہزار روپے کا جرمانہ بھی عائد کیا ہے۔ اس معاملے کی سماعت مین پوری ضلع کی عدالت میں چل رہی تھی۔ وہیں عدالت میں سزا کے اعلان [illegible] میں موجود خواتین، مرد اور بچوں تک کو قتل کردیا گیا تھا۔ ملزموں نے کل 24 لوگوں کو موت کے گھاٹ اتارا تھا۔ عدالت نے جن 3 ملزموں کو پھانسی کی سزا سنائی ہے ان کے نام رام سیوک، کپتان سنگھ اور رام پال ہیں۔ یہ قتل عام فیروزآباد ضلع کے جسرانہ تھانہ علاقہ کے دیہولی گاؤں میں ہوا تھا، جو پہلے مین پوری ضلع میں آتا تھا۔ اس لیے اس معاملے کی سماعت [illegible]

منی پور میں پولیس نے تین انتہا پسندوں کو گرفتار کیا

امپھال، 18 مارچ (یو این آئی) منی پور میں گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران تین مختلف واقعات میں پولیس نے تین انتہا پسندوں کو گرفتار کیا ہے۔ منگل کو پولیس نے کہا کہ سکیورٹی فورسز نے آر پی ایف/ پی ایل اے کے ایک فعال کیڈر کو لانگول گیم ولیج زون 3 سے میری کوم ریجنل باکسنگ فاؤنڈیشن کے قریب امپھال مغربی ضلع کے پھیل پی ایس کے تحت گرفتار کیا۔ ایک اور واقعہ میں پولیس نے امپھال مغربی ضلع میں ایک پی آر اے کے/ یو پی کے کیڈر کو اس کی [illegible]

امریکی طیارہ بردار جہاز پر حوثی حملہ

متعدد راکٹوں، ڈرونوں اور کروز میزائلوں کا استعمال

"ہمارے ملک کے خلاف جاری امریکی جارحیت کے جواب میں، یمن کی حوثی مسلح افواج نے شمالی بحیرہ احمر میں امریکی طیارہ بردار جہاز یو ایس ایس ہیری ٹرومین کو 24 گھنٹوں کے اندر دوسری بار نشانہ بنایا ہے: حوثی افواج کے ترجمان یحییٰ سریع

صنعا، 18 مارچ (یو این آئی) یمن کے حوثی گروپ نے، یمن میں نئے امریکی فضائی حملے شروع ہونے کے بعد، شمالی بحیرہ احمر میں امریکی طیارہ بردار جہاز کو 24 گھنٹوں کے اندر دوسری بار متعدد راکٹوں اور ڈرونوں سے نشانہ بنایا ہے۔ حوثی افواج کے ترجمان یحییٰ سریع نے بروز پیر ایک ٹیلیویژن چینل کے لئے جاری کردہ بیان میں کہا ہے کہ "ہمارے ملک کے خلاف جاری امریکی جارحیت کے جواب میں، یمن کی حوثی مسلح افواج نے شمالی بحیرہ احمر میں امریکی طیارہ بردار جہاز یو ایس ایس ہیری ٹرومین کو 24 گھنٹوں کے اندر دوسری بار نشانہ بنایا ہے"۔ انہوں نے حملے کو "چند گھنٹوں تک جاری رہنے والا تصادم" قرار دیا اور کہا ہے کہ یہ حملہ متعدد ڈرونوں، بیلسٹک اور کروز میزائلوں کے ساتھ کیا گیا ہے۔ سریع نے مزید کہا ہے کہ حوثی افواج نے دشمن کے جنگی طیاروں کے حملے کو بھی پسپا کر دیا اور انہیں پیچھے ہٹنے پر مجبور کر دیا ہے۔ حوثی ترجمان نے خبردار کیا ہے کہ یمن کے خلاف کسی بھی قسم کی جارحیت کا جواب مزید شدت سے دیا جائے گا۔ دوسری جانب، حوثیوں کے زیر انتظام المسیرہ ٹی وی نے مغربی یمن کے علاقوں حدیدہ اور الجوف میں چھ امریکی فضائی حملوں کی اطلاع دی ہے۔ نشریاتی ادارے کے مطابق، دو فضائی حملے حدیدہ کے ضلع زبید میں ایک کپاس کی فیکٹری پر کیے گئے، جبکہ چار حملے الجوف صوبے کے ضلع الحزم میں ایک سرکاری عمارت پر کیے گئے ہیں۔ تاحال جانی نقصان کے بارے میں کوئی معلومات دستیاب نہیں ہیں۔ امریکہ کی جانب سے بھی حوثی بیان پر ابھی تک کوئی تبصرہ نہیں کیا گیا۔ حوثی زیر انتظام وزارت صحت کے مطابق، ہفتے کے روز یمن پر امریکی۔ برطانوی فضائی حملوں میں کم از کم 53 افراد ہلاک اور 98 زخمی ہو گئے ہیں۔ یہ حملے اس وقت ہوئے جب امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے خبردار کیا تھا کہ اگر ایرانی حمایت یافتہ گروپ نے بحیرہ احمر کے بحری جہازوں پر حملے جاری رکھے تو "جہنم کے دروازے کھول دیئے جائیں گے"۔ واضح رہے کہ حوثیوں نے 7 مارچ کو اسرائیل کو خبردار کیا تھا کہ وہ محصور غزہ کی پٹی میں انسانی امداد داخل ہونے دے، ورنہ اسرائیل سے منسلک بحری جہازوں پر دوبارہ حملے کیے جائیں گے۔ حوثی گروپ 2023 کے اواخر سے بحیرہ احمر اور بحیرہ عرب، باب المندب اور خلیج عدن میں اسرائیل سے منسلک جہازوں پر میزائل اور ڈرون حملے کر رہا ہے جس سے عالمی تجارت متاثر ہو رہی ہے۔ گروپ کا کہنا ہے کہ یہ حملے غزہ کے ساتھ اظہار یکجہتی کے لئے کیے جا رہے ہیں۔ جنوری میں اسرائیل اور فلسطینی مزاحمتی گروپ حماس کے درمیان غزہ میں جنگ بندی کا اعلان ہونے کے بعد حوثیوں نے حملے روک دیئے تھے۔ تاہم، گروپ نے 2 مارچ کو دھمکی دی تھی کہ اگر اسرائیل نے غزہ میں امداد کی فراہمی کو مکمل طور پر روک دیا تو حملے دوبارہ شروع کر دیئے جائیں گے۔

یمنی قوم امریکی دہشت گردی سے ڈرنے والی نہیں: محمد الحوثی

یمن (ایجنسی)۔ یمن کی سپریم پولیٹیکل کونسل کے رکن محمد الحوثی نے کہا کہ یمنی قوم امریکی حملوں، جارحیت، غنڈہ گردی اور دہشت گردی سے خوف زدہ نہیں اور ہم خدا کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے۔ انہوں نے فلسطینیوں سے کہا کہ ہم ہمیشہ آپ کے ساتھ ہیں اور آپ کو کبھی نہیں چھوڑیں گے۔ محمد الحوثی نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو مخاطب کر کے کہا کہ تم کبھی بھی ہم کو نہیں ڈرا سکتے۔ انہوں نے کہا کہ چاہے تم کو اپنی طاقت پر کتنا ہی گھمنڈ کیوں نہ ہو، ہم کسی کے سامنے گھٹنے نہیں ٹیکیں گے، ہم کبھی خوفزدہ نہیں ہوں گے اور نہ کبھی پیچھے ہٹیں گے۔

امریکی جارحیت کی صورت میں ہمارے حملوں کا دائرہ بڑھ جائے گا: سید عبدالملک الحوثی

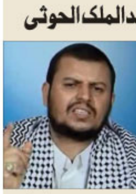

یمن (ایجنسی)۔ انصار اللہ کے رہنما نے پیر کی رات اپنے خطاب میں کہا کہ امریکہ کو ہماری قوم کے مضبوط اور واضح پیغام سے سبق حاصل کرنا چاہیے، جو اس کے استحکام اور اپنے موقف پر قائم رہنے پر زور دیتا ہے، تاکید کے ساتھ کہا کہ ہمارے پاس ایسے آپشن ہیں جو امریکہ کے لیے زیادہ تکلیف دہ اور پریشان کن ہوں گے۔ انصار اللہ کے سربراہ نے کہا کہ صیہونی جہازوں پر پابندی ہمارا پہلا قدم تھا لیکن اگر غزہ میں قحط شدت اختیار کرتا ہے تو ہمارے اقدامات محدود نہیں رہیں گے۔ الحوثی نے تاکید کی کہ غزہ پٹی میں انسانی امداد کے داخلے کو روکنے پر صیہونی دشمن کا اصرار ایک واضح جارحیت اور ایک وحشیانہ جرم ہے جس پر خاموش نہیں رہا جا سکتا۔

غزہ پر بڑے حملے کو جواز بنا کر نیتن یاہو کرپشن کیس میں گواہی ملتوی کرانے میں کامیاب

غزہ پر بڑے حملے کو جواز بنا کر اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو کرپشن کے مقدمے میں گواہی ملتوی کرانے میں کامیاب ہوگیا۔ الجزیرہ کے مطابق اسرائیل کے اخبار 'ماریو' نے خبر دی ہے کہ استغاثہ نے 'سیکیورٹی کی پیش رفت' کی وجہ سے اسرائیلی وزیر اعظم کے خلاف بدعنوانی کے مقدمے میں ان کی گواہی منسوخ کرنے کی درخواست پر رضامندی ظاہر کی ہے۔ ماریو کے مطابق نیتن یاہو نے منگل کے روز اسرائیلی وزیر اعظم کی جانب سے غزہ کی پٹی پر نئے حملوں کی نگرانی کرنے کے چند گھنٹوں بعد ان کی گواہی منسوخ کرنے کا مطالبہ کیا تھا۔ نیتن یاہو پر رشوت خوری، دھوکا دہی اور اعتماد کی خلاف ورزی کے الزامات ہیں، وہ طویل عرصے سے التوا کا شکار 3 مقدمات میں سے ایک میں پیر کے روز عدالت کے سامنے پیش ہوئے تھے جسے انہوں نے سیاسی 'جادوگری' قرار دیا ہے۔ واضح رہے کہ جنوری کے مہینے میں غزہ میں شروع ہونے والی جنگ بندی کو نیتن یاہو نے امریکی صدر ٹرمپ کے ساتھ مشاورت کے بعد آج صبح ختم کرتے ہوئے غزہ پر وحشیانہ بمباری کروائی، جس کے نتیجے میں 308 فلسطینی شہید ہو چکے ہیں، جب کہ درجنوں زخمی ہسپتال میں ہیں۔ قطری نشریاتی ادارے 'الجزیرہ' کے مطابق صہیونی فورسز کی مسلسل بمباری کے بعد غزہ شہر مسلسل دھماکوں سے گونجتا رہا، اسرائیل نے حملہ ایسے وقت میں کیا جب لوگ گھروں، پناہ گزین کیمپوں اور اسکولوں کی عمارتوں میں سو رہے تھے۔ غزہ کی وزارت صحت کا کہنا ہے کہ غزہ کی پٹی میں اسرائیلی فضائی حملوں میں 232 سے زائد فلسطینی شہید ہوگئے جن میں خواتین اور بچے بھی شامل ہیں، تاہم طبی ذرائع نے 'الجزیرہ' کو بتایا ہے کہ غزہ میں اسرائیلی فضائی حملوں میں کم از کم 308 افراد شہید ہوئے تھے۔ آخری اطلاعات تک شمالی غزہ میں شہدا کی تعداد 154 تھی۔ حماس کا کہنا ہے کہ اسرائیل نے غزہ جنگ بندی معاہدے کو منسوخ کرنے کے لیے محصور اور بے سہارا شہریوں پر غدارانہ حملہ کیا۔ فلسطینی اسلامی جہاد (پی آئی جے) نے اسرائیل پر الزام عائد کیا ہے کہ وہ 19 جنوری سے جاری جنگ بندی کو جان بوجھ کر سبوتاژ کر رہا ہے۔ اسرائیلی وزیر اعظم کے دفتر اور وزیر دفاع اسرائیل کاٹز نے دھمکی دی ہے کہ تمام صہیونی یرغمالیوں کو رہا نہ کیا تو غزہ پر جہنم کے دروازے کھول دیں گے، اس وقت تک بمباری جاری رہے گی، جب تک تمام اسرائیلی قیدی رہا نہیں ہو جاتے۔ اس صورتحال کو جواز بنا کر نیتن یاہو نے عدالت سے مقدمہ ملتوی کرنے کی درخواست کی، جسے منظور کرلیا گیا۔

مسجد الحرام میں غیر ملکی عمرہ زائر کو دل کا دورہ

مکہ مکرمہ، 18 مارچ (یو این آئی) مسجد الحرام میں زائر عمرہ کو دل کا دورہ پڑا تاہم سعودی پیرامیڈکس نے دو منٹ کے اندر اس کو طبی امداد فراہم کر کے جان بچائی۔ سعودی خبر رساں ایجنسی ایس پی اے کے مطابق مسجد الحرام کے بیرونی صحن میں الجزائر سے تعلق رکھنے والے 60 سالہ عمرہ زائر کو دل کا دورہ پڑا جس کے باعث وہ بے ہوش ہو گیا۔ رپورٹ کے مطابق سعودی پیرامیڈیکس اطلاع ملنے پر فوری مذکورہ مقام پر پہنچا اور اس کو طبی امداد فراہم کرتے ہوئے چیسٹ کمپریشن ڈیوائس اور الیکٹریکل ڈیفبریلیٹر کی مدد سے 2 منٹ میں دل کی دھڑکن بحال کر کے زندگی بچائی۔ بعد ازاں مریض کو مزید علاج کے لیے قریبی صحت مرکز منتقل کر دیا گیا۔ واضح رہے کہ رواں رمضان المبارک میں سعودی ریڈ کریسنٹ حکام نے فوری طبی امداد کی فراہمی کے لیے اقدامات کیے ہیں اور اب تک اب تک 242 ایمرجنسی کیسز کو فوری طور پر قریبی صحت مراکز تک پہنچایا گیا ہے۔ مدینہ کارڈیک سینٹر نے رمضان کے پہلے 15 دن کے دوران پانچ ملکوں سے تعلق رکھنے والے عمرہ زائرین کی اوپن ہارٹ سرجری جبکہ 7 زائرین کی کارڈیک کیتھیٹرائزیشن کی ہے۔ اس کے علاوہ مدینہ صحت مرکز نے بھی رمضان کے دوران 70 سے زیادہ قومیتوں سے تعلق رکھنے والے 23 ہزار 14 افراد کو میڈیکل اور ایمرجنسی سروسز فراہم کی ہیں۔

حضرت امام رضا علیہ السلام کے حرم مطہر کے گنبد کی دھلائی اور ستھرائی

تہران (ایجنسی)۔ آستان نیوز کی رپورٹ کے مطابق گرد و غبار دور کرنے اور چمک دینے کے لئے حرم امام رضا علیہ السلام کے گنبد مطہر کی دھلائی اور صفائی کا عمل مورخہ 13 مارچ 2025 بروز جمعرات سے شروع کیا گیا جس میں حرم امام رضا علیہ السلام کے تعمیراتی اور بحالی ادارہ کے گیارہ ماہرین نے حصہ لیا، واضح رہے کہ یہ کام مکمل حفظان صحت کے اصولوں کے مطابق انجام دیا جا رہا ہے۔ اس مقصد کے لئے اسپیشل سیفٹی باڑ لگائی ہے اور اس نورانی گنبد کو کسی بھی قسم کے نقصان سے بچانے کے لئے تمام ضروری اقدامات انجام دیے گئے ہیں۔ امید کی جا رہی ہے کہ گنبد مطہر کی صفائی اور دھلائی کا کام مورخہ 16 مارچ 2025 بروز اتوار تک مکمل کر لیا جائے گا اور سوموار کو گنبد کے اطراف میں لگائی گئی سیفٹی باڑ ہٹا دی جائے گی۔ اس کے ساتھ ساتھ نئے شمسی سال 1404 کے آغاز کی مناسبت سے حرم امام رضا علیہ السلام کے خادمین صحنوں کو پھولوں سے سجا کر موسم بہار کا استقبال کر رہے ہیں تاکہ نوروز کے موقع پر حرم امام رضا علیہ السلام کی زیارت سے مشرف ہونے والے زائرین اور مجاورین کی بہترین انداز میں میزبانی کی جا سکے۔

تیل کی اسمگلنگ روکنے کیلئے ایران پر پابندیاں لگائیں: امریکی محکمہ خارجہ

واشنگٹن، 18 مارچ (یو این آئی) ترجمان امریکی محکمہ خارجہ ٹیمی بروس نے کہا ہے کہ تیل کی اسمگلنگ روکنے کیلئے ایران پر پابندیاں لگائی گئی ہیں۔ تفصیلات کے مطابق امریکی محکمہ خارجہ کی ترجمان ٹیمی بروس نے پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہا کہ یمنی حوثی سمندری ڈاکو ہیں، صدر ٹرمپ حوثیوں کو واضح پیغام دے چکے ہیں، حوثیوں نے امریکی کمرشل بحری جہازوں پر 175 حملے کیے۔ ٹیمی بروس نے کہا کہ بزور طاقت امن کے قیام کی امریکی قوت واپس آچکی ہے، ٹرمپ انتظامیہ مختلف خطوں میں امن قائم کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ ترجمان امریکی محکمہ خارجہ نے کہا کہ 30 روز کی جنگ بندی کیلئے روس کو تجاویز دے چکے ہیں، سیز فائر کا فیصلہ اب روس نے کرنا ہے، حماس، دیگر کی حمایت کرنے والوں کے ویزے منسوخ کیے جا رہے ہیں۔ ٹیمی بروس نے بتایا کہ جنوبی افریقہ کے سفیر نے تنقید نہیں نسل پرستی کے الزامات لگائے تھے، سفیر کی ملک بدری امریکی قوم کے احترام کے حوالے سے واضح پیغام ہے۔ انھوں نے بتایا کہ سفری پابندی کے حوالے سے کوئی حتمی لسٹ تیار نہیں کی، مختلف ممالک کے حوالے سے ویزا پالیسی کا از سر نو جائزہ لیا جا رہا ہے، ہر ملک کو اپنی سرحدیں محفوظ بنانے کا حق ہے۔ امریکی محکمہ خارجہ کے ترجمان نے کہا کہ طلبہ کی گرفتاری اظہار رائے کا نہیں قانون پر عملداری کا مسئلہ ہے، غزہ میں لوگوں کی تکالیف کی ذمہ دار حماس ہے۔

ایران اور روس کی علاقائی امن کو یقینی بنانے پر تاکید

ایران کی جانب سے ڈونلڈ ٹرمپ سمیت امریکی حکام کے بیانات کی مذمت □ ایران کی جانب سے یمن پر امریکی اور برطانوی حملوں کی مذمت

تہران (ایجنسی)۔ روس کے نائب وزیر خارجہ الیگزینڈر گروشکو نے، کہ جو تہران آئے ہوئے ہیں، پیر کے روز وزیر خارجہ سید عباس عراقچی سے ملاقات اور گفتگو کی۔ اس ملاقات میں ایرانی وزیر خارجہ نے تمام شعبوں میں ایران اور روس کے درمیان اچھے اور مضبوط تعلقات کا ذکر کرتے ہوئے دوطرفہ تعاون کو مزید مضبوط بنانے کے لیے ایران کی کوششوں پر زور دیا۔ عراقچی نے بیجنگ میں ایران، روس اور چین کے نائب وزرائے خارجہ کے حالیہ سہ فریقی اجلاس کا بھی حوالہ دیا اور مشترکہ مفادات کے تحفظ اور بین الاقوامی سطح پر قانون کی حکمرانی کے تحفظ کے لیے اہم بین الاقوامی مسائل پر سہ فریقی مشاورت کے تسلسل کو اہم قرار دیا اور اس سلسلے میں روس اور چین کے تعمیری کردار کو سراہا۔ گروشکو نے روس اور ایران کے دوطرفہ تعلقات کو فروغ دینے اور علاقائی اور بین الاقوامی امن و استحکام کو یقینی بنانے میں مدد کے لیے مختلف سطحوں پر دونوں ممالک کے درمیان مسلسل تعاون کی اہمیت پر زور دیا۔

اقوام متحدہ میں ایران کے سفیر امیر سعید ایروانی نے اپنے خط میں امریکی حکام کو خبردار کرتے ہوئے لکھا ہے کہ کسی بھی قسم کے جارحانہ اقدام کے سنگین نتائج ہوں گے جن کی پوری ذمہ داری امریکہ پر عائد ہوگی۔ اقوام متحدہ میں ایران کے سفیر اور مستقل نمائندے امیر سعید ایروانی نے پیر کے روز اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل اور سلامتی کونسل کے صدر کے نام ایک خط امریکی صدر سمیت اس حکومت کے اعلیٰ حکام کے حالیہ معاندانہ بیانات پر اپنی گہری تشویش اور شدید مذمت کا اظہار کیا۔ ایروانی نے لکھا ہے کہ اشتعال انگیز بیانات بین الاقوامی قانون کے بنیادی اصولوں اور اقوام متحدہ کے چارٹر کی صریح خلاف ورزی ہیں، خاص طور پر آرٹیکل 2(4) کے تحت خود مختار ریاستوں کے خلاف دھمکی یا طاقت کا استعمال ممنوع ہے۔ انہوں نے اپنے خط میں لکھا ہے کہ بین الاقوامی قوانین کی اس سنگین خلاف ورزی کے پیش نظر، ایران اس لاپرواہی اور اشتعال انگیز بیانات کو یکسر مسترد کرتا اور ان کی مذمت کرتا ہے۔ اقوام متحدہ میں ایران کے سفیر اور مستقل نمائندے نے لکھا ہے کہ ایران بین الاقوامی امن و سلامتی کے حوالے سے اپنی ذمہ داریوں کی پاسداری کرتے ہوئے کسی بھی جارحانہ اقدام کی صورت میں بین الاقوامی قانون کے دائرہ کار میں اپنی خودمختاری، ارضی سالمیت اور قومی مفادات کا بھرپور دفاع کرے گا۔ ایران نے خبردار کیا ہے کہ کسی بھی جارحانہ اقدام کے سنگین نتائج برآمد ہوں گے جس کی پوری ذمہ داری امریکہ پر عائد ہوگی۔

تہران میں مقیم اسلامی ممالک کے سفیروں اور مشنز کے سربراہان کی ضیافت میں ایران کے وزیر خارجہ نے تمام مسلمانوں کو رمضان المبارک کے مقدس مہینے کی مبارکباد پیش کی اور اس مہینے میں عبادات کے قبول ہونے کی دعا کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ اس مقدس مہینے کی برکات سے ہم ملت اسلامیہ کے لیے امن و امان اور سلامتی کی فضا قائم کریں گے۔ اس ضیافت میں سید عباس عراقچی نے رمضان المبارک، نوروز اور نئے ہجری شمسی سال کی ایک ساتھ آمد کا ذکر کرتے ہوئے خداوند متعال سے ایران اور خطے کی تمام اقوام کے لیے خیر، برکت اور خوشحالی کی دعا کی۔ انہوں نے کہا کہ مسلمان رمضان کے مقدس مہینے میں ایسے وقت میں داخل ہوئے جب کہ سب صیہونی حکومت کے جنگی جرائم اور نسل کشی اور اس کی وحشیانہ جارحیت کا شکار ہونے والے غزہ، لبنان، شام اور یمن کے فلسطینی عوام کے دکھ اور تکلیف پر غمگین اور افسردہ ہیں۔ وزیر خارجہ سید عباس عراقچی نے یمن کے خلاف امریکی اور برطانوی فوجی جارحیت اور بے گناہ خواتین اور بچوں کے قتل اور فلسطینیوں کے خلاف صیہونی جرائم کے تسلسل کی مذمت کی اور امید ظاہر کی کہ رمضان المبارک کے روحانی ماحول سے فائدہ اٹھاتے ہوئے ہم مسلم ممالک کے درمیان اتحاد و یکجہتی کی مضبوطی، دشمن کے جرائم اور بالخصوص فلسطینیوں کے حق خود ارادیت کا ادراک اور بیت المقدس میں فلسطینی ریاست کے قیام کے حوالے سے پوری قوت سے کام لیں گے۔

ٹریفک جرمانوں کی ادائیگی میں 50 فیصد رعایت دیدی گئی

ریاض، 18 مارچ (یو این آئی) سعودی عرب کے محکمہ ٹریفک کا کہنا ہے کہ 18 اپریل 2024 سے پہلے ہونے والی ٹریفک خلاف ورزیوں پر جرمانوں کی ادائیگی میں 50 فیصد رعایت کی مہلت دی گئی ہے۔ سعودی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق مہلت ختم ہونے کے بعد رعایت ختم ہو جائے گی، آخری تاریخ 18 اپریل 2025 ہے۔ اس سے فائدہ اُٹھایا جا سکتا ہے۔ رپورٹس کے مطابق محکمہ ٹریفک کا اپنے بیان میں کہنا تھا کہ جو لوگ جرمانے یکمشت ادا نہیں کر سکتے وہ اپنی سہولت کے مطابق ایک ایک کر کے خلاف ورزیوں کے جرمانے ادا کر سکتے ہیں۔ سعودی عرب کے محکمہ ٹریفک کے بیان میں اس بات کا اعادہ کیا گیا کہ روڈ سیفٹی یقینی بنانے کیلیے ٹریفک ضابطوں کی پابندی ضروری ہے۔ دوسری جانب متحدہ عرب امارات (یو اے ای) میں گزشتہ سال منظور ہونے والے نئے ٹریفک قوانین پر رواں برس 20 مارچ سے عمل درآمد شروع کر دیا جائے گا۔ رپورٹ کے مطابق متحدہ عرب امارات میں نئے ٹریفک قوانین میں 10 شقوں کی وضاحت کی گئی ہے جن میں ڈرائیونگ لائسنس کے اجرا کے لیے بنیادی طور پر 4 شرائط رکھی گئی ہیں۔ متعلقہ ادارے کو قانون کی شق نمبر 12 کے مطابق یہ اختیار حاصل ہوگا کہ وہ ڈرائیونگ لائسنس کو اس وقت معطل کر دے جب یہ ثابت ہو کہ لائسنس ہولڈر جسمانی طور پر فٹ نہیں رہا اس صورت میں لائسنس کی تجدید کو بھی روکا جا سکتا ہے۔ شق نمبر 31 کے مطابق اگر لائسنس ہولڈر سے مختلف نوعیت کے جرائم جن میں غفلت کی وجہ سے ٹریفک حادثے میں فریق مخالف کی موت ہونا یا سنگین نقصان پہنچنا، نشے کی حالت میں ڈرائیونگ کرنا، حادثے کی صورت میں اپنی شناخت کو چھپانے کے لیے غلط بیانی کرنا، خطرناک انداز میں گاڑی چلانا اور حادثے کے بعد جائے وقوعہ سے فرار ہونے کی کوشش کرنا شامل ہے۔

غزہ میں نئی قیادت کے حوالے سے دنیا کو جلد سرپرائز دیں گے: ترجمان حماس ڈاکٹر خالد قدومی

اسلام آباد، 18 مارچ (یو این آئی) حماس کے ترجمان ڈاکٹر خالد قدومی نے کہا ہے کہ غزہ میں نئی قیادت کے حوالے سے دنیا کو جلد سرپرائز دیں گے۔ ڈاکٹر خالد قدومی نے کراچی پریس کلب میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ غزہ میں کوئی انتظامی عہدہ خالی نہیں ہے، پورا انتظام مکمل طور پر کام کر رہا ہے اور نئی قیادت کے لیے انتخابات ہو چکے ہیں، جلد دنیا کو اس حوالے سے سرپرائز دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہم کسی کو فلسطینیوں کی قیادت کا فیصلہ کرنے کی اجازت نہیں دیں گے، میکو کریٹس کی کمیٹی کو غزہ سونپنے کے لیے تیار ہیں جو غزہ کی تعمیر نو کرے۔ ترجمان حماس نے کہا کہ صدر ٹرمپ کے لیے حماس کے بغیر غزہ سے متعلق کوئی بھی فیصلہ کرنا اب ممکن نہیں۔ انہوں نے کہا کہ طوفان الاقصیٰ کے بعد اب مشرق وسطیٰ میں امریکی ڈکٹیشن کا وقت ختم ہو گیا۔ ڈاکٹر خالد قدومی نے کہا کہ یاسر عرفات نے دو باتیں ماننے سے انکار کیا تھا پہلی بیت المقدس کو اسرائیل کے حوالے کرنے اور دوسری فلسطینی مہاجرین کو واپسی کا حق نہ دینے کو ماننے سے انکار کیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ جنگی اور سفارتی محاذ پر اسرائیلی بیانیے کو شکست دی ہے، اسرائیل نے تسلیم کیا کہ جنگ میں 6 ہزار فوجی مارے گئے۔ ترجمان حماس نے کہا کہ 15 دن سے اسرائیل نے پانی بند کر رکھا ہے لیکن افسوس کہ مسلم دنیا خاموش ہے۔ انہوں نے کہا کہ فلسطینیوں کا گھر صرف فلسطین میں ہے باہر نہیں، فلسطینی عوام اپنے گھر چھوڑ کر کہیں نہیں جائیں گے۔ ڈاکٹر خالد قدومی نے کہا کہ حماس نے اسرائیلی قیدیوں کو اسلامی ہدایات کے مطابق بہترین طریقے سے رکھا، حماس کے سربراہ یحییٰ سنوار شہادت کے وقت 3 دن کے بھوکے تھے تاہم حماس نے اسرائیلی قیدیوں کو بھوکا نہیں رہنے دیا، جن اسرائیلی قیدیوں کو رہا کیا گیا وہ بالکل صحت مند تھے۔ انہوں نے کہا کہ امریکی انتظامیہ دوبارہ جنگ میں جانا نہیں چاہتی، ہم جنگ بندی معاہدے کو جاری رکھنا چاہتے ہیں، ثالثوں کو بتا دیا ہے لیکن دشمن اگر امن کی بجائے جنگ چاہتا ہے تو ہم ایک بار پھر جنگ کے لیے تیار ہیں۔ ترجمان حماس نے کہا کہ حکومت پاکستان اور عوام کا انسانی بنیادوں پر فلسطینیوں کی امداد کرنے پر شکریہ ادا کرتے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ فلسطین کے 80 فیصد سے زیادہ حصے پر یہودی ریاست قابض ہے، 50 فیصد ان لوگوں کو آزاد کروایا گیا جنہیں عمر قید کی سزا ہوئی تھیں۔

افغانستان میں جون تک عالمی ادارہ صحت کے 80 فیصد آپریشنز بند ہونے کا خطرہ

جینوا (ایجنسی)۔ عالمی ادارہ صحت (ڈبلیو ایچ او) نے کہا ہے کہ فنڈز کی کمی کی وجہ سے اس کی افغانستان میں مدد کرنے والی 80 فیصد خدمات جون تک بند ہو سکتی ہیں۔ ڈان اخبار میں شائع فرانسیسی خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کی رپورٹ کے مطابق اقوام متحدہ کے ادارہ صحت کا کہنا ہے کہ امریکی امداد میں بڑے پیمانے پر کٹوتی کے دوران نقد رقم کی کمی کا تعلق ترقیاتی امداد کی ترجیحات میں تبدیلی سے ہے۔ ڈبلیو ایچ او نے ایک بیان میں کہا کہ فوری مداخلت کے بغیر جون 2025 تک مزید 220 سے زیادہ مراکز بند ہو سکتے ہیں، جس سے مزید 18 لاکھ افغان بنیادی صحت کی دیکھ بھال تک رسائی سے محروم ہو جائیں گے۔ ایجنسی نے کہا کہ مالی امداد کی کمی کی وجہ سے اس طرح کے 167 آپریشن پہلے ہی بند ہو چکے ہیں۔ ڈبلیو ایچ او کے افغانستان کے سربراہ ایڈون سینزا اسلواڈور کا کہنا ہے کہ اس کے نتائج کا اندازہ انسانی جانوں کے زیاں سے لگایا جائے گا، یہ صرف فنڈنگ کے بارے میں نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ایک انسانی ایمرجنسی ہے جس سے افغانستان کے صحت کے نظام کو مضبوط بنانے میں برسوں کی پیش رفت کو نقصان پہنچنے کا خطرہ ہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے ڈبلیو ایچ او سے امریکا کو نکالنے کے حکم نامے پر دستخط کے بعد سے ڈبلیو ایچ او خطرے کی گھنٹی بجا رہا ہے۔ اس انخلا اور واشنگٹن کے تعاون کے خاتمے نے خسرے کی نگرانی کے عالمی نیٹ ورک کو خطرے میں ڈال دیا ہے، جسے اب تک مکمل طور پر واشنگٹن کی طرف سے مالی اعانت فراہم کی جاتی رہی ہے۔ ڈبلیو ایچ او کے مطابق افغانستان میں جنوری اور فروری کے دوران خسرے کے 16 ہزار سے زائد مشتبہ کیسز اور 111 اموات ہوئیں۔

مسجد الحرام میں زائرین کی آمد کا ریکارڈ رکھنے کیلئے دروازوں پر اسکینرز نصب

مکہ مکرمہ، 18 مارچ (یو این آئی) مسجد الحرام میں زائرین کی آمد کا ریکارڈ رکھنے کے لیے داخلی دروازوں پر اسمارٹ اسکینرز لگا دیے گئے ہیں۔ مکہ مکرمہ میں واقع مسجد الحرام دنیا میں مسلمانوں کا سب سے مقدس مقام ہے جہاں ہر سال کروڑوں زائرین حج و عمرہ کی سعادت حاصل کرنے آتے ہیں۔ سعودی حکومت زائرین کو سہولتوں کی فراہمی کے لیے اقدامات کرتی رہتی ہے اور اب مسجد الحرام میں آنے والے زائرین کی آمد کا ریکارڈ رکھنے کے لیے مسجد کے داخلی دروازوں پر اسمارٹ اسکینرز نصب کر دیے گئے ہیں۔ سبق نیوز کے مطابق حرمین شریفین کے امور کے نگراں ادارے کی جانب سے یہ قدم مسجد الحرام میں آنے والوں کی تعداد کا درست ریکارڈ رکھنے کے لیے اٹھایا گیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق حساس اور جدید ترین سسٹم کے اسکینرز مسجد کے دروازوں کے اوپر اور دہلیز کے نیچے نصب کیے گئے ہیں۔ جیسے ہی کوئی شخص مسجد الحرام میں داخل ہونے کے لیے دہلیز کو عبور کرتا ہے حساس سکینرز فوری طور پر انسانی حرکت کو ریکارڈ کر لیتے ہیں۔ ان جدید اسکینرز سے حاصل ہونے والا ڈیٹا مرکزی کنٹرول روم کو خودکار طریقے سے ارسال کیا جاتا ہے جہاں سے مسجد الحرام میں داخل ہونے والوں کی تعداد کو فوری ریکارڈ کر لیا جاتا ہے۔ ان اسکینرز کا یہ فائدہ ہے کہ زائرین کی تعداد کو ریکارڈ کرنے کے علاوہ جہاں لوگوں کی تعداد زیادہ ہوتی ہے اس مقام پر موجود اہلکاروں کو ہدایت کی جاتی ہے کہ افراد کی تعداد مقررہ حد تک پہنچ چکی ہے۔

سوڈان میں کنویں سے خواتین اور بچوں سمیت متعدد لاشیں برآمد

خرطوم، 18 مارچ (یو این آئی) سوڈان کے دارالحکومت خرطوم میں موجود کنویں کے اندر سے کئی لاشیں ملی ہیں ان میں خواتین اور بچے بھی شامل ہیں۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق سوڈان کی فوج کی جانب سے چند روز قبل دارالحکومت شہر خرطوم کے نیم فوجی گروہ سے خالی کرائے گئے علاقے میں موجود کنویں کے اندر سے متعدد افراد کی لاشیں ملی ہیں۔ رپورٹ کے مطابق فیجا محلے کے گہرے کنویں کی تہہ سے 11 افراد کی لاشیں برآمد ہوئی ہیں۔ ان میں خواتین اور بچوں کی لاشیں بھی شامل ہیں۔ خرطوم میں سول ڈیفنس فیلڈ ٹیم کے سربراہ کرنل عبدالرحمان محمد حسن نے بتایا کہ علاقے کے رہائشیوں نے کنویں میں لاشیں دیکھنے کی حکام کو اطلاع دی جس کے بعد ان تلاش کا عمل شروع کیا گیا۔ پولیس کے مطابق ان افراد کو ریپڈ سپورٹ فورسز (آر ایس ایف) نے مارنے کے بعد کنویں میں پھینکا تھا۔ تاہم اب ان نیم فوجی دستوں سے علاقے کا قبضہ چھڑا لیا گیا ہے۔ ریپڈ سپورٹ فورسز (آر ایس ایف) کی جانب سے اس سانحہ کے بارے میں فوری طور پر کوئی تبصرہ سامنے نہیں آیا۔ واضح رہے کہ اپریل 2023 میں سوڈان میں اس وقت شدید بدامنی پھیل گئی تھی جب فوج اور طاقتور نیم فوجی دستوں اور ریپڈ سپورٹ فورسز کے درمیان کشیدگی جنگ میں تبدیل ہو گئی تھی۔ سوڈان میں ہونے والی اس جنگ کے باعث ایک کروڑ 40 لاکھ سے زائد افراد گھروں سے بے دخل ہونے پر مجبور ہوئے اور ملک کے متعدد علاقوں میں قحط کی صورتحال کا سامنا رہا۔ دونوں فورسز کے مابین اس جنگ میں کم از کم 20 ہزار افراد ہلاک ہونے کی اطلاعات ہیں جب کہ حقیقی تعداد اس سے کہیں زیادہ ہونے کا امکان ہے۔

جرمن صدر کی برلن کی قدیم مسجد میں مسلمانوں کے ساتھ افطار میں شرکت

برلن، 18 مارچ (یو این آئی) جرمن صدر فرینک والٹر نے برلن کی قدیم مسجد میں مسلمانوں کے ساتھ افطار کر کے یکجہتی کی مثال قائم کر دی۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق مختلف سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر وائرل ویڈیو میں جرمن صدر ایک تقریب کے دوران مسلم کمیونٹی کے ہمراہ خوش گوار وقت گزار رہے ہیں۔ رپورٹس کے مطابق اس تقریب کا مقصد جرمنی میں بڑھتے ہوئے مسلم مخالف رجحان پر قابو پانا اور مسلمانوں سے اظہار یکجہتی کرنا ہے۔ جرمن صدر نے اس موقع پر تقریب سے خطاب میں کہا کہ ہم دیگر مذاہب سے یکجہتی کا اظہار اور اپنے عمل سے انہیں اس بات کا یقین دلاتے ہیں کہ ہم دیگر مذاہب کا بھی احترام اسی طرح کرتے ہیں جیسے اپنے مذہب کا کرتے ہیں۔ تقریب میں شریک بین المذاہب گروہوں کے مطابق فرینک والٹر کا افطار میں شرکت کرنا ایک مثبت قدم ہے لیکن بڑھتے ہوئے مسلم مخالف جذبات سے نمٹنے اور رواداری کو قائم رکھنے کے لیے مزید اقدامات کرنا ہوں گے۔ واضح رہے کہ گزشتہ کچھ عرصے سے جرمنی میں مسلمانوں کے خلاف حملوں میں اضافہ ہوا ہے، جرمنی میں مسلمان عیسائیوں کے بعد دوسری سب سے بڑی کمیونٹی ہیں، جن کی آبادی تقریباً 50 لاکھ ہے۔

شیعہ وسنی ہیلپ لائن

دفتر آیۃ اللہ العظمی سید صادق حسینی شیرازی سے جاری ہیلپ لائن پر مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات مولانا سید سیف عباس نقوی نے دیے مومنین کی سہولت کے لئے شیعہ ہیلپ لائن مسلسل کئی سالوں سے دین کی خدمت کو انجام دے رہی ہے لہٰذا وہ مومنین جو اپنے روزہ، نماز یا کسی اور دینی مسئلہ میں شک کریں تو تمام مراجع کے مقلدین مسائل شرعیہ جاننے کے لئے صبح 10 سے 12 بجے تک ان نمبروں 9839097407,9415580936 پر رابطہ کرسکتے ہیں۔

نوٹ: خواتین حضرات کے لیے خصوصی طور پر ہیلپ لائن کا انتظام کیا گیا ہے جس میں خواتین کے سوالوں کے جواب خاتون عالمہ دیں گی۔ لہٰذا خواتین اس نمبر پر رابطہ کریں 6386897124۔ اس کے علاوہ ای۔میل آئی۔ڈی Email:masael786@gmail.com کے ذریعہ بھی معلومات حاصل کرسکتے ہیں:

سوال:۔ روزہ دار ڈاکٹر کسی نامحرم (اجنبی) خاتون کو چھوئے تو اس کا روزہ ٹوٹ جائے گا؟

جواب۔ روزہ نہیں ٹوٹے گا۔

سوال:۔ اگر کوئی بیمار ہو اور وہ ظہر سے پہلے ٹھیک ہو جائے تو کیا روزہ رکھنا صحیح ہوگا؟

جواب۔ اگر اس شخص نے کوئی ایسا کام نہیں کیا ہے جو روزہ کو باطل کرتا ہے تو نیت کر کے روزہ رکھ لے اس کا روزہ صحیح ہوگا

سوال:۔ کیا جانور کا خون اگر لباس میں لگ جائے تو لباس نجس ہوگا اور نماز باطل ہو جائیگی؟

جواب۔ ہر اس جانور کا خون نجس ہوتا ہے جس کا خون ذبح کے وقت اچھل کر نکلتا ہے تو ایسے جانور کے خون کا لباس پر لگنے سے نماز صحیح نہیں ہوگا۔

سوال: زکاۃ کیا صرف رمضان میں ادا کی جائیگی؟

جواب: زکاۃ رمضان میں ادا نہیں ہوتی ہے بلکہ جب وقت اور نصاب پورا ہوگا تب زکاۃ واجب ہوگی۔

سوال:۔ کیا نماز جمعہ واجب ہے ہر مسلمان فرد پر؟

جواب۔ نماز جمعہ غیبت امامؑ میں واجب نہیں ہے البتہ بعض مجتہدین نے اس کو واجب قرار دیا ہے۔

ادارہ شرعیہ حنفیہ نظامیہ فرنگی محل میں پوچھے گئے سوالات جن کی جواب قاضی شہر لکھنؤ مفتی ابوالعرفان میاں فرنگی کی صدارت میں ڈاکٹر، حکیم اور علما نے دئے ہیں

سوال۔1۔ تہجد میں کل کتنی رکعت نماز پڑھنی چاہیے؟ محمد زبیر بازار خالہ

جواب۔ کم سے کم چار اور زیادہ سے زیادہ بارہ رکعت پڑھی جاتی ہیں۔

سوال۔2۔ روزے کا فدیہ ایک دن کا کتنا دینا ہے؟ فرزانہ نخاس

جواب۔ ایک شخص کا ہر روزے کے بدلے 65 روپے۔

سوال۔3۔ میری ساس کی طبیعت بہت خراب ہے جس کی وجہ سے روزہ نہیں رکھ سکتی تو قضا کرنے سے پورا ہو جائے گا یا کفارہ میں 60 روزہ رکھنا پڑیگا؟ محمد حسین بالا گنج

جواب۔ ہر روزے کا فدیہ اور ٹھیک ہو جانے پر قضا رکھنا پڑے گا۔

سوال۔4۔ روزے کی نیت زبان سے کرنا ضروری ہے یا دل میں کر لے تو ہو جائے گی؟ مبشر عالم گومتی نگر

جواب۔ زبان سے کر لینا بہتر ہیں دل میں بھی کر لیا تو نیت ہو جائے گی۔

سوال۔5۔ کئی دن سے مجھے بہت کمزوری لگ رہی ہے کوئی دوا بتا دیں؟ محمد عامر جھوائی ٹولا

جواب۔ خمیرہ اب ریشم حکیم ارشد والا آدھا چمچ روز لے لیں۔

رمضان ہیلپ لائن پر رابطہ کے لئے شام کو 2 سے 4 بجے تک کے درمیان 9918117798
9807404508۔ نمبروں پر ای۔میل آئی ڈی
firangimahel@gamil.com پر دینی، جسمانی مسائل کی معلومات حاصل کریں۔ مولانا عفان عتیق فرنگی محلی جنرل سکریٹری ادارہ شرعیہ فرنگی محل لکھنؤ۔

لکھنؤ، ۱۸ مارچ۔ رمضان ہیلپ لائن ملک میں اپنی نوعیت کی منفرد ہیلپ لائن ہے۔ واضح رہے کہ اسلامک سنٹر آف انڈیا کے تحت دارالعلوم نظامیہ فرنگی محل میں روزہ داروں کی دینی اور شرعی رہ نمائی کے لیے ۲۰۰۱ء میں قبل رمضان ہیلپ لائن قائم کی گئی تھی۔ جس کی مقبولیت میں روز افزوں اضافہ ہو رہا ہے۔ اس ہیلپ لائن سے لوگ فون اور ای میل کے ذریعہ روزہ، نماز، زکوۃ، اعتکاف اور دیگر مسائل سے متعلق سوالات ملک اور بیرون ملک سے بھی کرتے ہیں۔ جن کے جوابات مولانا خالد رشید فرنگی محلی کی سربراہی میں علمائے کرام کا ایک پینل دیتا ہے۔ لوگ اپنے سوالات ان نمبروں 9415023970, 9335929670, 9415102947, 7007705774, 9140427677 اور ای میل: ramzanhelpline2005 gmail.com نیز ویب سائٹ: www.farangimahal.in پر پوچھ سکتے ہیں۔ علاوہ ازیں خواتین سے متعلق مسائل دریافت کرنے کے لیے صرف خواتین اس نمبر پر فون کریں 9415-757455:

سوال: شوہر کے ذمہ مہر کی رقم تھی وہ کئی سالوں کے بعد وہ رقم ملی، تو کیا اس رقم کی زکوۃ گزشتہ سالوں سے ہے یا ملنے کے بعد؟

جواب: اس رقم کی زکوۃ کا حساب ملنے کے بعد سے ہے۔

سوال: کیا ایک مسجد میں ایک ہی آدمی اعتکاف میں بیٹھ سکتا ہے یا کئی افراد؟

جواب: ایک مسجد میں جتنے لوگ چاہیں اعتکاف میں بیٹھیں اگر سارے محلے والے بیٹھنا چاہیں تو بیٹھ سکتے ہیں۔

سوال: کیا نماز جنازہ کے لیے تیمم کیا جاسکتا ہے؟

جواب: جی ہاں! کیا جاسکتا ہے۔

سوال: کیا زکوۃ کی رقم اپنے بھائی اور بہن کو دے سکتے ہیں؟

جواب: اگر مستحق ہوں تو دے سکتے ہیں۔

سوال: کیا صدقہ فطر سے دوکان کا کرایہ ادا کیا جاسکتا ہے؟

جواب: جی نہیں! صدقہ فطر سے دوکان کا کرایہ نہیں ادا کیا جاسکتا ہے۔

یوپی میں اقتدار کے تحفظ یافتہ مجرموں کے حوصلے بلند: اکھلیش

لکھنؤ:18 مارچ (یو این آئی) سماج وادی پارٹی (ایس پی) سربراہ اکھلیش یادو نے منگل کو کہا کہ بی جے پی حکومت کے میعاد کار میں اقتدار کے تحفظ میں دبنگوں، شرپسند عناصر اور مجرمین کے حوصلے بلند ہیں۔ لکھنؤ میں روزہ افطار پارٹی میں شرکت کے بعد میڈیا نمائندوں سے بات چیت میں یادو نے کہا کہ ریاست میں نظم ونسق زیرو ہے۔ قتل، لوٹ اور جرائم شباب پر ہیں۔ شاہجہاں پور میں پولیس کو دوڑا دوڑا کر پیٹا گیا۔ بریلی میں ڈی ایس پی کا گھر اور گاڑی جلا دی گئی۔ اناؤ میں نوجوان کا قتل ہو گیا۔ جیل کے افسران اپنے ہی افسران پر الزام لگا رہے ہیں۔ ان کی شکایت کر رہے ہیں لیکن کوئی شنوائی نہیں ہوئی۔ الٹے شکایت کرنے والے پر ہی کاروائی کر دی گئی۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی حکومت پولیس سے غلط کام کرا رہی ہے۔ ناانصافی کرا رہی ہے۔ بی جے پی نے ضمنی الیکشن میں پولیس کے ذریعہ بوتھوں کو لوٹا ہے۔ اپوزیشن پارٹیوں کے لیڈروں پر جھوٹے مقدمے عائد کر رہی ہے۔ پریشان کرا رہی ہے۔ بی جے پی اپنے سیاسی فائدے کے لئے پولیس کا غلط استعمال کر رہی ہے۔ جب بی جے پی حکومت پولیس سے غلط کام کرائے گی تو اسے پولیس کے غلط کام کو چھپانا پڑے گا۔ یادو نے کہا کہ ریاست میں نظم ونسق تباہ ہونے کے ساتھ ہی صحت اور تعلیم کی خدمات برباد ہیں۔ مریضوں کو دوا، علاج نہیں مل رہا ہے۔ اسپتالوں اور میڈیکل کالجوں میں ڈاکٹر، نرسوں اور دیگر پیرامیڈیکل اہلکار کا وافر اسٹاف نہیں ہے۔ بی جے پی حکومت اپنی ناکام چھپانے کے لئے سنبھل اور اورنگ زیب جیسے مسائل اچھالتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی حکومت کی پالیسیاں ناکام ہو چکی ہیں۔ مہنگائی، بے روزگاری، بدعنوانی شباب پر ہے۔ نوٹ بندی سے بدعنوانی کم نہیں ہوئی ہے۔ بدعنوانی میں مزید اضافہ ہو گیا ہے۔ جی ایس ٹی سے کاروبار اور کاروباری تباہ ہو رہے ہیں۔ مہنگائی بڑھتی جا رہی ہے۔ صارفین کی جیب کاٹی جا رہی ہے۔ عوام سے جڑے مسائل سے دھیان ہٹانے کے لئے بی جے پی سماج میں نفرت پھیلا رہی ہے۔

کانگریس ایم پی راکیش راٹھور کی ضمانت منظور

سیتاپور:18 مارچ (یو این آئی) اتر پردیش کے ضلع سیتاپور کی ایک عدالت نے منگل کو کانگریس ایم پی راکیش راٹھور کی ضمانت عرضی منظور کر لی ہے۔ چیف جوڈیشیل مجسٹریٹ گورو پرکاش کی عدالت نے دونوں فریقین کے دلائل سننے کے بعد ایم پی کی ضمانت عرضی منظور کرتے ہوئے انہیں ضمانت پر رہا کرنے کا حکم دیا۔ رکن پارلیمان راکیش راٹھور کی طرف سے ایڈوکیٹ وی کے سنگھ نے دفعہ 69 پر اپنے دلائل کو بحث میں رکھا۔ سرکاری فریقن نے بھی ضمانت عرضی کی مخالفت کی۔ فریقین کو سننے کے بعد عدالت نے اپنا فیصلہ دوپہر میں محفوظ کر لیا تھا اور دوسرے پہر میں راکیش راٹھور کو ضمانت دے دی۔ ضمانت ملنے کے باوجود ایم پی کی رہائی بدھ کو ہو سکے گی۔ وکیلوں نے بتایا کہ بیل بانڈ شام چار بجے تک جو بھی عدالت سے جیل کو بھیجا جاتا ہے اس کی ضمانت اس کی رہائی آج ہی ہو جاتی ہے اور اس کے بعد جو آرڈر بھیجا جاتا ہے اس میں رہائی اگلے دن یعنی بدھ کو ہو سکے گی۔ سماعت کے دوران ایم پی کے اہل خانہ اور ان کے حامی کچہری میں موجود تھے۔

اورنگ زیب کو آئیڈیل ماننے والے ناگپور تشدد کے ذمہ دار، یوگی کابینہ میں وزیر سنجے نشاد نے کیا حملہ

لکھنؤ:18 مارچ (پی این ایس) نشاد پارٹی کی "آئینی حقوق رتھ یاترا" کے ساتھ سلطان پور پہنچے نشاد پارٹی کے قومی صدر اور ریاستی کابینہ وزیر ڈاکٹر سنجے نشاد نے ناگپور تشدد اور سنبھل میں نیزا میلے پر پابندی پر بڑا بیان دیا ہے۔ شہر کے محکمہ تعمیرات عامہ کے گیسٹ ہاؤس میں صحافیوں سے ملاقات کر رہے وزیر سنجے نشاد نے سنبھل میں میلے کی اجازت نہ دینے پر کہا کہ ہمیں کتابوں میں پڑھانا چاہیے کہ کون کتنا ظالم تھا۔ یہ کیسی بات ہے ظلم کا جشن منانا اور میلے سے لوگ آدرش سیکھتے ہیں۔ آج کل کوئی اپنے بیٹے کا نام اورنگزیب نہیں رکھتا۔ سنجے نشاد نے کہا کہ ہماری حکومت میں ہندوستانی تہذیب کی تعمیر کرنے والوں کے لیے جگہ ہے۔ ساتھ ہی ناگپور میں ہوئے تشدد پر انہوں نے کہا کہ اورنگ زیب کو آئیڈیل ماننے والے اس کے ذمہ دار ہیں، عوام انہیں اس کا جواب دے گی۔ ایس پی سربراہ اور پارٹی کو بتانا چاہیے کہ وہ اورنگ زیب کو آئیڈیل مانتے ہیں یا بھگوان کرشن کو۔ ہم نشادراج کو اپنا آئیڈیل مانتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بہت سے لوگ ایسے ہیں جو پچھلی حکومتوں میں تھے، اب بی جے پی حکومت میں آنے کے بعد اس کا فائدہ اٹھا رہے ہیں۔

شیعہ کالج میں جشن امام حسنؑ منایا گیا

دینی وسماجی خدمات کے پیش نظر محمد حیدر ایڈوکیٹ، حکیم خاور، وفا عباس ودیگر شخصیات کو ایوارڈ سے نوازا گیا

لکھنؤ۔ ۱۸ مارچ۔ امام حسنؑ اکاڈمی کی جانب سے سالانہ جشن امام حسنؑ سعید الملت ہال، شیعہ کالج، وکٹوریہ اسٹریٹ، لکھنؤ میں حسب دستور منایا گیا، جشن کی صدارت کے فرائض ماہر قانون مولانا ڈاکٹر سید انور حسین رضوی نے انجام دئے۔ جشن کا آغاز مولانا مرزا امتیاز علی نے تلاوت کلام پاک سے کیا۔ جشن کی افتتاحی تقریر حجۃ الاسلام مولانا سید فرید الحسن نے کرتے ہوئے فرمایا کہ قرآن پاک وماہ رمضان کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ اسکے علاوہ حضرت امام حسنؑ کی سیرت پاک کا ذکر کرتے ہوئے انکی تعلیمات کو اپنانے پر زور دیا۔ مولانا کی بصیرت افروز تقریر کے بعد فخر ملت مولانا ڈاکٹر یعسوب عباس صاحب نے محفل فضائل بیان کرتے ہوئے حضرت امام حسنؑ کی بہادری، سخاوت، ابادت اور قربانی کا ذکر کرتے ہوئے فرمایہ کہ حضرت امام حسنؑ نے حکومت کو ٹھوکر مار کر دین اسلام کو بچالیا۔ اس موقع پر اکیڈمی کے سرپرست آیت اللہ مولانا سید حمید الحسن صاحب کی صحت کے لئے دعا بھی کی گئی۔ تقریر کے بعد دینی وسماجی خدمات کے پیش نظر جناب محمد حیدر ایڈوکیٹ، حکیم خاور صاحب، وفا عباس صاحب، ابوذر کشوری، پریس کیمرامین نجم الحسن، میثم نقوی ایڈوکیٹ ومحمد حسنین کو ایوارڈ سے سرفراز کیا گیا۔ اس کے علاوہ اوقاف کی جائدادوں کے تحفظ کے پیش نظر حیدری ٹاسک فورس کے عہدے داران وممبران کی گل پوشی کر کے انکی حوصلہ افضائی کی گئی۔ نصری نظامت کے فرائض شاعر اہلبیتؑ جناب نیر مجیدی صاحب نے انجام دیے۔ محفل مقاصدہ کی نظامت کے فرائض شاعر اہلبیتؑ حیدر رضا صاحب نے انجام دئے۔ محفل مقاصدہ میں مقاومی و بیرونی شعرائے کرام نے بارگاہ امام میں منظوم نذرانہ عقیدت پیش کیا۔ مہمان خصوصی کی حیثیت سے مولانا علی متقی زیدی، مولانا حیدر حسن، مولانا تفسیر حسن، مشہور ہسٹوریم ڈاکٹر روشن تقی، محسن رضوی ایڈوکیٹ، عباس نگار، شیعہ پی جی کالج کے پرنسپل ڈاکٹر شبیج رضا، ذوالکفل رضوی عرف ذکی نواب، شارخ نواب ایڈوکیٹ، شیخ سعید حسین، شان حیدر نقوی (جرنلسٹ)، حسن مہدی عرف جھمبو، صاحب بیاض علیم حسین وغیرہ نے شرکت کی۔ محفل کو کامیاب بنانے میں آصف رضا، مہدی مرزا، لاڈلے مرزا، ڈاکٹر ایم۔ ایم۔ نیر، آغا علی حسنین، جمال حسین، ضمیر مرزا، مجاہد حیدر، سید محمد نقی، انتخاب رضوی، وغیرہ نے اپنے خدمات پیش کئے۔ پروگرام میں شیرینی پر نذر دی گئی اور روزہ داروں کو سحری تقسیم کی گئی۔ پروگرام کے کنوینر اقبال مرزا نے جشن میں آئے سبھی حضرات کا شکریہ ادا کیا۔ پروگرام کے بانی مرحومین حضرات کو سورۂ فاتحہ کا ثواب ارسال کیا گیا جن میں مرحوم نواب آغا، مرحوم آغا شیرازی، قمر آغا، سید زین العباء رضوی، غضنفر آغا، جاوید کاظم، وغیرہ کے نام قابل ذکر ہیں۔ یہ اطلاع پرنس اقبال مرزا نے دی ہے۔

مدارس ومساجد کی تعمیر میں حصہ لینا صدقہ جاریہ ہے: مولانا عبد المصطفے

رودولی، ایودھیا (نامہ نگار): گزشتہ شب شہر کی صابری مسجد میں ختم قرآن پاک کی پاکیزہ بزم بعد تراویح منعقد ہوئی جسمیں کافی تعداد میں قرب وجوار مساجد کے ائمہ کرام علماء عظام اور عوام اہلسنت شریک نے شرکت کی۔ مسجد کے خطیب واما دارالعلوم مخدومیہ کے قدیم وموقر استاذ حافظ وقاری محمد عظیم عزیز نے گلہائے نعت پیش کئے بعدہ مولانا محمد عمار رضا صدیقی حشمتی نے عظمت قرآن نماز روزہ اور محبت رسول کے متعلق ایک جامع خطاب کیا۔ شاہکار ترنم قاری محمد اسلم رضا مشاہدی نے نعت اور منقبت حضور علاء الدین علی احمد صابری سے لوگوں کے قلوب واذہان کو منور کیا۔ بعدہ خصوصی اور شاندار خطاب مسجد صابری کی تعمیر وتوسیع اور نام رکھنے میں قابل تعریف خدمات پیش کرنے والی شہر رودولی کے وقار اہلسنت کی شان مولانا عبد المصطفے صدیقی حشمتی نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت تلاوت قرآن کی فضیلت مساجد کی خدمات اور سلسلہ چشتیہ کے بزرگان دین بالخصوص حضور بابا فرید الدین گنج شکر، خواجہ شمس الدین ترک پانی پتی، حضور صابر پاک، محبوب الٰہی اور قطب رودولی شیخ العالم مخدوم احمد عبد الحق رودولوی رضی اللہ عنہم اجمعین کے حالات زندگی کے مقدس گوشوں پر روشنی ڈالی آپ نے علماء کرام ائمہ مساجد مدارس ومدارس کی خدمات کرنے والوں کو سراہتے ہوئے لوگوں سے فرمایا کہ آج کتنے لوگ دنیا سے چلے گئے لیکن جو خدمات دینیہ پیش کر کے گئے وہ اپنی قبروں میں ہیں لیکن ان کے تعاون سے بنے مدارس ومساجد میں لوگ عبادت وتحصیل علم کر رہے ہیں اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان کے بموجب وہاں ان کی قبروں میں اس کا فائدہ پہونچ رہا گزشتہ سال صابری مسجد کے روح رواں بھائی مرحوم محمد آصف عرف ددو صاحب موجود تھے اور ہر ممکنہ کوشش کر کے ایک اچھا نذرانہ امام صاحب ودیگر کو پیش کرتے تھے مسجد کی تعمیر وترقی کیلئے کوشاں رہتے تھے آج بھلے وہ ہمارے درمیان موجود نہیں ہیں لیکن ان کے اچھے کاموں سے انہیں ان کی قبر میں فائدہ پہونچ رہا ہوگا اور انکی روح خوش ہو رہی ہوگی۔ صلاۃ وسلام اور مولانا کی دعا پر محفل پاک کا اختتام ہوا مسجد کمیٹی کے ذمہ داران ودیگر مصلیان اور شہر حق کے دوسرے معززین نے ہزاروں کا نذرانہ کپڑے وغیرہ امام صاحب کی خدمت میں پیش کیا اور دوسرے علماء کرام وائمہ حضرات کو بھی شکرانہ پیش کیا فجزاہم اللہ خیرا۔

رمضان المبارک قرآن کی بہار کا مہینہ ہے

لکھنؤ ماہ رمضان المبارک قرآن کی بہار کا مہینہ ہے، اس ماہ میں ہر خورد وکلاں، پیر وجواں معارف قرآن اور تعلیمات اہل بیت علیہم السلام سے مستفید ہونے کا خواہشمند ہے۔ اسی سلسلہ سے مدرسہ تجوید وقرات بمعاونت مرکز تعلیم وتربیت ٹرسٹ محفل ثقلین آل انڈیا کی جانب سے مسابقہ قرات کا پانچواں دور روضہ کاظمین میں انعقاد کیا گیا جس میں ملک اور بیرون ملک سے تشریف لائے قاریان قرآن نے خوبصورت انداز میں تلاوت کی جس سے شہر کی روحانی اور معنوی فضا میں چار چاند لگ گیا، اختتام محفل پہ علماء کرام کے دست مبارک سے پہلی، دوسری اور تیسری پوزیشن حاصل کرنے والے قارئین کو نفیس انعامات سے نوازا گیا۔ آخر میں اس بزم قرآن کا اختتام اس دعا کے ساتھ ہوا کہ اس طرح کی روحانی محفلیں ہر قریہ اور ہر شہر میں منعقد ہونے کی توفیق عنایت ہو۔

شہادت حضرت امیر المومنین علیہ السلام کی مجالس کو مولانا یعسوب کریں گے خطاب

لکھنؤ۔ حضرت علیؑ کی شہادت کے سلسلے میں منعقد ہونے والی مجلس کو مولانا یعسوب عباس خطاب کریں گے۔ 18 رمضان بعد نماز مغربین کربلا منشی فضل حسین حیدر گنج لکھنؤ، انجمن رونق دین اسلام کی جانب سے مفتی صاحب کی مسجد میں ساڑھے 9 بجے شب، انجمن لشکر عباسیہ کی جانب سے ساڑھے 10 بجے شب گھنشہ بیگ کی گڑھیا رستم نگر میں۔ 19 رمضان بعد تابوت گلیم امام باڑہ ناظم صاحب، بعد نماز مغربین زیر اہتمام ابوطالب مشن مسجد ملکہ کشور کیمپویل روڈ لکھنؤ میں 8 بجے شب، روضۂ بیت الحزن، ساڑھے 9 بجے شب عزا خانہ مولانا سید میثم زیدی پاٹانالہ۔ 20 رمضان 1 بجے دن روضہ شاہ نجف حضرت گنج لکھنؤ میں 8 بجے شب سبیل اصغریہ کی جانب سے بنیاد باغ میدان نور باڑی میں 9 بجے شب دستۂ خطیب الایمان کی جانب سے نجف میدان رستم نگر لکھنؤ 10 بجے شب درگاہ حضرت عباسؑ رستم نگر میں 11 بجے شب ڈور والی مسجد روڈ۔ 21 رمضان صبح قدیم تابوت والی حسن مرزا شبیہ نجف رستم نگر لکھنؤ میں اور نماز مغربین کربلا تال کٹورہ لکھنؤ منعقد مجلس کو خطاب کریں گے جس کے بعد انجمن پنجتنی نوحہ خوانی وسینہ زنی کے کریں گی۔

اجتماعی افطار سے آپسی محبت اور یگانگت کو فروغ ملتا ہے: علامہ غلام عبد القادر علوی

بستی/ رمضان المبارک خیر وبرکت ایثار وہمدردی اور ایک دوسرے کے دکھ درد کو محسوس کرنے کا مہینہ ہے رمضان کے دو اہم رکن سحری اور افطار ہیں کسی روزہ دار مسلمان کو روزہ افطار کروانا ثواب کا کام ہے اور احادیث مبارکہ میں اس کے بہت فضائل بیان کیے گئے ہیں چنانچہ افطار کروانے کی فضیلت نبی اکرم صلی اللہ تعالی علیہ والہ وسلم کا فرمان بشارت نشان ہے جس نے حلال کھانے یا پانی سے کسی روزہ دار کو روزہ افطار کروایا فرشتے ماہ رمضان کے اوقات میں اس کے لئے استغفار کرتے ہیں اور جبریل امین علیہ السلام شب قدر میں اس کے لئے استغفار کرتے ہیں ان خیالات کا اظہار مشہور روحانی پیشوا مفکر اسلام علامہ غلام عبد القادر علوی سجادہ نشین خانقاہ فیض الرسول وناظم اعلی دار العلوم فیض الرسول براؤن شریف نے کیا وہ آج ہریا بستی واقع غوثیہ جامع مسجد میں قریشی برادران کے زیر اہتمام دعوت افطار کے موقع پر قبل افطار خطاب کر رہے تھے انھوں نے مزید کہا کہ آج کے دور میں جبکہ انسانی رشتے کمزور پڑ گئے ہیں ایسی اجتماعی افطار سے آپسی محبت اور یگانگت کو فروغ ملتا ہے نبیرہ شعیب الاولیاء پیر مفتی محمد آصف علوی ازہری نائب سجادہ نشین خانقاہ فیض الرسول و مہتمم دار العلوم فیض الرسول نے کہا کہ اعمال کی اصلاح اور نیتوں کے اخلاص کا رمضان سے زیادہ سازگار کوئی موسم نہیں ہو سکتا اسی مہینے کا خاصہ ہے کہ اس میں خیر وفلاح کے تمام ابواب کھول دیئے جاتے ہیں اور شر وفساد کے تمام دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں مسجد میں اجتماعی افطار کا سب بڑا فائدہ یہ ہوتا ہے کہ اللہ کے گھر میں اللہ کے عاجز بندے ایک چھت کے نیچے جمع ہو کر تمام عالم اسلام کیلئے دعا کرتے ہیں بیحد روح پرور اور ایمان افروز ماحول ہوتا ہے بس دل یہ چاہتا ہے کہ یہ روحانی مہینہ ہمیشہ کیلئے ٹھہر جائے دعوت افطار کے اہتمام میں عبد الخالق فیاض احمد محمد جمیل محمد نعیم وغیرہ نے اہم کردار ادا کیا

ٹی بی اب لاعلاج مرض نہیں رہا

لکھنؤ۔ ٹی بی اب لاعلاج مرض نہیں رہا، اس کا علاج دستیاب ہے۔ اگر آپ ٹی بی سے متاثر ہیں تو گھبرانے کے بجائے علاج شروع کریں۔ چھ ماہ تک باقاعدگی سے ادویات لینے سے ٹی بی سے بچا جاسکتا ہے۔ ڈاکٹر راجندر پرساد کہتے ہیں۔ یو پی ٹی بی ایسوسی ایشن کے چیئرمین ڈاکٹر راجندر پرساد جامع مسجد میں باب العلم لائبریری میں مصباح طالبی سوسائٹی کے زیر اہتمام ٹی بی سے متعلق بیداری پروگرام سے خطاب کر رہے تھے۔ ڈاکٹر پرساد نے ٹی بی کی علامات اور اس سے بچاؤ کے طریقے بتائے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت ٹی بی کے مریضوں کو مالی امداد فراہم کرتی ہے تاکہ وہ بیماری کے دوران غذائیت سے بھرپور خوراک حاصل کر سکیں۔ نیوٹریشن الاؤنس کے طور پر، مریض کو حکومت سے ماہانہ 1,000 روپے ملتے ہیں جو براہ راست اس کے اکاؤنٹ میں بھیجے جاتے ہیں۔ ایسی صورت میں، اگر کوئی مریض ٹی بی کے انفیکشن کی وجہ سے اپنی ملازمت سے ہاتھ دھو بیٹھتا ہے، تب بھی وہ غذائیت سے بھرپور خوراک کے ساتھ مفت علاج حاصل کر سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب کوئی مریض ٹی بی کا شکار ہو جاتا ہے تو اس کی قوت مدافعت کم ہو جاتی ہے اور وہ کمزور ہو جاتا ہے۔ انہوں نے مشورہ دیا کہ مریض کے لواحقین کی ذمہ داری ہے کہ وہ مریض کی مکمل دیکھ بھال کریں۔ پروگرام میں موجود ڈاکٹر سرجیت سنگھ ڈنگ نے کہا کہ لوگوں کے بیمار ہونے کی سب سے بڑی وجہ فطرت سے دور رہنا ہے۔ آج کل لوگ قدرتی طور پر دستیاب کھانے کے استعمال کے بجائے فاسٹ فوڈ وغیرہ کا زیادہ استعمال کر رہے ہیں۔ جس کی وجہ سے لوگ جسمانی طور پر کمزور ہو رہے ہیں اور آسانی سے بیماریوں کا شکار ہو رہے ہیں۔ انہوں نے لوگوں کو قدرتی کھانے کی اشیاء کھانے کا مشورہ دیا۔ ایسوسی ایشن کے سکریٹری ڈاکٹر راین کے پٹنی نے کہا کہ ٹی بی کے بارے میں بیداری کی کمی ہے اور لوگ اب بھی ٹی بی سے خوفزدہ ہیں، جس کی وجہ سے جب انہیں ٹی بی کا علم ہوتا ہے تو وہ خوفزدہ ہو جاتے ہیں اور علاج کروانے کے بجائے بدکاری وغیرہ کا سہارا لینے لگتے ہیں۔ انہوں نے ٹی بی کے بارے میں لوگوں کو آگاہ کرنے کی بات کی۔ اس موقع پر سینے کے امراض کے ماہر ڈاکٹر ایس ایچ اے رضوی نے سینے سے متعلق بیماریوں سے بچنے کی تدابیر بتائیں۔

مولانا اسماعیل سورہوی کی تحریر کردہ کتاب حب الوطنی کے نغمے' کی رسم رونمائی

سنت کبیر نگر 18 مارچ (پی این ایس) معروف ادیب وشاعر مولانا اسماعیل سورہوی کی تحریر کردہ کتاب "حب الوطنی کے نغمے" کی رسم رونمائی الهاس نگر میں ہوئی۔ کتاب کے مصنف مہنداول حلقہ کے موضع سورہارا جے ڈیہا کے باشندہ ہیں جو مسجد رحمتیہ الهاس نگر کلیان کے امام وخطیب ہیں واضح ہو کہ اس سے قبل مولانا اسماعیل سورہوی کی ایک درجن کتاب منظر عام پر آچکی ہیں جس میں "رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مکی زندگی" "پیغام حرا" سرور عالم اور فضیلت علم شمع حرا" ہادی عالم اور علم کلام اللہ وغیرہ مقبول خاص عام ہو چکی ہیں۔ اس موقع پر انجینئر محمد طارق خان، اعجاز خان، وجاہت حسین، جمال الدین خان چودھری محمد طاہر چودھری وغیرہ خاص طور پر موجود ہے۔ اس موقع پر کتاب کے مصنف مولانا اسماعیل قمر سورہوی نے کہا کہ مدارس کے طلبہ کو مدنظر رکھ کر اساتذہ وذمہ داران کی فرمائش پر حب الوطنی پر مبنی نظم واشعار کے مجموعہ کو قلمبند کیا گیا ہے۔ جس کو ہمارے مدارس ومکاتب میں یوم جمہوریہ اور یوم آزادی کے تقریبات میں پیش کیا جائے، مسلم مجاہدین آزادی ہی کی وجہ سے ملک کو آزادی ملی مسلمانوں نے صبر وہمت کا مظاہرہ کرتے ہوئے سو سال سے زیادہ عرصہ تک ملک کی محبت میں اپنے جان ومال کا نذرانہ پیش کیا، اس راہ میں مسلمانوں کا جتنا خون بہا اتنا دوسری قوموں کا پسینہ بھی نہیں بہا، آج ضرورت ہے کہ ہمیں بزرگوں کی قربانیوں کو یاد رکھ کر ان کے نقش قدم پر چلا جائے۔

مئی سے ہائی اسپیڈ ہوگا لکھنؤ-کانپور روٹ، مشن رفتار کے تحت چل رہا کام

لکھنؤ:18 مارچ (پی این ایس) لکھنؤ سے کانپور تک کا ٹریک مئی تک ہائی اسپیڈ ہو جائے گا۔ اس روٹ پر کئی نئی ٹرینیں چلانے کی تجویز ہے۔ مشن رفتار کے تحت، بہت سے کام ہوئے ہیں۔ اب گنگا پل کی مرمت کا کام شروع ہو گیا ہے۔ اس کی وجہ سے 20 مارچ سے 30 اپریل تک لکھنؤ-کانپور روٹ پر چلنے والی ٹرینیں متاثر ہوں گی۔ جھانسی انٹرسٹی سمیت کئی ٹرینیں بھی منسوخ کر دی گئی ہیں۔ تاہم، مسافر ٹرینوں کے آپریشن پر کوئی خاص اثر نہیں پڑے گا۔ شمالی ریلوے لکھنؤ ڈویژن کے ڈی آر ایم ایس ایم شرما نے کہا کہ پٹری کی آخری بار سال 1996 میں مرمت کی گئی تھی۔ اس کے بعد اب کام جاری ہے۔ 42 دن تک جاری رہنے والے اس کام کے دوران 74 ٹرینوں بشمول نیلانچل، جھانسی، ممبئی، پونے، گورکھپور وغیرہ کے روٹس کی شتابدی کا آپریشن متاثر رہے گا۔ اس کے ساتھ ہی نو ٹرینوں کو منسوخ کر دیا گیا ہے اور 17 کا رخ موڑ دیا گیا ہے۔ اس دوران ٹرینوں کی رفتار بڑھانے کے لیے 1560 سلیپرز تبدیل کیے جائیں گے۔ دریں اثنا، شمال مشرقی ریلوے کے چیف پبلک ریلیشن آفیسر، پنکج کمار سنگھ نے کہا کہ روٹ پر 39 ٹرینیں 42 دنوں تک موڑ گئے راستوں پر چلیں گی۔ 20 مارچ سے 30 اپریل تک کئی ٹرینوں کا آپریشن متاثر ہوگا۔ اس مدت کے دوران جو ٹرینیں منسوخ کی جائیں گی وہ ہیں 11109 ویرانگنا لکشمی بائی جھانسی-لکھنؤ انٹرسٹی، 51813 جھانسی-لکھنؤ 51814 لکھنؤ-جھانسی پینجر، 11110 لکھنؤ-ویرانگنا لکشمی بائی جھانسی انٹرسٹی LuK53، لکھنؤ مسافر، 64203 لکھنؤ کانپور سنٹرل MEMU، 64204 کانپور سنٹرل لکھنؤ۔ اس کے ساتھ ساتھ 12003 لکھنؤ جنکشن-نئی دہلی ایکسپریس، 12571 گورکھپور-آنند وہار ٹرمینل ایکسپریس، 12595 گورکھپور-آنند وہار ٹرمینل ایکسپریس، 22539 ماؤ-آنند وہار ٹرمینل ایکسپریس، 22411 نہرلگن-آنند وہار ٹرمینل ایکسپریس-2-2-2 نند وہار لکھنؤ اور مرادآباد کے درمیان چلائیں۔

اجودھیا: چینی مل میں پانی کی ٹنکی پلٹی، تین مزدور زخمی

اجودھیا:18 مارچ (یو این آئی) اجودھیا۔ سلطانپور شاہراہ پر واقع کے ایم شوگر مل میں منگل کو پانی کی ٹنکی پلٹ جانے سے مزدور ملبے میں دبنے سے شدید طور سے زخمی ہو گئے۔ اجودھیا ہیڈ کوارٹر سے تقریباً 15 کلومیٹر دور تھانہ پورا قلندر علاقے کے تحت اجودھیا۔ سلطانپور شاہراہ پر واقع مسودھا بازار میں ایم شوگر مل میں پانی کی ٹنکی گرنے سے تین مزدوروں کی ملبے میں دبنے سے حالت نازک بتائی گئی ہے۔ پولیس نے بتایا کہ تینوں مزدوروں کو ضلع اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے جس میں ایک کی حالت بہت نازک ہے۔ ایس ڈی ایم صدر وکاس دھر دوبے وی او آشوتوش تیواری ضلع اسپتال پہنچ کر زخمی مزدوروں کو بہتر علاج کے لئے ڈاکٹروں کو ہدایت دی۔ انہوں نے بتایا کہ پانی کی ٹنکی کافی پرانی ہو گئی تھی۔ یہ اچانک اس کے گرنے سے تین مزدور دب گئے تھے۔ جس میں دو مزدوروں کو نکالا گیا تھا۔ ایک مزدور پھنسا ہوا تھا۔ جس کی حالت نازک بنی ہوئی تھی۔ اس کو بھی نکال لیا گیا تو تینوں مزدوروں کو ضلع اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔

اودھ نامہ

ٹرمپ کی خطرناک پالیسیاں

آج کل ساری دنیا میں حقوق انسانی سے متعلق عالمی چارٹر، حکومتوں، حکمرانوں کے اقدامات، جمہوریت کی کمزوریوں اور اس کے استحکام پر مباحث و مذکرات کا سلسلہ جاری ہے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ حقوق کا پہلا چارٹر ماگنا کارتا ہے جس سے 1215 میں برطانیہ کے بادشاہ نے اتفاق کیا تھا۔ اسی طرح یہ بھی خیال کیا جاتا ہے کہ دنیا کی پہلی پارلیمنٹ Althing آئس لینڈ تھی جس کا قیام 1262ء میں عمل میں آیا تھا۔ دوسری جانب پہلی قانون ساز اسمبلی یا قانون ساز ادارہ کی جب بات آتی ہے تو کہا جاتا ہے کہ اس طرح کے ادارہ کا پہلی مرتبہ 1341 میں برطانیہ میں قیام عمل میں آیا تھا۔ آپ کو بتادیں کہ مذکورہ قانون ساز ادارہ کو Bicameral Legislature کہا جاتا ہے۔

یہ جاننا بھی دلچسپی سے خالی نہ ہوگا کہ دنیا کے جس ملک میں پہلا تحریری آئینی یا دستور منظر عام پر آیا، وہ جمہوریہ سان مارینو ہے جہاں 1600 میں ہی تحریری دستور منظر عام پر آچکا تھا۔ یہاں اس بات کا تذکرہ ضروری ہوگا کہ جہاں تک علیحدہ علیحدہ اختیارات کا معاملہ ہے، اس کا نظریہ فرانسیسی فلسفی مانٹیکیو کے 1748ء میں شائع ہوئے Spirit of Laws سے منسوب ہے اور ہاں ریاست ہائے متحدہ امریکہ کی سپریم کورٹ کو سب سے پہلے 24 ستمبر 1789ء میں عدالتی اختیارات تفویض کئے گئے یعنی امریکہ میں سب سے پہلی مرتبہ ایسا کیا گیا جس سے عدلیہ کے اختیارات میں زبردست اضافہ ہوا۔ اسے ہندوستان کے آئین کے بنانے والوں کے بشمول کئی ممالک نے نقل کیا ہے۔ ریاست ہائے متحدہ امریکہ کی قیادت میں آزاد اور جمہوریت ملکوں نے ایک نیا عالمی نظام بنانے کا وعدہ کیا جو جنگ، غربت اور بیماری کا خاتمہ کرے گا۔ اگرچہ نیا ورلڈ آرڈر مقامی جنگوں کو ختم نہیں کرواسکا۔ اس کے باوجود وہ کافی حد تک کامیاب رہا۔

دنیا نے کبھی تقریباً 80 برسوں کے بہ نسبتاً امن، بے مثال ترقی اور وسیع پیمانے پر خوشحالی کا مشاہدہ نہیں کیا تھا۔ اس لئے یہ ایک بڑے جھٹکے کے طور پر سامنے آیا ہے کہ پچھلے تین برسوں کی پیشرفت اور خاص طور پر 20 جنوری 2025ء کے بعد کی پیشرفت سے دنیا کی خودغرضی اور آمرانہ سانچے میں ڈھلنے کا خطرہ ہے۔ (واضح رہے کہ امریکی صدارتی انتخابات میں ری پبلیکن امیدوار ڈونالڈ ٹرمپ کو کامیابی ملی اور انہوں نے 20 جنوری 2025ء کو صدارتی عہدہ کا حلف لیا جس کے بعد انہوں نے جس طرح کے ایگزیکیٹو آرڈرس پاس کئے، صدارتی احکامات جاری کئے اور مختلف ملکوں کے ساتھ جس طرح کا معاندانہ رویہ اختیار کیا، اس نے ساری دنیا کو حیرت میں ڈال دیا ہے، جس میں افسوس کے عناصر بھی شامل کہے جاسکتے ہیں۔

آج ایک طرف امریکی صدر کے دفتر کو غیر معمولی اختیارات حاصل ہیں تو دوسری طرف امریکہ، دنیا کا دولت مند ترین اور طاقتور ملک ہے۔ چنانچہ امریکہ کے دولت مند طاقتور و بااثر ہونے کا فائدہ اُٹھاتے ہوئے اپنے اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے ولیم میکن لے نے امریکہ کے علاقہ کو وسعت دی اور اس کیلئے پیورٹو ریکو، گوام، فلیپائن اور ہوائی کو اپنے ساتھ ملالیا۔ ووڈرو ولسن اور فرینکلن ڈی روزویلٹ نے تقریر کی آزادی، آزادی اظہار خیال کو دبایا اور غیر ملکیوں و ناراض عناصر کو گرفتار کرنے انہیں ملک بدر کرنے ایگزیکیٹو آرڈروں کا استعمال کیا۔ سابق صدر امریکہ براک اوباما نے

امریکی کانگریس کی اجازت کے بغیر War Power Act 1973 کے تحت لیبیا پر جنگ مسلط کردی۔ اور اس طرح ایک خوشحال ملک تباہ و برباد ہوکر رہ گیا۔ دہائیوں تک خرابیوں اور غلط مہم جوئی کے باوجود امریکہ آزادانہ جمہوری ملکوں کا رہنما اور عالمی نظام کا ضامن سمجھا جاتا رہا۔ امن، تعلیم، صحت اور انسانی حقوق کے مقصد کو آگے بڑھانے کیلئے متعدد عالمی ادارے بنائے گئے، تاہم ٹرمپ کے تحت بمشکل آٹھ ہفتوں میں امریکہ نے عالمی ادارۂ صحت کو چھوڑ دیا اور اقوام متحدہ کی انسانی حقوق کونسل یو این ایچ آر سی اور اقوام متحدہ کی ریلیف اینڈ ورکس ایجنسی کو سرمایہ کی فراہمی روک دینے کی دھمکی دے دی۔ ٹرمپ نے یو ایس ایڈ کو بند کردیا ہے اور ساری دنیا میں درجنوں پروگراموں کو روک دیا۔ اس کے علاوہ امریکہ، نیٹو (NATO) سے بھی اپنا تعلق ختم کرنے کی طرف بڑھ رہا ہے۔ ان کے خاص مشیر ایلون مسک نے ہزاروں ملازمین کو ملازمتوں سے فارغ کردیا ہے اور اس بات کے پورے پورے امکانات پائے جاتے ہیں کہ محکمہ تعلیم کو بھی بند کردیا جائے گا۔

دیکھا جا رہا ہے کہ ٹرمپ کی قیادت میں امریکہ کے دوست، دشمن بن رہے ہیں، مثال کے طور پر یوکرینی صدر زیلنسکی اور دشمن دوست بن رہے ہیں مثال کے طور پر روسی صدر ولادیمیر پوتن۔ ٹرمپ مختلف ملکوں کے خلاف دھمکی آمیز زبان استعمال کررہے ہیں۔ ٹرمپ کے مطابق انہوں نے اپنی زندگی میں سودے ہی کئے ہیں۔ ٹرمپ نے پہلے تو یوکرینی صدر زیلنسی کو وائٹ ہاؤز مدعو کیا لیکن جب وہ وائٹ ہاؤز پہنچے تو بڑی بے عزتی کے ساتھ وہاں سے نکال باہر کیا۔ ساری دنیا نے دیکھا کہ امریکی صدر اور نائب صدر نے اپنے مہمان زیلنسکی کی کس طرح توہین کی۔ یہاں تک کہ ان کے لباس کو بھی نشانہ بنایا۔ اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ ٹرمپ جیسا امریکی صدر اور خود کے Deal Maker کا اعتراف کرنے والے ٹرمپ کے ساتھ دنیا کدھر جائے گی اور اس کے ہندوستان پر کیا اثرات مرتب ہوں گے۔

ایلون مسک کی اسٹارلنک ہندوستان میں

رویش کمار

ایلون مسک نے لگتا ہے کہ مودی کی جگہ لے لی ہے۔ پہلے جنگ چھڑی ہوئی تھی کہ وزیراعظم نریندر مودی کا قریبی کون ہے اب لڑائی اس بات کو لے کر نہ ہوجائے کہ ایلون مسک کے زیادہ قریب کون ہیں۔ مکیش امبانی یا سنیل بھارتی متل۔ 11 مارچ کو جیسے ہی خبر آئی کہ متل کے ایرٹیل کا اسٹار لنک سے معاہدہ ہوگیا ہے۔ سوشل میڈیا سے لے کر اخبار تک مزہ لینے لگے کہ امبانی کو اب چیلنج کا سامنا کرنا پڑے گا۔ امبانی کا کیا ہوگا؟ ٹیلی کام سیکٹر کے بادشاہ امبانی کی سلطنت اب چھن جائے گی۔ اب امبانی مودی کے قریبی نہیں رہے یا مودی نے وِنتارا کی تصویر ٹویٹ کرکے امبانی سے ان کا بزنس ایرٹیل کو دے دیا وغیرہ وغیرہ۔ ایسی باتیں کہی گئیں جب یہ سب ہوگیا تب 12 مارچ کی صبح خبر آتی ہے کہ امبانی کے جیو کا بھی اسٹار لنک سے معاہدہ ہوگیا ہے۔ اب لوگوں کو سمجھ نہیں آرہا کہ مسک کی کمپنی اسٹار لنک تو ایک ہی ہے اس کے ساتھ ایرٹیل اور جیو دونوں کا معاہدہ کیسے ہوسکتا ہے جبکہ ہندوستانی مارکٹ میں ایرٹیل اور جیو کے درمیان مقابلہ چھڑا رہتا ہے۔ ہم آپ کو آگے بتائیں گے کہ آپٹیکل فائبر بچھانے کی ٹکنالوجی اور پالیسی کا کیا ہوگا اور کیا ہونا چاہئے۔ ہندوستان کے ٹیلی کام سیکٹر کا کیا ہوگا اور اب نیلامی سے دولت کمانے کی پالیسی اور سیاست کا کیا ہونے والا ہے۔ مسک کی ایجنسی اسٹار لنک میں ایسا کیا ہے کہ اسے ہندوستان میں لانے کے لیے ایک طرف امبانی اور ایک طرف متل پالکی اٹھانے والے بن کر اس کی پالکی ڈھو رہے ہیں۔ جب مسک کی پالکی لے کر متل جی نکلے تو اپنی پریس ریلیز میں صرف ایرٹیل کا ذکر کیا کہیں نہیں لکھا کہ ہمارے ساتھ جیو کا بھی اس کمپنی سے معاہدہ ہوا ہے۔ اسی طرح جب مکیش امبانی مسک کی پالکی لے کر نکلے تو کہیں نہیں لکھا تھا کہ جیو کے ساتھ ساتھ ایرٹیل کا معاہدہ ہوا ہے۔ دونوں کمپنیاں ہندوستان میں مل کر کام کریں گی۔ دیکھئے یہ کہانی اتنی سادہ نہیں ہے کسی کو کچھ پتہ نہیں کہ کیا ہوا اور کیسے ہوا۔ اس بار مسک دہلی بھی نہیں آئے بلکہ واشنگٹن میں ہی بال بچوں کے ساتھ وزیراعظم مودی سے ملاقات کی۔ اس فوٹو کی حالت دیکھ کر کچھ لوگوں کو افسوس ہوا کہ ہندوستانی وزیراعظم کے ساتھ کوئی ایسے بھی ملنے آتا ہے۔ پوری حکومت ایک طرف بیٹھی ہو اور مسک اپنے بال بچوں کے ساتھ چلے آئے۔ واشنگٹن دورہ کے بعد حکومت ہند نے جو بیان جاری کیا اس میں تو کچھ بھی نہیں لکھا تھا کہ ٹیلی کام شعبہ میں مل کر کام کریں گے یا مسک کی اسٹار لنک ہندوستان کے غریبوں کا بھلا کرنے والی ہے۔ اس بیان میں صرف اتنا لکھا ہے کہ ٹیلی کام شعبہ میں اگلی نسل کی ٹکنالوجی فروغ دینے کے لیے امریکی نیشنل سائنس فاؤنڈیشن اور ہندوستان کی کئی سائنس ایجنسیاں مل کر کام کریں گی۔ ایک وقت ایسا بھی تھا جب ہندوستان نے بزنس کے لیے امریکہ کے صنعت کار و سرمایہ کار دہلی آیا کرتے تھے۔ وزیراعظم نریندر مودی سے ملتے تھے تصاویر لیتے تھے اور تصویر کو لے کر مس کو بتایا جاتا تھا کہ اب ہندوستان کی یہ حیثیت ہوگئی ہے۔ ہندوستان کے بازار میں ہندوستان کی شرائط پر آنا ہوگا لیکن اس بار مسک ملنے بھی نہیں آئے۔ خبر پھیل جاتی ہے کہ ٹیسلا کا شوروم کھل رہا ہے۔ کبھی خبر آجاتی ہے کہ ایرٹیل اور جیو کا مسک کی اسٹار لنک سے معاہدہ ہورہا ہے۔ اسٹار لنک مسک کی کمپنی اسپیس ایکس کا ہی ایک حصہ ہے۔ آپ کو بتاتے ہوئے مسک کی طرف سے مجھے بہت خوشی ہورہی ہے کہ اس کے 6400 سے بھی زیادہ لوور آربٹ سٹیلائٹ خلاء میں زمین کا چکر لگاتے ہیں۔ بتایئے جتنے بھی سیٹلائٹس زمین کا چکر لگا رہے ہیں اس میں سے دوتہائی تو صرف ایلون مسک کے ہیں جب ہندوستان اورنگ زیب پر مسلمانوں کو ٹوپی کی جگہ ترپال پہننا چاہئے جیسے ضروری ٹیکنالوجیکل موضوعات پر بحث کررہا تھا اس سے کئی سال پہلے ایلون مسک فالتو کے کام کررہے تھے۔ 6 ہزار سے زائد سیٹلائٹس خلاء میں بھیجنے لگے تھے۔ اب مسک نے جو اسٹار لنک بنائی ہے اس سے انٹرنیٹ کی رفتار تیز ہونے لگی ہے۔ اس کا نٹ ورک بار بار بند نہیں ہوتا، منقطع نہیں ہوتا ہے۔ اس کے لیے PWD کی بنائی روی سڑکوں کو ہر چوتھے دن کھود کر تار بچھانے کی ضرورت نہیں۔ سیدھے سٹیلائٹس سے آپ کے گھر میں انٹرنیٹ پہنچ جاتا ہے۔ دنیا بھر میں اس کے چالیس لاکھ صارفین کمپنیاں ہیں۔ اسٹار لنک کا انٹرنیٹ کتنا مہنگا ہے اس کی فکر بالکل نہ کریں۔ امریکہ میں ایک ماہ میں 120 ڈالرس دینا پڑتا ہے لیکن مسک نے کنیا کو ماہانہ 10 ڈالرس میں یہ سہولت دے دی ہے۔ یہ ہے اسٹار لنک کی طاقت ہے کہ سٹیلائٹ سے سیدھا آپ کے گھر میں انٹرنیٹ پہنچے گا۔ چھت پر چڑھ کر انٹینا لگانا ہے بھی یا نہیں میں نہیں بتاسکتا۔ لیکن اس کا تو یہی دعویٰ ہے کہ انٹرنیٹ کا کنکشن منقطع نہیں ہوتا۔ اسے Ban کرنا آسان نہیں ہوگا۔ ہر بات پر انٹرنیٹ پر پابندی عائد کرنے والی حکومت ہند اب کیا کرے گی۔ یہ ابھی واضح نہیں ہے۔ اب یہ بھی سوال پیدا ہوتا ہے کہ کیا امبانی کو یہ پتہ تھا کہ ایرٹیل کا اسٹار لنک کے ساتھ معاہدہ ہوا ہے یا متل کو پتہ تھا کہ جیو کا بھی اسٹار لنک کے ساتھ معاہدہ ہوا ہے۔ اس سوال کا خاص مطلب نہیں رہ جاتا سوائے اس کے کہ دونوں ایک دوسرے سے پردہ رکھتے ہیں۔ دونوں میں مسک کے ساتھ معاہدہ کیسے کیا۔ جون 2، 2024ء میں ہی امبانی کی جیو کو سٹیلائٹ انٹرنیٹ خدمات شروع کرنے کی اجازت مل گئی تھی۔ اکٹوبر میں خبر آئی کہ لگسمبرگ کی ایک کمپنی SES کے ساتھ جیو کا معاہدہ ہوا ہے۔ پھر اب تک ہندوستان میں سٹیلائٹ لانچ نہیں ہوپائی۔ اس خبر کا کیا ہوا سب کے سامنے یہ خبر ہے کہ جیو کا معاہدہ اسٹار لنک کے ساتھ ہوگیا ہے۔ آپٹیکل فائبر بچھانے کے چکر میں حکومت ہند نے غریب عوام کے اربوں روپے خرچ کردئے۔ اب اس کا کیا ہوگا جس وقت مسک سٹیلائٹ کے ذریعہ انٹرنیٹ خدمات پہنچانے میں لگے تھے۔ اس وقت حکومت ہند کتنا آگے کا سوچ رہی تھی آپ کو پتہ چلے گا۔ 2018ء میں مسک نے اسٹار لنک کے لیے سٹیلائٹ بھیجا اس وقت حکومت ہند آپٹیکل فائبر بچھانے میں لگی تھی۔ اس طرح بچھانے جارہی تھی کہ پتہ ہی نہ ہو کہ مسک کیا کررہے ہیں۔ کس طرح کی نئی ٹیکنالوجی دستک دے رہی ہے۔ 2020ء میں ہندوستانی وزیراعظم نریندر مودی نے اعلان کردیا کہ ایک ہزار دن میں ہندوستان کے ہر گاؤں کو آپٹیکل فائبر سے جوڑ دیں گے۔ 2020ء میں مودی نے کہا تھا کہ ہندوستان کے 6 لاکھ گاؤں 1000 دن کے اندر جوڑ دیئے جائیں گے بتایئے کیا اب تک سارے گاؤں جوڑے جاچکے ہیں؟ آج ساڑھے چار سال بعد جیو کہہ رہا ہے کہ دور دراز کے علاقوں کو جوڑنے میں اسٹار لنک مدد کرے گا تو کچھ کمال دکھا آپ کو؟ ایک ہزار دنوں میں 6 لاکھ گاؤں کو آپٹیکل فائبر سے نہیں جوڑا جاسکا ٹھیک ہے آپ کو ان باتوں سے فرق نہیں پڑتا لیکن میرا کام بتانا ہے۔ دو سال بعد اسی بات کو لے کر لال قلعہ کی فصیل سے وزیراعظم مودی پھر سے خطاب کرتے ہیں یہ نہیں بتاتے کہ کتنے گاؤں کو آپٹیل فائبر سے جوڑ دیا گیا بلکہ کامن سروس سنٹر شمار کرنے لگ جاتے ہیں۔ مودی کے مطابق اب ہم 5G کے دور کی طرف قدم رکھ رہے ہیں۔ بہت زیادہ انتظار نہیں کرنا ہوگا۔ ہم اپنے قدم آگے بڑھا کر آپٹیکل فائبر گاؤں گاؤں میں پہنچا رہے ہیں۔ ہندوستان کا خواب گاؤں سے گزر کر پورا ہوگا آج مجھے خوشی ہے کہ ہندوستان کے چار لاکھ کامن سرویس سنٹرس گاؤں میں بھی قائم ہورہے ہیں۔ گاؤں کے نوجوان بیٹے بیٹیاں کامن سرویس سنٹرس چلا رہی ہے۔ ملک فخر کرسکتا ہے۔ 2020ء میں وزیراعظم نے کہا کہ اب تمام گاؤں کو آپٹیکل فائبر سے ایک ہزار دن کے اندر جوڑیں گے۔ دو سال 8 ماہ میں کتنے گاؤں کو جوڑا گیا، اب یہ بھی معلومات حکومت ہند کی ایجنسی کی ہے جس سے آپ کو بتا رہا ہوں۔ پی آئی بی نے کہا ہے وہ بھی 2 ڈسمبر 2024ء تک 2.14 لاکھ 313 گرام پنچایتوں کو انڈیا نیٹ پراجیکٹ سے جوڑا گیا ہے۔ ہندوستان میں جملہ 2 لاکھ 68 ہزار گرام پنچایت اور مقامی ادارہ ہیں یعنی 50 ہزار گرام پنچایتوں تک ابھی یہ اسکیم نہیں پہنچی ہے۔ بات تو ہوئی تھی تمام 6 لاکھ گاؤں کو جوڑنے کی لیکن اعداد و شمار گرام پنچایت کے دیئے گئے ایک گرام پنچایت میں کئی گاؤں ہوتے ہیں۔ وزیراعظم نریندر مودی اس دہے کو Techet کہتے ہیں یعنی ٹکنالوجی کا دہا۔ دو سال بھی اس خطاب کو نہیں گزرے مسک اپنی ٹکنالوجی لے کر ہندوستان کے بازار میں داخل ہورہے ہیں۔ آپ بتائے کہ مودی سرکار کو کیا نہیں معلوم تھا کہ آپٹیکل فائبر میں اتنا پیسہ خرچ کررہے ہیں جبکہ سٹیلائٹ انٹرنیٹ کی ٹکنالوجی آگئی ہے۔ فائبر ایک دن کیا کباڑ ہوجائے گا یہ ہمارا سوال ہے۔ 2022ء تک مودی کے خطاب میں سٹیلائٹ انٹرنیٹ کا ذکر تک نہیں جبکہ اسٹار لنک 2019ء سے ہی کمرشیل سٹیلائٹ براڈ بیانڈ خدمات دینے لگا تھا۔ کیا مودی انٹرنیٹ آزادی کے معاملہ میں دنیا سے اس وقت بھی پیچھے چل رہے تھے۔ ہر بات میں خود کو ٹکنالوجی سے جوڑ کر اپنی شبیہ بناتے رہنے والے وزیراعظم مودی کو کیا پتہ نہیں تھا کہ سٹیلائٹ انٹرنیٹ آپٹیکل فائبر کو کباڑ میں بدل سکتا ہے۔ 2011ء میں منموہن سنگھ حکومت میں انڈیا نیٹ پراجکٹ شروع ہوا۔ ہندوستان کے ہر گرام پنچایت کو تیز انٹرنیٹ خدمات فراہم کرنے کا ہدف تھا۔ وزیراعظم مودی نے اسے اپنی سیاست کا حصہ بنایا۔ انتخابات کے وقت گاؤں کو آپٹیکل فائبر سے جوڑنے کے دعوے کرنے لگے۔ 2020ء میں مودی نے بہار کے تمام 45 ہزار 945 گاؤں کو آپٹیکل فائبر انٹرنیٹ خدمات سے جوڑنے کا اعلان کیا تھا۔ کیا بہار کے تمام گاؤں کو جوڑ دیا گیا ہے؟ وہاں انٹرنیٹ آنے لگا ہے؟ بہار کے لوگ اپنے اپنے گاؤں میں چیک کرسکتے ہیں۔ ہمارا سوال ہے کہ سٹیلائٹ انٹرنیٹ کے بعد آپٹیل فائبر انٹرنٹ کا کیا مستقبل رہ جاتا ہے۔ ریلائنس نے اپنی پریس ریلیز میں کہا ہے کہ اسٹار لنک فائبر کے لیے پلیٹ فارم کا کام کرے گا۔ اسے بے دخل نہیں کرے گا کیا اس میں آپ کو دم نظر آتا ہے؟ جب ایرٹیل اور ریلائنس جیو سٹیلائٹس انٹرنیٹ خدمات لے کر آرہے ہیں اور یہی مستقبل لگتا ہے تو کیا حکومت ہند کو اب بھی آپٹیکل فائبر اسکیم پر پیسہ خرچ کرنا چاہئے۔ اس پر بھی حکومت کی طرف سے اور ٹکنالوجی ماہرین کی طرف سے جواب آنے چاہئے۔ یہ سوال صرف حکومت سے نہیں ہے جیو اور ایرٹیل سے بھی ہے۔ جیو نے بھی آپٹیکل فائبر بچھانے میں کافی سرمایہ لگایا ہے۔

☆☆☆

تہوار پر چڑھا نفرت کا رنگ

فہیم اختر۔لندن

بچپن سے اب تک جب کسی بھی مذہب کا تہوار ہوتا تو مارے خوشی کے ہم دیوانے ہوجاتے اور لوگوں کو مبارک باد دیتے۔ اس کے علاوہ ہم ان کے گھر جاتے، خوب بات چیت کرتے اور ان کے پیش کردہ پکوان سے لطف اندوز ہوتے۔ پھر تحفے بھی لئے اور دیئے جاتے اور خوشی خوشی گلے مل کر نیک تمناؤں کے ساتھ اپنے اپنے گھروں کو لوٹ جاتے۔ اس طرح ہمیں دیگر مذاہب کے تہواروں کا علم ہوتا اور ساتھ ہی ساتھ ہمارے بیچ ہم آہنگی بھی پروان چڑھتی۔ جس سے اس بات کا ہمیں کبھی اندازہ نہیں ہوتا کہ ہم تہوار کسی مذہبی نقطہ نگاہ سے منا رہے یا دیگر مذاہب کے تہواروں میں ہمیں شامل نہیں ہونا چاہیے۔ تہوار کسی بھی قوم یا معاشرے کی ثقافتی، مذہبی اور روایتی اقدار کا مظہر ہوتے ہیں۔ یہ خوشی، یکجہتی، محبت اور شکر گزاری کے جذبات کو فروغ دیتے ہیں۔ دنیا بھر میں مختلف مذاہب اور ثقافتوں کے لوگ اپنے مخصوص تہوار مناتے ہیں، مثلاً مذہبی تہوار کسی خاص مذہب سے تعلق رکھتے ہیں اور عقیدت و احترام کے ساتھ منائے جاتے ہیں۔ جیسے عیدالفطر، مسلمانوں کا تہوار، رمضان کے بعد خوشی و شکرانے کے طور پر منایا جاتا ہے۔ عیدالاضحیٰ جو حضرت ابراہیم علیہ السلام کی قربانی کی یاد میں منایا جاتا ہے۔ اسی طرح کرسمس، ہولی، درگا پوجا اور دیوالی وغیرہ بھی ایسے تہوار ہیں جنہیں دیگر مذاہب کے لوگ اپنے اپنے عقیدے کے طور پر مناتے ہیں۔ اس کے علاوہ دنیا بھر میں لوگ تہوار اپنے ثقافتی اور روایتی طور پر کسی علاقے یا قوم کی ثقافت اور روایات کو ظاہر کرتے ہیں۔ مثلاً جاپانی ثقافت کا تہوار جنریشن فیسٹیول، چین کا قمری نیا سال، اسپین میں منایا جانے والا ٹوماٹینا فیسٹیول وغیرہ۔

میں سمجھتا ہوں کہ تہواروں کی اہمیت ہمارے لیے کافی اہم ہے۔ تہواروں سے خوشی اور یکجہتی فروغ پاتی ہے۔ تہوار لوگوں کو ایک دوسرے کے قریب لاتے ہیں اور محبت و خوشی کو فروغ دیتے ہیں۔ اس سے ثقافت اور ورثے کا بھی اظہار ہوتا ہے۔ یہ کسی قوم یا مذہب کی روایات کو زندہ رکھتے ہیں۔ تہواروں سے معاشی فوائد بھی ہوتا ہے، اس دوران تجارتی سرگرمیاں بڑھتی ہیں، جس سے معیشت کو فائدہ ہوتا ہے۔ تہوار سے روحانی اور اخلاقی پہلو بھی بڑھتا ہے۔ مذہبی تہوار خدا کی نعمتوں کا شکر ادا کرنے اور نیکی کی ترغیب دیتے ہیں۔

یوں تو ہولی اور رمضان پہلے بھی ایک ساتھ منائے گئے ہیں لیکن اس بار ہولی اور رمضان کے قریب آتے ہی ہندوستان میں ایک عجیب و غریب ماحول پیدا ہوگیا۔ جس کی وجہ ایک پولیس آفیسر کا عجیب غیر ضروری بیان تھا۔ پھر کیا تھا دونوں مذاہب کے لوگوں نے ہولی اور جمعہ کی اہمیت کو بتاتے ہوئے سوشل میڈیا پر آمنے سامنے آگئے۔ تو وہیں ایک طبقہ قومی آہنگی کو مدنظر رکھتے ہوئے ماحول میں تناؤ میں تخفیف کرنے کے لیے اپنے اپنے پیغامات کو پوسٹ کرکے بھائی چارگی کا پیغام دیا۔ تاہم یوپی کے حکمراں جماعت کے نیتاؤں کی زہرافشانی نے رہی سہی کسر پوری کردی۔ یعنی معاملہ کو بہتر بنانے کی بجائے مسلمانوں سے کہا گیا کہ ایک جمعہ نماز نہ پڑھیں تا کہ ہولی منایا جاسکے۔ اب آپ ہی بتائیے کہ اس بیان سے کون خفا نہیں ہوگا۔ یعنی اس بیان سے یہ مطلب نکالا جائے کہ اب مسلمان حکومت کے اشارے پر مسجد جائیں گے اور اپنے مذہبی حق سے محروم رہیں گیں۔ یہاں پہلی بات تو یہ ہے کہ پہلوان پولیس آفیسر کو کوئی اختیار نہیں تھا کہ وہ مسلمانوں کو کہے کہ مسلمان جمعہ کی نماز پڑھنے مسجد نہ جائیں۔ بھائی ایک پولیس آفیسر کی ڈیوٹی، لا اینڈ آرڈر کو قائم رکھنا ہے نہ کہ ایک فرقے کو اپنے غیر ضروری بیان سے اس کے مذہبی جذبات کو ٹھیس پہنچائے۔ خیر پہلوان پولیس والے صاحب نے اپنے آقاؤں کے حکم پر اوٹ پٹانگ بات تو کردی لیکن مجھے یقین ہے کہ پہلوان پولیس والے کو اپنے بیان پر بڑا پچھتاوا ہو رہا ہوگا یا حضرت اس خوش فہمی میں مبتلا ہوں گے کہ اب انہیں حکمراں پارٹی نیتا ضرور بنادے گی۔

ہندوستان ایک کثیر المذاہب ملک ہے، جہاں مختلف مذاہب کے پیروکار بستے ہیں۔ جیسے ہندو، مسلمان، عیسائی، سکھ، بودھ اور جین مت وغیرہ کے ماننے والے۔ ہندوستانی آئین مذہبی آزادی کی ضمانت دیتا ہے اور تمام شہریوں کو اپنے مذہب پر عمل کرنے، اس کی تبلیغ کرنے اور اس کے مطابق زندگی گزارنے کا حق فراہم کرتا ہے۔ ہندوستان کا آئین مذہبی آزادی کو بنیادی حق کے طور پر تسلیم کرتا ہے۔ ہندوستانی آئین کے تحت ہر شہری کو اپنے مذہب پر آزادانہ عمل کرنے، اس کی تبلیغ کرنے اور اپنی عبادات ادا کرنے کا مکمل حق حاصل ہے۔ تاہم عملی طور پر سیاستدانوں کا کردار اس آزادی کو متاثر کرسکتا ہے۔ آرٹیکل 25، ہر شخص کو اپنے مذہب پر عمل کرنے، اس کی تبلیغ کرنے اور اس پر آزادی سے چلنے کا حق حاصل ہے، بشرطیکہ یہ عوامی نظم وضبط اور اخلاقیات کے خلاف نہ ہو۔ آرٹیکل 26 کہتا ہے کہ تمام مذاہب کو اپنے مذہبی ادارے قائم کرنے اور ان کا انتظام کرنے کی آزادی حاصل ہے۔ آرٹیکل 27 کے مطابق کسی بھی شخص کو کسی خاص مذہب کی ترویج کے لیے ٹیکس دینے پر مجبور نہیں کیا جاسکتا۔ آرٹیکل 28 کہتا ہے کہ سرکاری تعلیمی اداروں میں کسی خاص مذہب کی تبلیغ نہیں کی جاسکتی، لیکن مذہبی ادارے اپنی تعلیمات جاری رکھ سکتے ہیں۔

اب اگر ہندوستانی آئین کے ان آرٹیکل کے مدنظر یوپی پولیس آفیسر کی بات اور حکمراں جماعت کے بیانات کو دیکھا جائے تو اس سے صاف ظاہر ہے کہ یوپی میں ہولی اور رمضان المبارک کے دوران سیاستدان اپنی دکان چمکانے کے لیے ایسے زہریلے بیانات جاری کررہے تھے تا کہ ہندو اور مسلمان میں آپسی بھائی چارگی ریزہ ریزہ ہوجائے۔ کیا یہ اچھا نہیں ہوتا کہ یوپی کی حکومت ہندوؤں سے اپیل کرتی کہ جمعہ کے دوران ہندو، دو گھنٹے کے لیے ہولی نہ کھیلیں۔ کیونکہ مسلمان کے لیے جمعہ مقررہ وقت پر ادا کرنا ضروری ہوتا ہے۔ اگر ایسا ہوتا تو میرا دعویٰ ہے کہ ہندوستان کا عظیم قومی یکجہتی کا پیغام پوری دنیا کو جاتا اور آج ہندو اور مسلمان میں کوئی تناؤ نہیں ہوتا۔ لیکن نہایت افسوس ناک بات یہ ہوئی کہ مسلمانوں کو اپنی مسجدوں کو کپڑوں سے ڈھاپنا پڑا تا کہ شرپسند اس پر اپنی رنگوں کی نفرتوں سے ناپاک نہ کردیں۔ ہندوستان میں مذہبی ہم آہنگی کی ایک طویل تاریخ ہے۔ لیکن بعض اوقات مذہبی سیاستدانوں کی سیاسی مفاد اور شرانگیزی سے مذہبی تنازعات بھی سامنے آتے رہتے ہیں۔ ہندوستان ایک جمہوری اور سیکولر ملک ہے۔ جہاں مذہبی آزادی کو آئینی تحفظ حاصل ہے۔ تاہم سیاست اور مذہب کا تعلق ہمیشہ سے ایک پیچیدہ موضوع رہا ہے۔ سیاستدان اکثر مذہب کا استعمال عوام کی حمایت حاصل کرنے، انتخابی فائدہ اٹھانے یا مخصوص طبقے کو خوش کرنے کے لیے کرتے ہیں جو بعض اوقات مذہبی ہم آہنگی کے لیے نقصان دہ بھی ثابت ہوتا ہے۔ ہندوستان مذہبی آزادی کے اصولوں پر مبنی ایک سیکولر ملک ہے، جہاں تمام مذاہب کو مساوی حقوق حاصل ہیں۔ تاہم عملی طور پر کچھ چیلنجز بھی موجود ہیں جن پر حکومت اور عوام کو مل کر کام کرنے کی ضرورت ہے تا کہ بین المذاہب ہم آہنگی کو مزید فروغ دیا جا سکے۔ تہوار چاہے مذہبی ہوں، قومی یا ثقافتی، ان کا بنیادی مقصد خوشی بانٹنا، یکجہتی پیدا کرنا اور زندگی کے خاص لمحات کو یادگار بنانا ہے۔

fahimakhteruk@yahoo.co.uk
www.fahimakhteruk.com

ہم کدھر جا رہے ہیں!

امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ اور ایلون مسک ہندوستانی انٹرنیٹ پر اثر انداز ہونے کے لیے سرگرم ہیں۔ اسپیس ایکس کے سیٹلائٹ انٹرنیٹ معاہدے سے مقامی خودمختاری اور روزگار متاثر ہوسکتا ہے

سید خرم رضا

امریکہ میں نئی انتظامیہ برسراقتدار آگئی ہے اور بظاہر وہ دنیا کو اپنے مطابق چلانے کے لئے بہت جلدی میں ہے۔ اس انتظامیہ کے سربراہ ڈونالڈ ٹرمپ اپنے کاروباری ساتھی ایلون مسک کے ساتھ مل کر پوری دنیا میں صرف اور صرف امریکہ کو طاقتور دیکھنے کا خواب دن کی روشنی میں بھی کھلی آنکھ سے دیکھنے کے لئے بے چین نظر آرہے ہیں اور امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ سے زیادہ بے چین ان کے کاروباری ساتھی ایلون مسک نظر آرہے ہیں۔ کئی مرتبہ تو یہ فرق کرپانا مشکل ہوجاتا ہے کہ امریکی صدر ٹرمپ ہیں یا ایلون مسک! کیونکہ ہندوستانی وزیراعظم نریندر مودی بھی امریکہ گئے تو ان کی خاص ملاقات ایلون مسک سے ہوئی جس نے وزیراعظم سے ملاقات کے دوران اپنے بچوں، بچوں کی والدہ اور آیا کے علاوہ کسی کو نہیں بلایا جبکہ وزیراعظم کے ساتھ اہم افسران موجود تھے۔

ایلون مسک کی کمپنی اسپیس ایکس کے ساتھ 11 مارچ کو بھارتی ایئرٹیل اور اس کے ایک دن بعد یعنی 12 مارچ کو مکیش امبانی کی کمپنی جیو نے بھی معاہدہ کرنے کا اعلان کیا۔ اس معاہدہ کا اعلان ہوتے ہی ذہن میں معروف رومی ڈرامہ جولیئس سیزر کی وہ لائن یاد آگئی جس میں ایک صوفی یہ کہتا ہے کہ 'دی آئیڈس آف مارچ ہیو کم' (The Ides of March have come) یہ محاورہ عام طور پر کسی بڑی بدقسمتی یا حادثے کے پیش آنے کی علامت کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔ ایک زمانہ تھا جب یورپی ممالک کی طوطی بولتی تھی اور برطانیہ آج کا امریکہ جیسا ملک بن کر ابھر رہا تھا اور اس وقت برطانیہ کی کمپنی ایسٹ انڈیا نامی کمپنی اپنے عروج پر تھی۔ برطانوی ایسٹ انڈیا کمپنی 1600 میں ہندوستان آئی۔ یہ کمپنی برطانوی حکومت کی اجازت سے قائم ہوئی تھی اور اس کا مقصد ہندوستان میں تجارت کرنا تھا۔ ابتدائی طور پر ایسٹ انڈیا کمپنی کا مقصد صرف ہندوستان اور دیگر ایشیائی ممالک سے تجارت کرنا تھا، خصوصاً ہندوستان کی مشہور مصنوعات جیسے کہ مسالے، چائے، کپاس، اور ریشم خریدنا۔ تاہم، وقت کے ساتھ ساتھ کمپنی نے اپنے تجارتی مقاصد کے ساتھ سیاسی اور فوجی مقاصد کو بھی اپنالیا۔

آج کے دور میں اس وقت کے مسالے اور کپاس کی جگہ انٹرنیٹ نے لے لی ہے اور انٹرنیٹ ایک ایسا ذریعہ بن کر ابھرا ہے جو ہر چیز کو بری طرح متاثر کرسکتا ہے۔ ایلون مسک کی کمپنی اسپیس ایکس اور ہندوستانی کمپنیوں کے درمیان معاہدے کا

مقصد ہندوستان میں سیٹلائٹ انٹرنیٹ سروسز فراہم کرنا ہے یعنی ہندوستانی انٹرنیٹ سروسز ایلون مسک کے اشارے پر ناچیں گی۔ ایلون مسک کی اسپیس ایکس کے ذریعے انٹرنیٹ کی فراہمی سے ہندوستان کی خودمختاری پر اثر پڑسکتا ہے، کیونکہ عالمی کمپنیوں کی اس طرح کی مداخلت سے ملک کے انٹرنیٹ کے قوانین اور ریگولیشنز پر دباؤ پڑسکتا ہے۔ ویسے تو اس کا اثر زندگی کے تمام شعبوں پر پڑے گا جس میں تعلیمی ادارے، طبی ادارے، سیاحت اور ثقافت، دیہی ترقی وغیرہ شامل ہیں لیکن اس کا سب سے زیادہ دخل قومی سیاست پر پڑے گا۔ کمپنی کا حکومت کی تبدیلی میں بڑا دخل رہے گا اور جو سیاسی پارٹی بھی کمپنی کو آنکھ دکھائے گی اس کی آنکھ اس انٹرنیٹ کے ذریعہ نکال لی جائے گی اور اس کی جگہ کسی بھی سیاسی پارٹی کو اقتدار کی باگ ڈور سونپ دی جائے گی۔ ملک کا ماحول وہ کمپنی اپنے حساب سے بنائے گی اور جب چاہے گی وہ انٹرنیٹ خدمات کو اپنے حساب سے استعمال کرے گی۔ اسپیس ایکس کی انٹرنیٹ سروسز مکمل طور پر سیٹلائٹ پر منحصر ہوں گی، جس سے انٹرنیٹ کی سروس میں کبھی بھی خلل آسکتا ہے۔ اس کا ایک نقصان ملک میں بڑھتی بے روزگاری کو بھی ہوگا کیونکہ اگر اسپیس ایکس اپنی خدمات ہندوستان میں فراہم کرتا ہے، تو اس کے لیے زیادہ تر کام امریکی ٹیمیں انجام دیں گی، جس سے مقامی روزگار کے مواقع محدود ہوسکتے ہیں۔ ہندوستان میں موجود کمپنیوں کو عالمی کمپنی کے ساتھ مقابلہ کرنے کے لئے بہت زیادہ محنت کرنی پڑے گی، جس سے مقامی افراد کے لیے کام کے مواقع کم ہو سکتے ہیں۔ کل ملا کر ہم نے خود کو ایلون مسک یعنی امریکہ کے ہاتھوں گروی رکھ دیا ہے اور اگر اس میں ضروری رکاوٹیں نہیں لگائی گئیں تو وہ دن دور نہیں کہ پہلے تو ہم نے آزادی کے لئے برطانوی حکومت سے لڑائی لڑی تھی اور اب ہمیں یہ لڑائی کہیں امریکہ سے نہ لڑنی پڑے۔ حکومت کو چاہئے کہ وہ اس سلسلے میں کچھ ایسے ضابطے ضرور بنائیں جس سے ہماری کمپنیوں اور سیاستدانوں کی خودمختاری بچی رہے۔

☆☆☆

مضمون و مراسلہ نگار کی آراء سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں

مالک، پبلشر، پرنٹر و ایڈیٹر تقدیس فاطمہ رضوی نے گروپ 5 پبلی کیشن 55 بی۔ وزیر حسن روڈ، لکھنؤ سے چھپوا کر پہلی منزل مسجد نور محل ساکیت پلی نرہی، لکھنؤ سے شائع کیا۔ ریزیڈنٹ ایڈیٹر: ڈاکٹر ہارون رشید
Proprietor, Publisher, Printer and Editor, Taqdees Fatima Rizvi printed at Group 5 Publication, 55B, Wazir Hasan Road, Lucknow, and published from Masjid Noor Mahal, First Floor, Saket Palli Narhi, Lucknow. , Resident Editor: Dr. Haroon Rasheed, avadhnama@gmail.com, Ph:0522-3506829, 9335135181

اپنی نماز کی حفاظت اور محاسبہ ضرور کریں

ڈاکٹر شجاعت حسین

ماہ رمضان المبارک کے دوران اخبارات میں روزہ، قرآن کریم، تراویح، اعتکاف، عیدالفطر، فطرہ اور زکوٰۃ وغیرہ پر مضامین شائع ہوتے ہیں، ماہ ذوالحجہ کے زمانے میں اخبارات میں حج، قربانی، اور عیدالاضحیٰ پر مضامین پڑھنے کو ملتے ہیں لیکن نماز پر مضامین کم دیکھنے کو ملتے ہیں حالانکہ باوجود اس کے کہ اول نماز اور اس کے دیگر عبادات ہیں۔

یہ بات قابل غور و مباہات ہے کہ اسلام کے تمام احکامات اوامر و نواہی، فرائض، واجبات، عبادات و معاملات زمین پر نازل ہوئے لیکن نماز وہ فریضہ ہے جو رب کائنات نے اپنے محبوب پیغمبر اسلام، خلیل ثانی، خاتم النبیین، سیدالمرسلین، تاجدار انبیاء، حضرت محمد مصطفیٰ رسول اللہ ص کو ساتویں آسمان کے اوپر سدرۃ المنتہیٰ کے قریب بلا کر نماز بطور تحفہ عطا فرمایا۔

کلمہ پڑھنے کے بعد انسان کے مسلمان ہونے کی سب سے بڑی نشانی نماز کی پابندی کرتا ہے کیونکہ باقی تمام عبادات ہر کسی پر فرض نہیں اور ہر روز ادا نہیں کی جاتیں۔ اگر ہم بغور مشاہدہ کریں تو زکوٰۃ صاحب نصاب پر سال کے بعد فرض ہوتی ہے۔ روزہ سال کے بارہ مہینوں میں صرف ایک مہینے، رمضان المبارک میں فرض ہے۔ حج صاحب استطاعت پر عمر بھر میں صرف ایک بار فرض ہے۔ اس لیے یہ تمام عبادات مسلمان کی نمایاں نشانی، کھلی پہچان اور علامت نہیں بن سکتیں۔ حقیقتاً صرف نماز ایک ایسی عبادت ہے جو شب و روز پانچ وقت فرض ہے۔ آپ بھی متفق ہوں گے کہ یہ مسافر و مقیم، تندرست و مریض، امیر و غریب، حاکم و محکوم اور مرد و زن پر فرض ہے۔ یہ حالت امن اور حالت خوف، جہاد و قتال اور تلوار چل رہی ہوں، نیزے مارے جا رہے ہوں، تیروں کی بوچھار ہو یا شمشیر چل رہے ہوں، جیسا کہ تاریخ گواہ ہے کہ 10 محرم 61 ہجری کو نواسہ رسول سید الشہداء جگر بتول حضرت امام حسین علیہ السلام نے کربلا کی تپتی ریگ پر سجدے میں اپنے آپ کو نماز کی حفاظت کے لیے قربان کیا۔ آپ کے پدر بزرگوار حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام کو کوفہ (عراق) کی مسجد میں صبح کی نماز حالت سجدہ میں 19 رمضان سن 40 ہجری کو عبدالرحمن ابن ملجم ملعون نے زہر میں بجھی تلوار سے ضربت ماری، علاوہ ازیں، بم برس رہے ہوں، ٹینک بارود برسا رہے ہوں، توپیں آگ اگل رہی ہوں ایسے سنگین حالات میں بھی نماز ادا ہونی ہے۔ نماز ایک مومن مسلمان کی نشانی، علامت اور پہچان ہے۔

نماز سے مراد ہدایت، ایمان اور نور ہے۔ نماز روزی میں برکت، بدن کی راحت، شیطان کی ناپسندی اور کفار کے مقابلہ میں اسلحہ ہے۔ نماز دعا کی اجابت اور اعمال کی قبولیت کا ذریعہ ہے۔

نماز" فارسی زبان کا لفظ ہے اور بطور اسم مستعمل ہے، اس کے معنی بندگی، عاجزی اور انکساری کے ہیں۔ اصطلاح میں نماز اللہ کی عبادت اور بندگی کرنے کا ایک خاص طریقہ ہے، جس کا حکم اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں دیا اور رسول اللہ ص نے احادیث پاک میں اپنی امت کو سکھایا۔

قرآن حکیم میں کم و بیش 700 مقامات پر نماز کا ذکر آیا ہے۔ جن میں سے 80 مقامات پر صریحاً نماز کا حکم وارد ہوا ہے۔ جس سورہ اور آیات میں نماز کا ذکر ہوا ہے وہ حسب ذیل میں تحریر کیا گیا ہے:

نماز کا ذکر سورہ البقرۃ آیات نمبر 110 اور 238؛ سورہ النساء آیت نمبر 103؛ سورہ انعام آیت نمبر 72؛ سورہ ہود آیت نمبر 114؛ سورہ بنی اسرائیل آیت نمبر 78؛ سورہ طٰہٰ آیت نمبر 132؛ سورہ الحج آیت نمبر 77؛ سورہ المومنون آیت نمبر 11-9؛ سورہ النور آیت نمبر 56؛ سورہ العنکبوت آیت نمبر 45 اور سورہ المزمل آیت نمبر 20 وغیرہ میں ذکر ہے۔

عام مسلمانوں کو نماز کے بارے میں معلوم نہیں ہے۔ پنجگانہ نمازیں ادا کرتے ہیں لیکن یہ کتنی صحیح ہوتی ہے، باوثوق سے نہیں کہا جا سکتا۔ لوگوں میں ذوق و شوق نہیں ہے کہ وہ اپنی نماز درست کریں۔ مبلغین میں عدم دلچسپی دیکھا جاتا ہے یا فقدان ذمہ داری اور مکمل آشنائی بھی نہیں نظر آتا ہے۔ اس سلسلے میں کچھ وضاحت کی ضرورت ہے اس کے قبل اقسام نماز تحریر کر دیا جائے۔

سب سے پہلے واجب نمازوں کو پڑھیں، غور کریں اور اپنا محاسبہ کریں کہ قارئین کرام کتنی واقفیت رکھتے ہیں: نماز ادا، نماز قضا، نماز حضر، نماز سفر، نماز جمعہ، نماز آیات، نماز میت، مختصر نماز میت، مفصل نماز میت، نابالغ کی نماز میت، ضعیف العقل کی نماز میت، مجہول الحال کی نماز میت، منافق کی نماز کی میت و نماز طواف، نماز اجارہ، اور نماز عیدین۔ نمازیں ادا کرنے کے لیے طریقہ نماز جاننا لازمی ہے۔ نماز کا وقت فرض ہونے پر وضو، اذان، اقامت، قبلہ رخ کھڑا ہونا، نیت، رکعات، دو، تین یا چار، ادا/قضا، تکبیر، قیام، قرآت، رکوع، سجدہ، قنوت اور تشہد، رکوع، سجدے اور ترتیب کس طرح کریں؟ تشہد اور سلام پڑھ کر نماز ختم۔

نماز کو درست رکھنے کے لیے نماز کی اہم شرائط کا علم ہونا لازمی ہے جیسے نماز کا وقت، قبلہ کی شناخت، نماز کی جگہ، نمازی کا لباس، لباس و جسم کی طہارت وغیرہ

اگر کوئی سنتی نمازوں کی اہمیت سے واقف ہو جائے تو واقعی میں اس نماز کو ادا کرنے کی خواہش میں اضافہ ہوگا۔ سنتی نمازوں میں نوافل یومیہ، نماز شب (تہجد) اور نماز غفیلہ ہیں۔

شریعت اسلام نے سنتی نمازوں میں نوافل یومیہ کی بہت زیادہ تاکید کی ہے۔ ان کو رواتب بھی کہتے ہیں۔ یہ ایک حقیقت ہے کہ فرض نمازوں کے ادا کرتے وقت کوئی نہ کوئی کوتاہی ہو جاتی ہے۔ مثلاً رکوع و سجود و قیام وغیرہ کے دوران خشوع و خضوع یا رجوع قلب کمی آ جانا وغیرہ۔ ان تمام نقائص کی تلافی نوافل سے ہو جاتی ہے اور سنتی نمازیں واجب نمازوں کی غلطیوں کی قائم مقام ہو جاتی ہیں۔ آٹھ رکعت نماز نافلہ ظہر، آٹھ رکعت نماز نافلہ عصر، چار رکعت نماز نافلہ مغرب، ایک رکعت نماز نافلہ عشاء، دو رکعت نماز نافلہ صبح اور گیارہ رکعت نماز شب۔

چہاردہ معصومین علیہم السلام کی مخصوص نمازیں، ہفتہ وار نمازیں، ہر ماہ کی مخصوص نمازیں، ہر ماہ کی اول تاریخ کی نماز، ماہ رجب المرجب کی نمازیں، ماہ شعبان المعظم کی نمازیں، ماہ رمضان المبارک کی مستحب نمازیں اور متفرق نمازیں جیسے نماز زیارت، عاشورہ، وارثہ، جامعہ، استغاثہ، نماز حضرت جعفر طیار، نماز شکرانہ، نماز استخارہ، نماز مغفرت و نماز وحشت قبر وغیرہ شامل ہیں۔

نماز کفر اور ایمان کے درمیان فرق کرنے والی چیز ہے۔ یہ دین اسلام کی ان بنیادی ارکان میں سے ہے جن پر اسلام کی باقی عمارت کھڑی ہوتی ہے۔ نماز تمام اعمال میں سے اللہ کے ہاں سب سے زیادہ پسندیدہ اور محبوب عمل ہے۔ اس کی پابندی حصول رحمت کا ذریعہ ہے (سورہ نور، آیت 56)۔ جو اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں یہی لوگ جنت میں عزت والے ہوں گے۔ نماز گناہوں کی بخشش کا ذریعہ ہے۔ نماز اللہ کے قرب کا ذریعہ ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کے دیدار کا ذریعہ ہے۔

جس کے دل میں اللہ کی سچی محبت ہوگی وہ نماز میں ہرگز کاہلی نہیں کر سکتا کیوں کہ جس سے محبت ہو اس سے باتیں کرنے کی خواہش ہوتی ہے اور نماز اللہ کے ساتھ سرگوشی، مناجات اور ہم کلامی ہے۔ بلاشبہ نماز بے حیائی اور گناہ سے روکتی ہے۔ نماز تمام برائیوں سے روکتی ہے۔

نماز پڑھنے کے فوائد ہیں تو نماز ترک کرنے کے نقصانات ہیں۔ نماز نہ پڑھنا ہر قسم کی سفارش۔ سے محرومی کا ذریعہ ہے۔ کس قدر خطرناک سزا ہے کہ کل قیامت کے دن آٹھ قسم کی سفارش ہوں گی۔ امام الانبیاء کی سفارش، عام انبیاء و رسل کی سفارش، شہید کی سفارش، ملائکہ کی سفارش، قرآن کی سفارش، نابالغ بچے کی سفارش وغیرہ لیکن بے نمازی تمام قسم کی سفارشات سے محروم رہے گا۔ نماز میں ناکامیاب ہونے والا تمام عبادات میں فیل۔ ان نمازیوں کے لیے افسوس (اور ویل نامی جہنم کی جگہ) ہے جو اپنی نماز سے غافل ہیں۔

موبائل 7060888223

☆☆☆☆

نعت

ڈاکٹر سید بصیر الحسن وفاؔ نقوی

عجب سرور سا چھایا ہوا جہان میں ہے
یہ کس کے ذکر کی خوشبو مرے مکان میں ہے
سنا رہا ہوں میں اک نعتِ سرورِ کونین
یہ لوگ کہتے ہیں لذت مرے بیان میں ہے
دعا کرو کہ مدینے میں یہ پہنچ جائے
پرندہ میرے تصور کا اب اڑان میں ہے
حضور آپ کا میں نام کس طرح لوں گا
ادب سے آج بھی لکنت مری زبان میں ہے
حضور آپ کو اپنا بنا لیا جس نے
غموں کی دھوپ میں رہ کر بھی سائبان میں ہے
نگل رہے ہیں مصیبت کے ناگ دنیا کو
درود بھیجنے والا مگر امان میں ہے
کسی سے کہتا نہیں مدعا زمانے میں
غلامِ ساقیٔ کوثر بھی اپنی آن میں ہے
مدینہ دیکھیں فرشتے ذرا بتائیں مجھے
مقام ایسا کہیں کوئی آسمان میں ہے
بشر سے اس کی ثنا کس طرح وفاؔ ہوگی
کلامِ ربِ جہاں جس نبیؐ کی شان میں ہے

☆☆☆☆

سائنسی دور کا قیامت خیز ترجمان شعری مجموعہ: قیامت کے باوجود

انجینئر محمد عادل فرازؔ

سرزمین علی گڑھ علمی و ادبی اعتبار سے ہر دور میں نمایاں رہی ہے۔ بڑے بڑے ادیب، نقاد، نثر نگار، اور شعراء کا تخلیقی رجحان اور ذوق و شوق اس خطے کی وادیوں میں اس طرح پروان چڑھا کے وہ دنیا میں جہاں بھی رہا اپنے صلاحیتوں کے دم پر ہر جگہ ممتاز نظر آئے۔

صدام حسین مضطرؔ جو ایک نوجوان تخلیق کار ہیں ان کا شعری رجحان بھی اس ماحول کا پروردہ ہے۔ دراصل وہ اس گلستان کے وہ تازہ ترین پھول ہیں جس کی مہک نے بہت سے اذہان کو متاثر کیا ہے۔ ان کا شعری مجموعہ "قیامت کے باوجود" ابھی حال ہی میں منظر عام آیا ہے۔ جسے ادبی حلقوں میں بہت سراہا جا رہا ہے۔ اس کا سبب یہ ہے کہ صدام حسین مضطرؔ کا یہ شعری مجموعہ پرانی فرسودہ روایتوں کو توڑتا ہوا نئے دور کی آواز میں آواز ملاتا ہوا نظر آتا۔

صدام حسین مضطرؔ اکیسویں صدی کے سائنسی دور میں جی رہے ہیں اس لئے ان کی شاعری میں اسی دور کی ترجمانی دیکھنے کو ملتی ہے۔ مختلف سائنسی مضامین اور معنی و مفاہیم کے رنگ یہ اپنی شاعری کے دامن میں سمیٹے ہوئے ہیں۔ لیکن ایسا بالکل نہیں ہے کہ صدام حسین مضطرؔ نے اپنے کلاسیکی شعری سرمائے سے کوئی فیض حاصل نہیں کیا ہے۔ انھوں نے روایتی چیزوں کو بھی بڑی ہنرمندی سے اپنی شاعری کے پیرہن میں ڈھال کر پیش کیا ہے مگر اس کے معنی و مطالب عصری دور کے عین مطابق ہیں۔ مثلاً وہ اپنی شاعری میں محبوب اور عاشق کا ذکر ضرور کرتے ہیں۔ لیکن ان کا محبوب اور عاشق روایتی دور سے مختلف ہے۔ وہ عصری دور کی آب و ہوا میں سانس لیتا نظر آتا ہے جس کے احساس و جذبات کافی مختلف ہیں۔

صدام حسین مضطرؔ نے اپنی شاعری کو نئی نئی تراکیبوں، شعری صنعتوں اور محاوراتی انداز سے بھی مزین کیا ہے۔ اس کے علاوہ انھیں علامتوں اور استعاروں کا استعمال کرنا بھی خوب آتا ہے۔ پیکر تراشی اور منظر نگاری کے جیتے جاگتے نمونے بھی ان کی شاعری میں اپنا جلوہ بکھیرتے ہوئے نظر آتے ہیں۔ ان کا خطابیہ لہجہ بھی ان کی شاعری کا حسن دوبالا کر دیتا ہے۔ وہ طنز کے تیر بھی چلاتے ہیں لیکن اس کی شدت اتنی نہیں ہوتی جس سے کسی کا دل چھلنی ہو جائے۔ اس کا مقصد صرف اتنا ہوتا ہے کہ ہلکی سی ضرب لگا کر سوئے ہوئے ضمیر کو بیدار کیا جا سکے۔ صدام حسین مضطرؔ کا شعری مجموعہ "قیامت کے باوجود" ان کے عمیق مطالعہ کا ترجمان ہے۔ وہ ایک حساس دل رکھتے ہیں۔ اور اپنے گرد و پیش میں ہونے والے مسائل پر ہر لمحہ غور و فکر کرتے رہتے ہیں۔ وہ جس موضوع پر قلم اٹھاتے ہیں اس کے ساتھ پورا انصاف کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

جیسا کہ یہ بات ظاہر ہے کہ شاعر خون جگر صرف کر کے اشعار قلم بند کرتا ہے۔ کبھی وہ خیالات کی حسین و جمیل وادیوں پر سفر کرتا ہے۔ تو کبھی اسے قیامت خیز حادثات و مسائل کی منظر نگاری کرنی پڑتی ہے۔ شاعر اپنے آس پاس جن چیزوں کو دیکھتا، سمجھتا یا محسوس کرتا ہے وہ ان تمام حرکات و سکنات، احساس و جذبات کی عکاسی اپنے کلام میں کرتا ہے۔ صدام حسین مضطرؔ بھی اسی مزاج سے ہم آہنگ ہیں۔ انھوں نے جن چیزوں کو شدت سے محسوس کیا۔ یا یوں کہیں جو چیزیں اور حالات ان پر قیامت کی صورت میں گزرے۔ ان سب تجربات کی ترجمانی موصوف نے ہو بہو اپنے کلام میں کی ہے۔

اس میں کوئی دو رائے نہیں کہ مضطرؔ نے زندگی کے مختلف پہلوؤں کو اپنی شاعری کے ذریعے پیش کرنے کی اچھی سعی کی ہے۔ اور جس دور اور ماحول میں صدام حسین مضطرؔ کی شاعری پروان چڑھی وہ بھی بڑا قیامت خیز اور پرآشوب ہے۔ یہی سبب ہے کہ انھوں نے اپنے شعری مجموعے کا نام "قیامت کے باوجود" رکھا ہے۔ موصوف جب اس شعری مجموعے کو تخلیق کر رہے تھے وہ وقت کافی بحران کا تھا۔ کورونا وائرس کی عالمی وبا نے پوری دنیا کو اپنی گرفت میں لے رکھا تھا۔ جس کے سبب سارے انتظام درہم برہم ہو کر رہ گئے تھے۔ لوگ اپنے گھروں میں قید تھے۔ بڑے پیمانے پر دنیا بھر میں بیماری میں مبتلا ہو کر انسان اپنی جان سے ہاتھ دھو رہے تھے۔ جب اپنی اطراف میں قدم قدم پر نئے مسائل درپیش ہوں تو ایسے حالات میں ایک حساس شاعر ان قیامت خیز مناظر کی ترجمانی اپنی شاعری میں کیسے نہ کرتا۔ اسی دور میں مضطرؔ نے زندگی کی قیامت خیزی اور اس کے مسائل کو قریب سے دیکھا اور محسوس کیا اور ان کو اپنے شاعری کے پیرہن میں ڈھال کر شعری مجموعے کی صورت میں قارئین کے روبرو پیش کیا۔

مضطرؔ کے شعری مجموعے کا جائزہ لینے کے بعد یہ بات پورے وثوق کے ساتھ کہی جا سکتی ہے کہ قیامت ان کی شاعری میں مختلف کیفیات کے طور پر ابھرتی ہے۔ یہ وہ کیفیات ہیں جن سے موصوف بخوبی آشنا ہیں۔ اپنے شعری مجموعے میں اس بات کا اعتراف کرتے ہوئے مضطرؔ لکھتے ہیں:

"ہم جس عہد میں زندگی جی رہے ہیں وہ بے تحاشہ خلفشار و انتشار کا عہد ہے۔ پچھلے گذشتہ چند برسوں سے دنیا بھر کی طاقتور وقتی حکومتوں نے جبر و تشدد ظلم و بربریت اور تانا شاہی کی جو تصاویر پیش کی ہیں انھوں نے حساس قسم کی طبیعت رکھنے والے لوگوں کو اندر سے کھوکھلا کر کے رکھ دیا ہے۔ حالت یہ ہے کہ ہم اندر ہی اندر کڑھتے اور اپنی بے بسی کا رونا روتے رہتے ہیں۔ نہ تو ہم زبانی اپنے اوپر ہونے والے مظالم پر کسی طرح کے ردعمل کی طاقت رکھتے ہیں اور نہ ہی کسی سے کسی طرح کی شکایت کا جذبہ۔ بلکہ یہ کہنا بے جانہ ہوگا کہ نہ ہم خود اپنی آواز ہیں اور نہ ہی کوئی اور ہماری آواز۔ ایک طرف لوگوں پر خوف و دہشت کا عالم طاری ہے تو دوسری طرف مفاد پرستی اور بے حسی کا بول بالا۔ ایسے عالم میں زندگی جس ناہمواری کا شکار ہوئی ہے وہ نا قابل برداشت بھی ہے اور نا قابل بیان بھی۔ ہم صرف جی رہے ہیں اس لیے کہ ہمیں جینا ہی ہے، مر اس لیے نہیں سکتے کہ مرنے کے لیے بھی ہم پوری طرح آزاد نہیں۔ اس مجموعے کا بیشتر کلام اسی انتشار و خلفشار اور گہما گہمی کا نتیجہ ہے۔ یعنی میں نے جو کچھ محسوس کیا یا جن مسائل و میلانات نے مجھے متاثر کیا یا میں خود جن تجربات سے دو چار ہوا ان تمام مسائل و میلانات، تجربات اور جذبات و احساسات کو شعری پیکر میں ڈھال کر مجموعی طور پر قارئین تک پہنچانے کی جسارت کر رہا ہوں۔"

مذکورہ اقتباس کی روشنی میں یہ بات کافی حد تک واضح ہو جاتی ہے کہ موصوف عصر حاضر کی تباہ کاریوں کے سبب پیدا ہونے والے مسائل کو لے کر کافی فکر مند ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ صدام حسین مضطرؔ سائنس اور ٹیکنالوجی کے بے تحاشہ اور بے جا استعمال کے سبب پیدا ہونے والے مسائل پر اپنی شاعری میں کھل کر طنز کرتے ہوئے نظر آتے ہیں۔ اور ان کی شاعری زلف یار کے کوچے سے نکل کر عالمی پیچ و تاب کے کرب میں ڈھلتی نظر آتی ہے۔ جس کو اپنی ذات کے پیکر سے وابستہ کر لیتے ہیں:

غزلوں میں ڈھونڈیے نہ مری زلف یار کو
خود مجھ میں دیکھیے کہ بہت پیچ و تاب ہے

یا پھر وہ کہتے ہیں:

اس دور قیامت میں جینے کے لئے ہم کو
کچھ درد تو پینا ہے کچھ زخم تو کھانے ہیں

دراصل موصوف اپنے مذکورہ شعر میں عصر حاضر کو 'قیامت' سے تشبیہ دے رہے ہیں۔ کیوں کہ عصر حاضر میں سائنس اور ٹیکنالوجی کے بے جا استعمال کے سبب قیامت کی تمام علامتیں پوری ہوتی ہوئی نظر آ رہی ہیں۔ مثلاً قیامت جب واقع ہوگی تو نفسا نفسی کا عالم ہوگا، انسانی رشتے اور جذبات و احساسات بے معنی ہو جائیں گے۔ آج سوشل میڈیا کے عروج اور مشینوں کے استعمال نے ان تمام چیزوں کو حقیقت کا جامہ پہنا دیا ہے۔ جس کے سبب انسان آج خود کو یک و تنہا محسوس کر رہا ہے زندگی کا درد پینے اور زخم کھانے پر مجبور ہے۔ اگر یہ کہا جائے کہ عصر حاضر میں جو بھی قیامت انسان پر نازل ہوئی ہے وہ سائنسی اور ٹیکنالوجی کی دین ہے تو بے جانہ ہوگا۔

آج کا سماج جس کرب اور گھٹن میں مبتلا ہے اس کے نتیجہ میں انسان نفسیاتی مریض ہوتا جا رہا ہے۔ عالی شان دکھاوے کی زندگی نے حقیقی معنوں میں اس کی زندگی کا اصل مقصد چھین لیا ہے۔ اس بات پر طنز کرتے ہوئے مضطرؔ کہتے ہیں:

ہمیں افسوس مضطرؔ ہے نہیں اب
کہ تنہا جی رہے ہیں ہم خوشی سے

مذکورہ شعر اس بات کا عکاس ہے کہ سائنسی اور ٹیکنالوجی کی بدولت انسان کے تعلقات کا دائرہ وسیع تو ضرور ہوا لیکن افسوس کا مقام یہ ہے کہ وہ اپنے عزیز و اقارب سے دور ہوتا چلا گیا۔ اور آج وہ ایک خیالی دنیا میں جھوٹی خوشیوں کے ساتھ حقیقت میں تنہا زندگی گزارنے پر مجبور ہے۔ تنہائی کا یہ کرب مضطرؔ کے کلام میں جگہ جگہ دیکھنے کو ملتا ہے۔ وہ خود بھی تنہائی میں کائنات کے مسائل کے بارے میں غور و فکر کرتے ہوئے نظر آتے ہیں۔ شعر ملاحظہ کریں:

لمحہ لمحہ ہے مری جان کو خطرا پیارے
میں ہی مرتا ہوں ترے نام پہ تنہا پیارے

مذکورہ شعر مضطرؔ کی اس غزل سے وابستہ ہے جس کو انھوں نے کورونا کے دوران لاک ڈاؤن میں تحریر کیا تھا۔ ظاہر ہے اپنے اس شعر میں موصوف کورونا کے دوران پھیل رہی عالمی وباء کو لے کر فکر مند نظر آتے ہیں۔ اور ایک ایسے انسان کا نقشہ کھینچ رہے ہیں جو نفسیاتی طور پر بھی بیمار ہے اور دھیرے دھیرے تنہائی میں گھٹ گھٹ کر مرنے پر مجبور ہے۔ اسی غزل کے دوسرے شعر میں بھی مضطرؔ اپنے مخصوص خطابیہ انداز میں بہت کچھ غور و فکر کرنے کی دعوت بھی دیتے ہوئے نظر آتے ہیں۔ کہتے ہیں:

تیرا چہرا تو کبھی زلف سنواری تیری
تجھ کو دے کر یہ لہو خوب نکھارا پیارے

مذکورہ شعر میں موصوف نے "چہرا، زلف، لہو" کی لفظیات کو بڑی خوب صورتی سے برتا ہے۔ چہرے سے مراد اس زمین کی صورت حال سے لی جا سکتی ہے۔ گویا موصوف کہہ رہے ہیں کہ یہ انسان ہی تھا جس نے اس دنیا کو رہنے کے لائق بنایا۔ یعنی اس کی زلف سنواری اور اپنا لہو دے کر اس زمین کو سرسبز شاداب کیا۔ یہاں موصوف کا یہ شعر گایا تھیوری (Gaia Theory) سے بھی منسلک نظر آتا ہے۔ یہ مفروضہ سب سے پہلے برطانوی سائنسدان جیمز لیولاک نے 1972ء میں اپنے مقالے Gaia As Seen Through the Atmosphere میں پیش کیا تھا۔ اس مفروضے کا نام یونانی دیوی "گایا" کے نام پر رکھا گیا ہے جو زمین کی نمائندگی کرتی ہے۔ یہ تھیوری بتاتی ہے کہ وہ زندگی ہی تھی جس نے اپنی محنت سے اس زمین کو رہنے لائق بنایا۔ یعنی آج ہم جو زمین پر جینے کے مناسب حالات دیکھتے ہیں یہ سب ہماری کوشش کا ہی نتیجہ ہے۔ اگر انسان کا وجود اس کائنات میں نہ ہوتا تو یہ بھی ممکن ہے کہ یہ کائنات اس شکل و صورت میں نہ ہوتی۔ شعر میں آئی لفظیات "چہرا، زلف، لہو" اسی مفہوم کی ترجمانی کرتے ہوئے نظر آتے ہیں۔

غزل کے اگلے شعر میں قیامت خیز منظر ہونے کے باوجود بھی مضطرؔ زندگی سے متعلق پر اعتمادی کا اظہار کرتے ہوئے کہتے ہیں۔ یہ تو غیر ممکن ہے کہ انسان اس قیامت خیز دور میں زمین کو بربادی کی راہ پر چھوڑ کر خلاؤں میں نئی بستی آباد کر لے۔ کیوں کہ پوری وسیع و عریض کائنات میں ابھی تک کوئی ایسا دوسرا سیارہ دریافت نہیں ہوا ہے جہاں پر اس طرح کا قدرتی ماحول اور آب و ہوا دیکھنے کو ملتی ہو۔ یہ صرف ہماری اس حسین و جمیل زمین پر ہی ممکن ہے جس سے انسان کی سانس کا دھاگا الجھا ہے:

یہ تو ممکن ہی نہیں چھوڑ کے تجھ کو جاؤں
تجھ سے الجھا ہے مری سانس کا دھاگا پیارے

سائنسی دور میں رونما ہونے والی قیامت خیزیوں میں ایک بڑا مسئلہ ہماری زمین اور اس کے اطراف میں موجود قدرتی ماحول کے تباہ و برباد ہونے کا بھی ہے جو سائنس اور ٹیکنالوجی کے ضرورت سے زیادہ استعمال کے نتیجے میں پیدا ہوا ہے۔ ماحولیات کی بربادی کے اس قیامت خیز منظر کو مضطرؔ نے بڑے ہی منفرد انداز میں پیش کیا ہے۔ موصوف کے کلام میں عصر حاضر کے ان تمام ماحولیاتی مسائل کی جھلک دیکھنے کو مل جاتی ہے جس پر آج پوری دنیا کے ممالک فکر مند ہیں۔ مثلاً قدرتی آفات، آب و ہوا کی آلودگی، زمین کی درجہ حرارت کا بڑھنا، موسم کی تبدیلی وغیرہ۔ بڑھتی ہوئی آبادی کی ضروریات اور نئے شہر بسانے کے لئے انسان نے جنگلات اور درختوں کی اندھا دھن کٹائی کی۔ جس کے سبب موسم کا نظام بھی درہم برہم ہوا۔ ہرے بھرے علاقے ریگستانوں میں تبدیل ہوئے، دھول بھری تیز رفتار آندھیوں کا چلنا عام ہوا۔ اور وہ خوشگوار ہوائیں جو پیڑ پودوں، ہرے بھرے ماحول کے توسط سے چلتی تھی جو انسان کی صحت و تندرستی کی ضامن تھی اس کی جگہ خوف ناک آندھیوں نے لے لی ہے۔ اس سے متعلق شعر دیکھیں:

یہ آندھی آج کیسی چل رہی تھی
ہوا بھی ہاتھ اپنے مل رہی تھی

مذکورہ شعر میں مضطرؔ نے جو استفہامیہ انداز اختیار کیا ہے وہ ماحولیات میں رونما ہونے تبدیلیوں پر، بہت کچھ سوچنے اور غور و فکر کرنے کی دعوت دیتا ہے۔

ایک دوسرے شعر میں سائنس اور ٹیکنالوجی کو انسانیت کے لئے تحفہ قرار دینے والوں اور انسانیت سے محبت کا جھوٹا تقاضا کرنے والوں کو طنز کا نشانہ بناتے ہوئے کہتے ہیں:

محبت کا تقاضا ہو رہا تھا
زمیں لیکن ہماری جل رہی تھی

موصوف اپنے اس شعر کے ذریعے آنے والی ایک نئی قیامت کی طرف بھی ذہن کو مرکوز کرنا چاہتے ہیں جو سائنس اور ٹیکنالوجی کی ہی دین ہے۔ فیکٹریوں، گاڑیوں سے نکلنے والی آلودہ گیسوں نے نہ صرف ہمارے اطراف کی پاک اور شفاف ہوا کو زہریلا بنایا ہے بلکہ یہ زمین کی درجہ حرارت کو بڑھانے کی بھی موجب بنی ہیں۔ کرۂ ارض مسلسل گرم ہوتا جا رہا ہے۔ ماحول کی آلودگی کے سبب کاربن ڈائی آکسائیڈ اور دوسری خطرناک گیسیں سورج کی کرنوں سے پیدا ہونے والی گرمی کو کرۂ ارض تک لانے کا سبب بنی ہیں اور وہ اس گرمی کو واپس Atmosphere میں جانے سے روک لیتی ہیں۔ جس کے نتیجہ میں زمین کا درجۂ حرارت بڑھنے لگتا ہے۔ اس عمل کو Global warming کہتے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ "ال نینو" کے اثرات بھی ظاہر ہوئے ہیں۔ "ال نینو" کے اثرات سمندر کے درجۂ حرارت میں اضافہ ہونے سے پیدا ہوئے ہیں۔ جس کے نتیجے کے طور پر بارش ہونے کے نظام میں بڑی تبدیلی کے ساتھ ساتھ قحط سالی بھی ایک بڑے مسئلہ کے طور پر دیکھنے کو ملی ہے۔ اس قیامت خیز منظر کی ترجمانی میں موصوف کے چند شعر ملاحظہ کریں:

عجب سی اک وبا پھیلی ہوئی ہے
زمانہ مر رہا ہے تشنگی سے

پھر وہ منظر بدل گیا مضطرؔ
پھر وہ دلکش لہر نہیں آئی

مندرجہ بالا اشعار میں موصوف 'گلوبل وارمنگ' اور 'ال نینو' کے سبب ظاہر ہونے والی قیامت خیز علامتوں کی منظر کشی بڑے منفرد انداز میں کرتے ہوئے نظر آ رہے ہیں۔ اسی فکر سے مہمیز چند اشعار اور ملاحظہ کریں جس میں مضطرؔ زمین کے بڑھتے ہوئے درجۂ حرارت کے سبب پھولوں کے کمھلانے، اور انسانوں کے مرنے کا ذکر کرتے ہوئے نظر آتے ہیں۔ ساتھ ہی اس بات پر بھی غور و فکر کی دعوت دے رہے ہیں کہ زمین کی درجہ حرارت بڑھنے کی ایک وجہ سایہ دار درختوں اور جنگلات کے ختم ہونے کا نتیجہ ہے۔ ہمیں ان مسائل کے بارے میں سوچنا ہوگا کیوں کہ ہمارے سامنے ایک محشر برپا ہونے جا رہا ہے:

پھول کمھلا جائیں گے پر تتلیاں رہ جائیں گی
یعنی انساں مر رہیں گے ہستیاں رہ جائیں گی

سوچو! یہی امید ہے اب بھی بندھی ہوئی
سر پر پڑے جو دھوپ تو سایا شجر کرے

اگرچہ حشر کا سا سامنا ہے
مگر برپا ابھی محشر نہیں ہے

مضطرؔ ماحولیات کی بربادی کے لئے انسان اور اس کی کارکردگی کو ذمے دار مانتے ہیں۔ اس لئے اپنے شعری مجموعے میں جگہ جگہ طنز کرتے ہوئے نظر آتے ہیں:

جائے گی کسی روز مری ہاتھ سے جان
ہر روز نکلتی ہے اسی بات سے جان
ہم کسی کے کہاں بھلا مضطرؔ
ہم تو اپنے نہیں زمانے سے

بہت کچھ ہے ہمارے ذہن و دل میں
مگر دیکھو کسی کا گھر نہیں ہے
میرے اندر کتنے مقتل برپا ہیں
ہر دن کوئی مجھ میں مرتا رہتا ہے
عجب ہیں ہم عجب چہرا ہمارا
کہیں پر خوش کہیں گریا ہمارا
یارو ہمارے دور کا عالم نہ پوچھنا
ہر دن ہمارے دور کا یوم الحساب ہے

الغرض صدام حسین مضطرؔ کے کلام میں عصر حاضر کے جن قیامت خیز مناظر کی ترجمانی دیکھنے کو ملتی ہے اس کے پس پردہ سائنس اور ٹیکنالوجی کا بے جا استعمال ہی ہے۔ جس سائنس و ٹیکنالوجی کا کام انسانی زندگی کو سہل اور آسان بنانا تھا۔ آج اسی کے توسط سے انسانی زندگی کے لئے نئے نئے مسائل اور پریشانیاں پیدا ہوئی ہیں۔ ہم کو ان مسائل پر غور و فکر کرنے کے ساتھ مل جل کر ان پریشانیوں کا حل تلاش کرنا ہوگا۔ اس کے ساتھ ہی ہمیں سائنس اور ٹیکنالوجی کا استعمال بھی بڑی احتیاط کے ساتھ کرنا ہے۔ تاکہ ہم اپنی قدرتی ماحول کا تحفظ کر سکیں۔

شاعر و ادیب اس سے متعلق بیداری لانے میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں کیوں کہ ان کے قلم میں وہ طاقت ہوتی ہے جس کے زور پر وہ سماج میں ایک نیا انقلاب پیدا کر سکتے ہیں۔ صدام حسین مضطرؔ کا شعری مجموعہ نہ صرف عصر حاضر کی قیامت خیزیوں کا ترجمان ہے بلکہ قیامت کے گزر جانے کے بعد جینے کا حوصلہ بھی دیتا ہوا نظر آتا ہے۔ اس لئے انھوں نے اپنے شعری مجموعے کا نام "قیامت کے باوجود" رکھا ہے تاکہ انسان قیامت گزر جانے کے بعد ہمت نہ ہارے اور پر اعتماد رہے۔ اور تمام مسائل کا حل دریافت کرے جن کے سبب قیامت رونما ہوئی ہے۔

☆☆☆☆

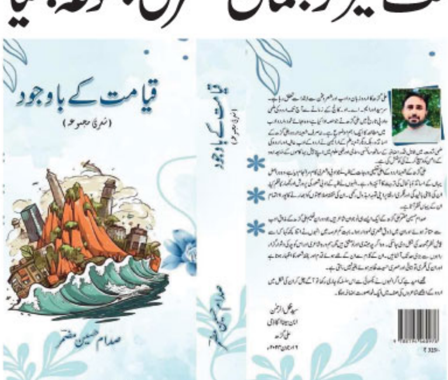

ناگپور تشدد پر اسمبلی عمارت کے باہر اپوزیشن کا احتجاج

وزیر نتیش رانے کو ہٹانے کا مطالبہ، بی جے پی مہاراشٹر کو گجرات میں تبدیل کرنا چاہتی ہے: کانگریس، اویسی نے فڑنویس حکومت کو ٹھہرایا ذمہ دار، پرکاش امبیڈکر کی سخت تنقید، پرینکا چترویدی نے بھی ریاستی حکومت کو نشانہ بنایا

ممبئی۔ (یو این آئی) مہاراشٹر میں اپوزیشن نے منگل کو یہاں مہاراشٹر قانون ساز اسمبلی کی عمارت کے باہر ناگپور تشدد پر احتجاج کیا اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے ایم ایل اے اور ریاستی وزیر نتیش رانے کو ہٹانے کا مطالبہ کیا۔ اپوزیشن کا الزام ہے کہ مسٹر رانے کے بیان سے پیر کو شہر میں تشدد ہوا تھا۔ گزشتہ روز شہر میں فسادات کے دوران کم ازکم 45 گاڑیوں کی توڑ پھوڑ کی گئی۔ حکمراں جماعت کے مختلف رہنماؤں نے ناگپور واقعے کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ تشدد میں ملوث افراد کے خلاف سخت کارروائی کی جانی چاہیے۔ اس دوران ضلع کے سرپرست وزیر چندر شیکھر باونکولے نے ذمہ داروں کے خلاف سخت کارروائی کا یقین دلایا اور کہا کہ افواہیں پھیلانے والوں پر نظر رکھنے کے لیے سوشل میڈیا اکاؤنٹس کی نگرانی کی جا رہی ہے۔ فڑنویس حکومت میں وزیر سنجے شرساٹ نے کہا، ''ناگپور میں ہونے والے تشدد کے پیچھے مہا وکاس اگھاڑی کا ہاتھ ہے...... اپوزیشن یہ دکھانے کی کوشش کر رہی ہے کہ وہ مسلمانوں کے ساتھ کھڑے ہیں، لیکن انہیں یہ احساس نہیں ہے کہ مسلمان ایسا نہیں چاہتے...... ''شیوسینا ایم ایل اے منیشا کیاندے نے ناگپور تشدد کی مذمت کی اور افواہیں پھیلانے والوں کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا، "ہم ناگپور تشدد کی مذمت کرتے ہیں۔ افواہیں پھیلانے والوں کو سلاخوں کے پیچھے ڈالا جانا چاہئے اور سزا دی جانی چاہئے۔ مہاراشٹر میں ایسی چیزوں کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔ ناگپور کے شاہی خاندان کے رکن راجے مدھوجی بھوسلے نے کہا کہ "یہ ایک انتہائی افسوسناک واقعہ ہے، ایسا واقعہ ناگپور کی تاریخ میں کبھی نہیں ہوا، ذمہ داروں کو سزا ملنی چاہیے اور انتظامیہ کو بھی اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ ایسا واقعہ دوبارہ کبھی نہ ہو۔ انہوں نے کہا،" مجھے نہیں لگتا کہ مقامی لوگ اس میں ملوث تھے۔ باہر کے لوگوں کے ساتھ کچھ غیر سماجی عناصر بھی اس میں شامل رہے ہوں گے۔

سابق مرکزی وزیر داخلہ سشیل کمار شندے کی بیٹی اور کانگریس کی رکن پارلیمنٹ پرنیتی شندے نے ناگپور میں ہونے والے تشدد پر سخت ردعمل ظاہر کرتے ہوئے بھارتیہ جنتا پارٹی کو نشانہ بنایا۔ پرنیتی شندے نے الزام عائد کرتے ہوئے کہا، ''بی جے پی مہاراشٹر کو گجرات میں تبدیل کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ جب سے یہ اقتدار میں آئی ہے، مذہب کے نام پر سماج میں تقسیم پیدا کرنے کی بار بار کوششیں کی جا رہی ہیں۔ وہ مسلسل تشدد کو بھڑکاتے ہیں، جیسے انہوں نے خود گجرات میں کیا تھا۔ ان کے لیڈروں کی اشتعال انگیز تقریریں مہاراشٹر میں فرقہ وارانہ ماحول کو خراب کر رہی ہیں۔ ریاست میں کئی سنگین مسائل موجود ہیں، لیکن حکومت ان پر توجہ دینے کے بجائے 300 سال پرانے ایک غیر متعلقہ واقعے کو زبردستی ایشو بنا رہی ہے۔ ''وسطی ناگپور میں پیر کی رات دیر گئے دو گروپوں کے درمیان تصادم اس افواہ کے بعد ہوا کہ دائیں بازو کی ایک تنظیم نے اورنگ زیب کے مقبرے کو ہٹانے کا مطالبہ کرتے ہوئے احتجاج کے دوران مسلم کمیونٹی کی مقدس کتاب کو نذر آتش کر دیا تھا۔ اطلاعات کے مطابق، اس تشدد میں تقریباً 40 پولیس اہلکار اور پانچ شہری زخمی ہوئے۔ ناگپور پولیس کمشنر رویندر سنگھل نے منگل کو بتایا کہ ۵۰ سے زائد افراد کو حراست میں لیا گیا ہے، اور تشدد کے سلسلے میں پانچ مقدمات درج کیے گئے ہیں۔

مہاراشٹر کے ناگپور میں پیر کی رات بھڑکنے والے تشدد پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین (اے آئی ایم آئی ایم) کے سربراہ اور حیدرآباد کے رکن پارلیمنٹ اسد الدین اویسی نے مہاراشٹر کے وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس اور ریاست میں مہایوتی۔ این ڈی اے حکومت کے وزراء کے حالیہ بیانات کو اس واقعے کا سبب قرار دیا ہے۔ اویسی نے الزام لگایا کہ فڑنویس اور ان کی حکومت کے وزراء کے اشتعال انگیز بیانات نے ناگپور میں کشیدگی کو جنم دیا۔ انہوں نے کہا، ''گزشتہ چند ہفتوں کے دوران وزیر اعلیٰ اور مہاراشٹر حکومت کے دیگر وزراء کے بیانات کو جانچنے کی ضرورت ہے، کیونکہ سب سے زیادہ اشتعال انگیز بیانات حکومت کی جانب سے سامنے آ رہے ہیں۔ انہیں یہ احساس تک نہیں کہ وہ وزیر اعلیٰ اور وزیر ہیں۔ ''انہوں نے مزید کہا، ''پورے مہاراشٹر میں ایک مخصوص شہنشاہ کے پتلے جلائے گئے، اس پر کوئی ردعمل نہیں آیا اور انہیں یہ پسند نہیں آیا۔ اس لیے انہوں نے کپڑے کے ٹکڑے پر قرآن کی آیات لکھ کر اسے جلا دیا۔ جب یہ سب ہو رہا تھا، فوراً لوگوں نے پولیس سے شکایت کی۔ ''اویسی نے حکومت کو شدید تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا، ''آپ نے آئین کے نام پر حلف اٹھایا ہے، قانون کی حکمرانی پر عمل کریں...... یہ حکومت اور انٹیلی جنس کی ناکامی ہے۔ ''انہوں نے مزید کہا کہ یہ واقعہ ناگپور میں پیش آیا، جو وزیر اعلیٰ فڑنویس اور مرکزی وزیر نتن گڈکری کا آبائی شہر ہے۔ ونچیت بہوجن اگھاڑی کے بانی سربراہ پرکاش امبیڈکر نے بھی دیویندر فڑنویس کی قیادت والی مہایوتی۔ این ڈی اے حکومت پر سخت تنقید کی اور الزام لگایا کہ یہ واقعہ ایک منصوبہ بند سازش کا حصہ تھا۔

شیوسینا (یو بی ٹی) کی رہنما پرینکا چترویدی نے بھی فڑنویس حکومت کو نشانہ بناتے ہوئے ایکس پر لکھا کہ ریاست میں تشدد کو بھڑکانا، عدم استحکام پیدا کرنا، شہریوں کو تاریخی معاملات میں الجھانا اور دریں اثنا بڑھتے ہوئے قرضوں، بے روزگاری اور کسانوں کی خودکشی جیسے سنگین مسائل کو پس پشت ڈالنا دراصل ایک سوچی سمجھی سازش کا حصہ ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ مہاراشٹر کو دانستہ طور پر سرمایہ کاری کے لیے غیر کشش بنایا جا رہا ہے تاکہ پڑوسی ریاست کو فائدہ پہنچے۔

'خاکستر 900 دکانوں کے مالکان کو معاوضہ ملنا چاہیئے'

کانگریس نے پارلیمنٹ میں اٹھایا سورت آتشزدگی کا معاملہ

نئی دہلی۔ گجرات کے سورت واقع شیوشکتی ٹیکسٹائل مارکیٹ میں گزشتہ دنوں خوفناک آگ لگ گئی تھی۔ اس آتشزدگی میں سینکڑوں دکانیں خاکستر ہوگئی تھیں، جس کے نتیجے میں دکان مالکان کو شدید معاشی نقصان کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ اس وقت وہ بے حال ہیں اور انھیں حکومت کی طرف سے کوئی معاوضہ بھی نہیں ملا ہے۔ کانگریس نے اس معاملے کو آج پارلیمنٹ میں اٹھایا اور متاثرہ دکان مالکان کے لیے نیشنل ڈیزاسٹر ریلیف فنڈ سے معاوضہ کا مطالبہ کیا۔ گجرات کانگریس کے صدر اور راجیہ سبھا میں رکن شکتی سنگھ گوہل نے ایوان بالا میں سورت آتشزدگی معاملہ کی جانکاری دیتے ہوئے کہا کہ ''گجرات کے سورت میں شیوشکتی ٹیکسٹائل مارکیٹ میں آگ لگی، جس میں 900 دکانیں خاک ہوگئیں، لیکن انھیں (دکان مالکان کو) کوئی معاوضہ نہیں ملا۔ ایسے میں ان دکانداروں کو نیشنل ڈیزاسٹر ریلیف فنڈ سے معاوضہ دیا جائے۔'' بتایا جاتا ہے کہ شیوشکتی ٹیکسٹائل مارکیٹ میں 25 فروری کو بوقت دوپہر آگ لگی تھی۔ اس آگ نے کروڑوں روپے کی نقدی، 300 کروڑ روپے سے زیادہ کے کپڑے، لین دین کا حساب اور دکان میں رکھے لیپ ٹاپ و کمپیوٹرس کو خاک میں تبدیل کردیا۔ ایک کاروباری کا دم گھٹنے سے موت بھی واقع ہوگیا تھا۔ کئی کاروباریوں نے دوسری ریاستوں سے سورت میں آکر اپنی تجارت قائم کی تھی، لیکن اب سب کچھ تباہ ہو چکا ہے۔ شکتی سنگھ گوہل نے راجیہ سبھا میں ان کا درد بیان کیا اور آگ بجھانے میں انتظامیہ کی لاپروائی کا بھی تذکرہ کیا۔ انھوں نے کہا کہ '' دوپہر میں 1.30 بجے آگ لگی۔ فائر بریگیڈ نے آگ بجھائی اور کہا کہ سب قابو میں ہے، جبکہ دھواں اٹھ رہا تھا۔ یعنی لاپروائی کی گئی۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ اسی رات ایک بجے آگ پھر سے بھڑک اٹھی اور سب کچھ خاک ہوگیا۔ اسی طرح 2020 میں بھی حادثہ ہوا تھا، جس سے حکومت نے کوئی سبق نہیں لیا۔'' کانگریس رکن پارلیمنٹ نے ایوان بالا میں اپنی بات جاری رکھتے ہوئے کہا کہ ''فائر بریگیڈ محکمہ کے ایک افسر سے میری بات ہوئی تو انھوں نے بتایا کہ ہمارے پاس ایسے حادثات کے لیے اسپیشل کیمیکل کا اسٹاک نہیں تھا، جسے آگ بجھانے کے لیے پانی میں ملا کر استعمال کیا جاتا ہے۔'' وہ مزید کہتے ہیں کہ ''سورت جیسے شہر کے تئیں ایسی لاپروائی درست نہیں ہے۔ میرا مطالبہ ہے کہ سورت شہر کے کاروباریوں کی فکر پر توجہ دی جائے اور انھیں معاوضہ دیا جائے۔''

نئی سوچ، نئی قیادت، ایماندارانہ بات چیت ضروری: جے شنکر

نئی دہلی۔ (یو این آئی) وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے آج کہا کہ عالمی نظام میں رونما ہونے والی تبدیلیوں کے دور میں پرانے مفروضات کو چھوڑ کر نئی سوچ اور ایماندارانہ بات چیت کے ذریعے تعمیری حل تلاش کرنے والی نئی قیادت کی ضرورت ہے۔ ڈاکٹر جے شنکر نے یہ بات پیر کی شام رائسینا ڈائیلاگ کے افتتاحی اجلاس کے اختتام پر اظہار تشکر پیش کرتے ہوئے کہی۔ افتتاحی اجلاس سے وزیر اعظم نریندر مودی اور نیوزی لینڈ کے وزیر اعظم کرسٹوفر لکسن نے خطاب کیا تھا۔ وزیر خارجہ نے کہا کہ وہ افتتاحی سیشن کے مہمان خصوصی نیوزی لینڈ کے وزیر اعظم کرسٹوفر لکسن کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ جیسا کہ آپ سب دیکھ سکتے ہیں، وہ نہ صرف ہندوستان کے بارے میں بہت اچھی معلومات رکھتے ہیں، بلکہ ہمارے تعلقات کو آگے لے جانے کے لیے ایک حقیقی عزم بھی رکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ انڈو پیسیفک خطے کے بارے میں ان کا نقطہ نظر خاص طور پر ایسے وقت میں قابل قدر ہے جب دنیا عالمی نظام کی نوعیت پر بحث کر رہی ہے۔ وہ وزیر اعظم مسٹر مودی کے وژن اور ان کی تحریک کے لئے اپنی گہری تعریف دہراتے ہیں جس نے رائسینا ڈائیلاگ کو آگے بڑھایا ہے۔

انہوں نے کہا کہ رائسینا ڈائیلاگ آبزرور ریسرچ فاؤنڈیشن (او آر ایف) کے ساتھ اپنی شراکت کو وزارت خارجہ بہت اہمیت دیتی ہے اور ہمیں یہ دیکھ کر خوشی ہو رہی ہے کہ اب اسے مختلف جغرافیائی علاقوں میں ظاہر کیا جا رہا ہے۔ لیکن سب سے اہم بات یہ ہے کہ تمام شرکاء اور مندوبین کے لیے، رائسینا وہ نہیں ہوتا جو آپ سب کی موجودگی سے بن گیا ہے۔ ڈاکٹر جے شنکر نے کہا،'' عالمی نظام واضح طور پر ایک بڑے منتھن سے گزر رہا ہے۔ اس کے لئے قیادت کی ضرورت ہے، جس طرح کی قیادت آج ہمارے پاس ہے۔ اس کے لیے سسٹم کو مختلف طریقے سے سوچنے کی ضرورت ہے، نہ کہ نئے حالات سے نمٹنے کے لیے پرانے مفروضوں پر واپس جانے کی اور اس کے لئے ایماندارانہ بات چیت، نئے خیالات اور تخلیقی حل کی ضرورت ہے۔

پارلیمانی جمہوریت میں اپوزیشن کا کردار مثبت اور تعمیری ہونا چاہیے: لوک سبھا اسپیکر

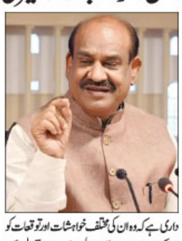

نئی دہلی۔ (یو این آئی) لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا نے آج دہلی قانون ساز اسمبلی کے نو منتخب اراکین پر زور دیا کہ وہ اسے ایک ماڈل قانون ساز اسمبلی بنائیں کیونکہ لوگوں کو نئی حکومت سے بہت زیادہ توقعات ہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ دہلی کے عوامی نمائندے دہلی کے لوگوں کے سامنے جوابدہ ہیں، لیکن پورا ملک ان کی کارکردگی پر نظر رکھتا ہے۔ اراکین اسمبلی کو لوگوں کے مسائل کا اختراعی حل تلاش کرنے اور مسابقتی جذبے کے ساتھ خیالات اور تجربات کا اشتراک کرنے کی تاکید کرتے ہوئے مسٹر برلا نے کہا کہ اراکین اسمبلی کو ودھان سبھا میں ایسی اختراعات پیش کرنی چاہئیں جو لوگوں کے مسائل کو حل کریں اور انہیں درپیش چیلنجوں سے نمٹ سکیں۔ انہوں نے کہا کہ دہلی سے نکلنے والے حل نہ صرف دہلی کو فائدہ پہنچائیں گے بلکہ ملک کی دیگر ریاستوں اور قانون ساز اداروں کے لیے بھی ایک مثال قائم کریں گے۔ مسٹر برلا نے مشورہ دیا کہ اراکین کو اپنے حلقوں تک محدود سوچنے کے بجائے پوری دہلی کی ترقی پر توجہ دینی چاہیے۔ دہلی کو ہندوستان کا ایک مائیکروکوسم بتاتے ہوئے مسٹر برلا نے کہا کہ تمام ریاستوں سے تعلق رکھنے والے مختلف زبانوں، مذاہب اور ثقافتوں سے تعلق رکھنے والے لوگ یہاں آتے ہیں اور یہ منتخب نمائندوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ ان کی مختلف خواہشات اور توقعات کو پورا کریں۔ مسٹر برلا آج دہلی قانون ساز اسمبلی کے احاطے میں دہلی قانون ساز اسمبلی کے اراکین کے لیے منعقدہ دو روزہ بیداری پروگرام کے افتتاحی اجلاس سے خطاب کر رہے تھے۔ یہ بیداری پروگرام دہلی قانون ساز اسمبلی اور لوک سبھا سکریٹریٹ کے پارلیمانی ریسرچ اینڈ ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ فار ڈیموکریسی (پرائڈ) کے ذریعے منعقد کیا جا رہا ہے۔ مسٹر برلا نے کہا کہ اراکین کو چاہئے کہ وہ عوام کی امیدوں اور امنگوں کو پورا کرتے ہوئے جمہوری روح اور آئینی اقدار کو برقرار رکھتے ہوئے ایوان کے ضابطے، طریقہ کار اور روایات پر عمل کریں۔ انہوں نے ٹکنالوجی اور مصنوعی ذہانت (اے آئی) کے استعمال اور ممبران کی استعداد کار میں اضافے پر بھی زور دیا تاکہ مقننہ کو ایگزیکٹو کے احتساب کو یقینی بنانے کے لیے مزید موثر پلیٹ فارم بنایا جا سکے۔ قانون ساز اداروں کو بامعنی بات چیت کا پلیٹ فارم قرار دیتے ہوئے مسٹر برلا نے کہا کہ ایوان میں کسی قسم کا تعطل نہیں ہونا چاہئے اور اختلاف رائے کا اظہار باوقار انداز میں اور بامعنی بات چیت کے ذریعہ کیا جانا چاہئے۔ اسپیکر نے اراکین پر زور دیا کہ وہ عوامی زندگی میں اخلاق اور اخلاق کے اعلیٰ ترین معیار کو برقرار رکھیں۔ جدوجہد آزادی اور جدید ہندوستان کے جمہوری نظام کے قیام سے وابستہ دہلی قانون ساز اسمبلی کی شاندار تاریخ کا ذکر کرتے ہوئے لوک سبھا اسپیکر نے اراکین پر زور دیا کہ وہ روایات کو برقرار رکھیں اور انہیں مزید مضبوط کریں۔ انہوں نے کہا کہ ممبران اسمبلی کا طرز عمل اور قانون ساز اسمبلی میں ان کے کام اور بحث سے ملک کی جمہوری روایات مضبوط ہوتی ہیں۔ مسٹر برلا نے کہا کہ عوامی نمائندوں کو اچھے سننے والے بننے کی کوشش کرنی چاہئے، کیونکہ سننا اتنا ہی ضروری ہے جتنا کہ آپ کی بات کہنا ضروری ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ اچھا مقرر بننے کے لیے اچھا سامع ہونا ضروری ہے۔ مسٹر برلا نے یہ بھی کہا کہ پرانے مباحثوں کا مطالعہ کرنے کے ساتھ ساتھ قوانین اور نئے خیالات کو سیکھنے اور سمجھنے کی ذہنیت کے ساتھ کام کرنا ضروری ہے۔

سونیا گاندھی نے منریگا کے بجٹ میں کمی پر تشویش کا کیا اظہار

کانگریس لیڈر کا مزدوری 400 روپے کرنے کا مطالبہ، حکومت شیئر بازار میں متاثرہ سرمایہ کاروں کو راحت فراہم کرنے کے لیے قدم اٹھائے: پرمود تیواری

نئی دہلی: کانگریس کی سینئر رہنما سونیا گاندھی نے راجیہ سبھا میں منریگا کے بجٹ میں کٹوتی پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ حکومت اس اسکیم کو منصوبہ بند طریقے سے درکنار کر رہی ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ منریگا کے تحت مزدوروں کی یومیہ اجرت کو بڑھا کر 400 روپے کیا جائے اور کام کے دنوں کی تعداد 100 سے بڑھا کر 253 کی جائے۔ سونیا گاندھی نے کہا کہ سال 2024-25 کے لیے منریگا کے لیے 86000 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں، جو گزشتہ 10 سالوں میں سب سے کم ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ بجٹ گزشتہ سال کے خرچ سے 19297 کروڑ روپے کم ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ بجٹ میں مسلسل کمی سے دیہی علاقوں میں روزگار اور لوگوں کی معاشی سلامتی متاثر ہو رہی ہے۔ سونیا گاندھی نے کہا، ''منریگا لاکھوں غریب دیہی خاندانوں کے لیے زندگی کا سہارا ہے لیکن حکومت اسے کمزور کرنے پر تلی ہوئی ہے۔ کم بجٹ اور اجرت میں عدم اضافے کی وجہ سے اسکیم کی افادیت کم ہو رہی ہے۔''

دوسری جانب، کانگریس کی جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی نے لوک سبھا میں کیرالہ کے کسانوں کا مسئلہ اٹھایا۔ انہوں نے وائناڈ میں قدرتی آفت سے کسانوں کو ہوئے نقصان پر حکومت سے ہمدردی کا مظاہرہ کرنے کا مطالبہ کیا۔ اس کے جواب میں مرکزی وزیر زراعت شیوراج سنگھ چوہان نے کہا کہ قدرتی آفات کی صورت میں این ڈی آر ایف کے تحت مدد فراہم کی جاتی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ کیرالہ کو 121 کروڑ روپے کی امداد دی گئی ہے اور حکومت ہر بحران میں کسانوں کے ساتھ کھڑی ہے۔

شیئر بازار میں غیر متوقع گراوٹ کا معاملہ منگل کو راجیہ سبھا میں اٹھایا گیا اور حکومت سے بری طرح متاثر ہوئے چھوٹے سرمایہ کاروں کو راحت فراہم کرنے کے لئے مداخلت کرنے اور اقدامات کرنے کی مانگ کی گئی کانگریس کے پرمود تیواری نے وقفہ صفر کے دوران ایوان میں یہ معاملہ اٹھایا اور کہا کہ شیئر بازار میں غیر متوقع گراوٹ سے 95 لاکھ کروڑ روپے کا نقصان ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ غیر ملکی سرمایہ کار کو اب ہندوستانی بازار پسند نہیں آرہا ہے اور انہوں نے بڑی مقدار میں اپنا پیسہ نکال لیا ہے۔ اس کی وجہ سے ہندوستانی بازار میں 12 فیصد کمی آئی ہے اور حکومت خاموشی اختیار کئے ہوئے ہے۔ انہوں نے کہا کہ چھوٹے سرمایہ کار اس سے سب سے زیادہ متاثر ہو رہے ہیں۔ ملک میں معاشی کساد بازاری کے خدشات سے لوگ خوفزدہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ متعدد چھوٹے سرمایہ کاروں نے ایس آئی پی بند کردی ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ حکومت کو ان لوگوں کو راحت فراہم کرنے کے لیے اقدامات کرنے چاہئیں۔ کانگریس کے عمران پرتاپ گڑھی نے ممبئی کے حج ہاؤس میں یو پی ایس سی امتحانات کے لیے کوچنگ سینٹر کو دوبارہ سے شروع کرنے کا مطالبہ کیا۔ یہ کوچنگ سینٹر اقلیتوں، ایس سی اور ایس ٹی طلباء کے لیے یو پی اے کے دور میں شروع کیا گیا تھا۔ اس سینٹر کو کورونا کے دور میں بند کردیا گیا تھا۔ یہ سنٹر حاجیوں کی رجسٹریشن سے حاصل ہونے والی رقم سے چلایا جاتا ہے۔ راشٹریہ جنتا دل کے منوج جھا نے آشا ورکرس کے اعزازیہ میں اضافہ کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ کارکن ملک بھر میں صحت کی اسکیموں کو چلانے میں حکومتوں کی مدد کر رہی ہیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ ہر ریاست میں ان کا اعزازیہ کم ازکم 21 ہزار روپے ماہانہ ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ پارلیمنٹ کی قائمہ کمیٹی نے بھی اس حوالے سے سفارش کی تھی۔ ترنمول کانگریس کے ساکیت گوکھلے نے مطالبہ کیا کہ سابق چیف الیکشن کمشنر ٹی این سیشن کو ملک کا سب سے بڑا اعزاز، بھارت رتن دیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ مسٹر شیشن نے ملک میں الیکشن کمیشن کو ایک نئی جہت دی ہے اور اس کے لئے ایک الگ امیج بنائی ہے۔

ہندوستان ہالینڈ کے ساتھ دفاعی شراکت داری کو بڑھانے کے لئے تیار: راجناتھ

نئی دہلی۔ (یو این آئی) وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے منگل کو کہا کہ ہندوستان ہالینڈ کے ساتھ دفاعی شراکت داری کو مزید وسعت دینے کے لئے تیار ہے۔ مسٹر سنگھ نے منگل کو یہاں ہالینڈ کے وزیر دفاع روبن بریکل مینس کے ساتھ ملاقات کے بعد یہ بات کہی۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اپنی پوسٹ میں انہوں نے کہا، "نئی دہلی میں نیدرلینڈ کے نوجوان اور وزیر دفاع روبن بریکلمینس سے مل کر بہت خوشی ہوئی۔ ہم نے ہندوستان۔ہالینڈ دفاعی تعاون کے تمام پہلوؤں کا جائزہ لیا۔ ہم اپنی دفاعی شراکت داری کو مزید گہرا کرنے اور بڑھانے کے منتظر ہیں۔ ہماری بات چیت کے شعبوں میں دفاع، سائبر سیکورٹی، انڈو پیسفک اور اے آئی جیسی ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیاں شامل تھیں۔ دریں اثنا، وزارت دفاع نے کہا کہ دونوں وزرائے دفاع نے دفاع، سیکورٹی، معلومات کے تبادلے، ہند۔بحرالکاہل اور نئی اور ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجی جیسے شعبوں میں دوطرفہ تعاون کو بڑھانے پر تبادلہ خیال کیا۔ دونوں وزراء نے جہاز سازی، آلات اور خلائی شعبوں میں تعاون کے امکانات پر بھی تبادلہ خیال کیا جس کے تحت دونوں ممالک کی مہارت، ٹیکنالوجی اور معیار ایک دوسرے کی تکمیل کر سکتے ہیں۔

میر فراست علی نے وزیر اعظم سے اظہار تشکر کیا

پروفیسر سید عین الحسن کو پدم شری اعزاز پر مبارکباد پیش کی

حیدرآباد۔ بی جے پی کے سابق ریاستی ترجمان میر فراست علی باقری نے وزیر اعظم نریندر مودی کا شکریہ ادا کیا کہ وزیر اعظم نے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی (مانو) کے وائس چانسلر پروفیسر سید عین الحسن کو پدم شری اعزاز سے نوازا ہے اس موقع پر انہوں نے پروفیسر سید عین الحسن سے ملاقات کی اور انہیں تہنیت پیش کرتے ہوئے مبارکباد دی۔ پروفیسر سید عین الحسن کو 2025 میں ادب اور تعلیم کے میدان میں ان کی خدمات کے اعتراف میں پدم شری سے نوازا گیا ہے۔ پروفیسر عین الحسن نے فارسی زبان و ادب میں نمایاں کام کیا ہے اور ان کی تصانیف میں دستنبو (مرزا غالب کی فارسی ڈائری)، مطالعات فارسی زبان و ادب، مسائل اور موضوعات، فارسی گرامر بک (غیر فارسی بولنے والے طلباء کے لیے) اور راج کشور کے ہندی ناول کا اردو ترجمہ شامل ہیں۔ انہوں نے گوہر شب چراغ عصمت کی تدوین بھی کی ہے اور بچوں کے ادب پر تنقیدی مطالعہ نقد و بررسی ادبیات خردسالان اور مولانا آزاد معمار فرہنگ انڈو۔ایرانی بھی ان کی تصانیف میں شامل ہیں۔ پروفیسر عین الحسن کی تعلیمی میدان میں خدمات اور اردو ادب کے فروغ کے لیے ان کی کاوشیں قابل تحسین ہیں اور ان کی کامیابیاں قوم کے لیے باعث فخر ہیں۔ میر فراست علی باقری نے کہا کہ پروفیسر عین الحسن کو پدم شری ایوارڈ سے نوازا جانا وزیر اعظم نریندر مودی کا نعرہ سب کا ساتھ، سب کا وکاس، سب کا وشواس، سب کا پریاس کی ایک زندہ مثال ہے اس موقع پر ڈاکٹر زائر حسین بھی موجود تھے۔

جنگ بدر حق و باطل کی تاریخ کا پہلا فیصلہ کن معرکہ: شیخ ابوبکر احمد

کالی کٹ، ۔ (یو این آئی) جنگ بدر میں مسلمانوں کی فتح عظیم حق و باطل کی تاریخ کا پہلا فیصلہ کن معرکہ ہے، اس معرکہ میں مسلمانوں کی اصل طاقت ایمان اور جذبہ ایثار تھی۔ جس کے سبب مٹھی بھر مسلمانوں کو کفار کے لشکر پر فتح عظیم حاصل ہوئی۔ یہاں کالی کٹ کے مرکز نالج سٹی میں اصحاب بدر کی یاد میں منعقدہ بدر مولود، روحانی اجلاس گرانڈ افطار کے جم غفیر مجمع سے خطاب کرتے ہوئے شیخ ابوبکر احمد نے کہا کہ مسلمانوں کی اصل طاقت ایمان کی تھی۔ انہوں نے کہا کہ غزوہ بدر میں بظاہر مسلمان تعداد میں کم تھے۔ لیکن ایمان اور اخلاص کی دولت سے مالا مال تھے۔ عشق رسول اور جذبہ اطاعت نے فتح و نصرت دلائی۔ جس پر آج تک مسلمانوں کا فخر اور قیامت تک لئے مشعل راہ ہے۔ شیخ نے مذہبی رواداری، قومی یکجہتی، اتحاد اور روحانی عکاسی کی اہمیت پر زور دیا۔ شیخ ابوبکر احمد نے کہا کہ نشہ آور چیزوں کا استعمال، ظلم و تشدد، اور قتل و غارت گری سے سماج کو پاک و صاف کرنے کیلئے روحانیت کی ضرورت ہے۔ مرکز نالج سٹی کے مینجنگ ڈائریکٹر ڈاکٹر عبدالحکیم نے اپنے خطاب میں کہا کہ مکہ مدینہ و دیگر ممالک کی طرح کیرل میں بھی اصحاب بدر کی یاد منائی جاتی ہے، جس میں بدر مولود، ذکر، روحانی اجلاس اور دعائیہ اجتماع کا اہتمام ہے۔ اہل کیرل اس موقع پر ذکر و اذکار اور شب بیداری میں گذارتے ہیں۔ ڈاکٹر ازہری نے کہا کہ تاریخ بدر ہمیں صبر و تحمل اور تعلیم و تربیت کا درس دیتا ہے۔ کامیابی کا دارومدار ایمان اور عمل پر ہے۔ ملکی حالات پر ڈاکٹر ازہری نے کہا کہ مسلمانوں کو کسی میدان میں مایوس ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔ مسلمان اپنے ایمان میں مضبوطی پیدا کریں، اللہ بھروسہ رکھیں ہمیں ضرور کامیابی ملے گی۔ ڈاکٹر ازہری نے کہا کہ دینی تعلیم کے ساتھ ویلیو ایجوکیشن کی سخت ضرورت ہے۔ ایمان ہماری دولت ہے اور تعلیم اسکا راستہ ہے بغیر اسکے کامیابی نہیں مل سکتی ہے۔ ڈاکٹر ازہری نے کہا کہ کیرالہ میں روحانیت اور ذکر و صلوۃ کی پابندی نے تعلیمی معیار میں نمایاں شان برقرار رکھی ہے۔

واضح رہے کہ کیرالہ کے نالج سٹی جامع الفتوح انڈین گرانڈ مسجد میں اصحاب بدر کی یاد میں تیسرا ایک روزہ عظیم الشان گرانڈ افطار و روحانی کانفرنس کا انعقاد عمل میں آیا۔ جس میں کثیر تعداد میں مومنین اجتماعی افطار میں شریک ہوئے۔ اس کی علاوہ افطار تقریب میں مختلف مذاہب کے مذہبی لیڈر نے بھی شرکت۔ اس طرح زندگی کے تمام شعبوں سے تعلق رکھنے والے ایک ساتھ افطار میں شریک ہوئے، جو کہ مشترکہ روحانیت اور برادریوں کے ماحول کے فروغ نظارہ سامنے آیا۔ جو کہ مذہبی ہم آہنگی اور اتحاد کی عظیم مثال تھی۔ پروگرام کا افتتاح سمستھا کیرالہ جمعیۃ العلما کے صدر ای سلیمان نے کیا۔ سید علی باقفیہ نے دعا فرمائی۔ اہم خطبا میں سمستھا سکریٹری مولانا عبدالقادر، کیرالہ مسلم جماعت کے سکریٹری سید ابراہیم خلیل بخاری، ایس وائی ایس کے ریاستی صدر سید طٰحہ ثقافی کے اسماء قابل ذکر ہیں۔

سی اے جی رپورٹ نے بہار کے طبی ڈھانچہ کی خستہ حالی سے اٹھایا پردہ، کانگریس حملہ آور

نئی دہلی۔ بہار میں اسمبلی انتخاب رواں سال ہونا ہے، اور اس کے پیش نظر سیاسی پارٹیوں نے اپنی سرگرمیاں شروع کر دی ہیں۔ یاترائیں بھی ہو رہی ہیں اور جلسۂ عام کا بھی انعقاد ہونا شروع ہو چکا ہے۔ سبھی پارٹیوں کے لیڈران اپنے مخالفین کے خلاف بیانات بھی دے رہے ہیں۔ اس درمیان کانگریس نے بہار میں طبی ڈھانچہ کی خستہ حالی کا معاملہ اٹھایا ہے۔ بہار میں اپوزیشن مہاگٹھ بندھن کا حصہ کانگریس نے سی اے جی رپورٹ کا حوالہ دیتے ہوئے این ڈی اے حکومت کو ناکام ٹھہرایا ہے اور عوام سے گزارش کی ہے کہ وہ محتاط رہیں۔ کانگریس کا کہنا ہے کہ اسمبلی انتخاب سے عین قبل برسر اقتدار طبقہ، خصوصاً بی جے پی کے ذریعہ کیے جانے والے وعدوں پر یقین کرنے سے پہلے ریاست کے موجودہ حالات پر ایک نظر ضرور ڈالیں۔ کانگریس ترجمان پون کھیڑا نے اس تعلق سے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایک پوسٹ کرتے ہوئے لکھا ہے کہ ''بہار کا طبی ڈھانچہ ڈپریشن کی حالت میں ہے۔ انتخاب قریب آنے پر بی جے پی جھوٹ کی سوغات دینے کی کوشش کرے گی، لیکن لوگوں کو حقیقت پر نظر دوڑانی چاہیے۔'' اس بیان کے ساتھ پون کھیڑا نے سی اے جی رپورٹ میں موجود 5 اہم نکات بھی پیش کیے ہیں، جو بہار میں طبی ڈھانچہ کی خستہ حالی کی طرف اشارہ کر رہا ہے۔ وہ نکات اس طرح ہیں:

محکمہ صحت کی اہم یونٹس میں 49 فیصد عہدے خالی تھے۔ بہار میں صرف 58144 ایلوپیتھک ڈاکٹر تھے، جبکہ عالمی ادارۂ صحت کے پیمانوں کے تحت 124919 ایلوپیتھک ڈاکٹرس کی ضرورت تھی۔ طبی خدمات کے 13340 عہدوں کی بھرتیاں زیر التوا رہیں۔ بیرونی مریضوں کے ڈپارٹمنٹ میں بنیادی وسائل کی کمی تھی اور جانچ کیے گئے سبھی سَب ڈویژنل اسپتالوں میں ایمرجنسی آپریشن تھیٹر موجود نہیں تھے۔ 19 فیصد سے 100 فیصد تک میں علاج کی خدمات ناموجود تھیں اور پریکٹیکل روم ٹیکنیشین کی کمی 100 فیصد تک پہنچ گئی تھی۔

ضروری دوائیوں میں سے صرف 14 فیصد سے 63 فیصد تک کی ہی خرید کی گئی، جس کی وجہ سے بیرونی و انٹرنل مریضوں کے شعبہ کی خدمت میں کمی آئی۔ میڈیکل کالجز کو 45 فیصد سے 68 فیصد تک دوائیوں کی کمی کا سامنا کرنا پڑا۔ مشینوں کی کمی 25 فیصد سے 100 فیصد تک تھی، جس میں سے صرف 54 فیصد وینٹیلیٹر ہی کام کر رہے تھے۔ 47 سَب ڈویژن میں سَب ڈویژنل اسپتالوں کی کمی کے ساتھ ساتھ سبھی سطحوں پر طبی سہولیات کی کمی تھی۔ 399 منظور شدہ کمیونٹی ہیلتھ سنٹرس میں سے صرف 191 ہی مکمل تیار تھے۔ اس کے علاوہ 44 فیصد پرائمری ہیلتھ سنٹر چوبیس گھنٹے نہیں چل رہے تھے، اور کئی میں تو لازمی سہولیات کی بھی کمی تھی۔ بجٹ میں الاٹ 69790.83 کروڑ روپے میں سے صرف 69 فیصد ہی خرچ کیا گیا، جس سے 21743.04 کروڑ روپے بغیر استعمال کے رہ گئے۔ طبی خدمات پر یہ خرچ ریاستی جی ڈی پی کا صرف 1.33 فیصد سے 1.73 فیصد تھا، جو ضروری فیصد 2.5 سے بہت کم تھا۔

یوپی کا بساور سانحہ: ہونٹ پر کاٹا، گلے پر کھرونچ اور سر میں چوٹ

درندگی کی حدیں پار، خوفزدہ سے معصوم بچی

ہاتھرس: 18 مارچ (پی این ایس) یہاں کے سعد آباد علاقے میں عصمت دری کا شکار ہوئی لڑکی کی حالت میں مسلسل بہتری آ رہی ہے۔ ڈاکٹروں کی ٹیم کی رپورٹ کے بعد اسے پیر کو آئی سی یو سے خواتین کے وارڈ میں منتقل کر دیا گیا۔ ایسے اشارے بھی مل رہے ہیں کہ اسے ایک دو دن میں گھر بھیجا جا سکتا ہے۔ لڑکی کو سخت سیکیورٹی میں رکھا گیا ہے، اس کے گھر والے بھی اس کے ساتھ لڑکی کو تشویشناک حالت میں اے ایم یو کے جے این میڈیکل کالج لایا گیا۔ اس کے ہونٹ پر کاٹنے کے نشان اور گلے میں کھرونچ کے نشانات ہیں۔ سر میں چوٹ بھی آئی۔ اسے اتوار کو آئی سی یو میں رکھا گیا تھا۔ جہاں ڈاکٹروں نے اس کا علاج کیا۔ طبی معائنہ اور علاج کے بعد اسے پیر کو خواتین کے وارڈ میں لایا گیا۔ آج اس کی حالت بہتر ہے۔ یہاں نصف درجن سے زائد پولیس اہلکار لڑکی اور اس کے اہل خانہ کی حفاظت پر مامور ہیں۔ لوگوں کی غیر ضروری نقل و حرکت پر پابندی ہے۔ علی گڑھ پولیس سکیورٹی پر مسلسل نظر رکھے ہوئے ہے۔ سیاسی لوگوں کی آمد و رفت جاری ہے۔ والد اور خاندان کے دیگر افراد ملزمان کو سزا دلانے میں سیاسی لوگوں سے مدد مانگ رہے ہیں۔ سی ایم ایس ڈاکٹر امجد رضوی کا کہنا ہے کہ بچی کو وارڈ میں رکھا گیا ہے۔ خواتین ڈاکٹروں کی ٹیم نگرانی کر رہی ہے۔ ان کی حالت پہلے کے مقابلے بہتر ہوئی ہے۔ علی گڑھ میڈیکل کالج میں زیر علاج سات سالہ عصمت دری کا شکار ہونے والی لڑکی کو پیر کو ہوش آیا لیکن وہ اب بھی اس واقعے سے خوفزدہ اور صدمے میں ہے۔ وہ آپ بیتی بیان کرنے سے قاصر ہے۔ لڑکی کی دادی نے بتایا کہ بچی کو ہوش آ گیا ہے، لیکن اس کی حالت ابھی ٹھیک نہیں، وہ کچھ بولنے کے قابل نہیں ہے۔ حادثے کو یاد کر کے وہ بار بار ماں کی گود سے لپٹ رہی ہے۔ لڑکی کی عصمت دری کے سانحے کے بعد فارنسک ٹیم پیر کو گاؤں پہنچی۔ ٹیم نے موقع پر پہنچ کر ضروری شواہد اکٹھے کئے۔ گھر والوں سے کچھ ضروری پوچھ گچھ بھی کی گئی ہے۔ بچی کے ساتھ درندگی کے واقعہ کی چاروں طرف سے مذمت کی جا رہی ہے۔ ناراض اہل خانہ کا کہنا ہے کہ ملزم کو پھانسی دی جائے، اس کے گھر کو بلڈوز کیا جائے، تب ہی سکون ملے گا۔ لڑکی کی خالہ نے کہا کہ حکومت ہماری بیٹی کو انصاف فراہم کرے اور وزیر اعلیٰ گاؤں آئیں۔ ہماری بیٹی تکلیف میں ہے۔ پیر میں گولی مارنے سے کچھ حاصل نہیں ہوتا، ملزم کو چوراہے پر کھڑا کر کے گولی مار دی جائے ورنہ پھانسی دی جائے۔ ایسی سزا دی جائے کہ کسی بھی لڑکی کے ساتھ ایسا گھناؤنا فعل کرنے کا سوچنے والے بھی کانپ اٹھیں۔ اگر ایسے واقعات ہوتے رہے تو بہو اور بیٹیاں گھر سے باہر نہیں نکل سکیں گی۔ بہو اور بیٹیوں کو تحفظ دیا جائے۔

لڑکی کے چچا نے کہا کہ بساور سے شراب کی دکان ہٹائی جائے، لوگ یہاں روزانہ شراب پی کر ہنگامہ کرتے ہیں، شرابی بہوؤں اور بیٹیوں سے بدتمیزی اور چھیڑ چھاڑ کرتے ہیں۔ انتظامیہ کی جانب سے اب تک کی گئی کارروائی سے مطمئن نہیں، معاوضہ دیا جائے اور ملزمان کو پھانسی دی جائے۔ لڑکی کے چچا نے کہا کہ ملزم کو پھانسی دی جائے۔ لڑکی کا علاج کسی اچھے پرائیویٹ ہسپتال میں ہونا چاہیے۔ متاثرہ خاندان کو ایک کروڑ روپے کا معاوضہ دیا جائے۔ لڑکی کی اچھی تعلیم کا انتظام ہونا چاہیے۔ ملزم کے گھر پر بلڈوزر چلایا جائے۔ پیر کو پولیس نے ہاتھرس کے بساور میں ایک لڑکی کی عصمت دری کے ملزم امان خان کو خصوصی جج (POCSO ایکٹ) چترا شرما کی عدالت میں پیش کیا۔ عدالت نے ملزم کو جوڈیشل ریمانڈ پر جیل بھیج دیا۔ ملزمان کی اگلی پیشی 29 مارچ کو ہوگی۔

قابل ذکر ہے کہ ہفتہ کی رات بساور قصبے میں ایک نوجوان نے سات سالہ بچی کے ساتھ زیادتی کی تھی۔ بربریت کا نشانہ بننے والی لڑکی ایک ای رکشہ ڈرائیور کی بیٹی ہے۔ ہفتہ کی رات تقریباً 8.30 بجے وہ اپنے گھر کے قریب ایک دکان پر کچھ سامان خریدنے گئی تھی۔ جب وہ گھر نہ پہنچی تو اس کے گھر والے پریشان ہو گئے۔ انہوں نے لڑکی کی تلاش شروع کر دی۔ تقریباً ایک گھنٹے بعد وہ گھر سے تقریباً 300 میٹر دور ایک تالاب کے قریب جھاڑیوں میں بے ہوش پائی گئی۔ پولیس اور انتظامی حکام نے بساور پہنچ کر واقعہ کی معلومات اکٹھی کیں۔ واقعے کے خلاف بازار بھی احتجاجاً بند کر دیا گیا۔ لڑکی کی حالت تشویشناک ہونے کے باعث اسے سعد آباد سی ایچ سی سے ڈسٹرکٹ اسپتال بھیج دیا گیا۔ اسے ضلع اسپتال سے علی گڑھ میڈیکل کالج ریفر کر دیا گیا۔ اس کیس میں پولیس نے ملزم امان خان کو گرفتار کیا تھا۔

روزہ انسان کو متقّی اور پرہیز گار بناتا ہے۔ ندیم زیدی

امروہہ۔ نوگانواں سادات نگر پنچایت کے سابق چیئرمین اور موجود چیئر پرسن محترمہ سوبینہ زیدی کے شوہر ندیم عباس زیدی نے عظمت ماہ مبارک رمضان پر تبادلہ خیال پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ رمضان اللہ کی جانب سے ہم سب کے لیے مغفرت اور معافی کا ایک بہترین موقع ہے۔ اس ماہ مبارک میں ہمیں زیادہ سے زیادہ عبادت الٰہی انجام دینی چاہیے۔ مقبول عوام شخصیات سید ندیم زیدی نے اپنے بیان میں کہا کہ اہل ایمان و اسلام پر اُن کے خالق و مالک کی طرف سے جتنی بھی عبادات فرض کی گئی ہیں وہ تمام کی تمام فوز و فلاح اور نجاتِ اُخروی ہونے کے ساتھ کسی نہ کسی اعتبار سے انسان کی روحانی تسکین کے ساتھ اُس کی جسمانی ساخت کی نمو کے فروغ میں بھی زبردست معاون ثابت ہوتی ہیں۔ اس سلسلہ میں اُنہوں نے ایک خاص جانب توجہ مرکوز کرتے ہوئے کہا کہ روزہ رکھنا جہاں ایک عظیم فرض کی ادائیگی ہے تو وہی روزہ سے انسانی جسم کو ہزاروں بیماریوں سے نجات حاصل ہوتی ہے ساتھ ہی روزہ سے انسان کے اندر صبر و استقامت

کی قوت پیدا ہوتی ہے۔ صبر و استقامت کامیابی کا سرچشمہ اور مشکلات پر غلبہ کا راز اپنے اس بیان میں سابق چیئرمین ندیم زیدی نے کہا کہ ماہ مبارک کئی اعتبار سے غیر معمولی اہمیت کا حامل ماہ ہے۔ اس مبارک مہینہ میں قرآن مجید نازل ہوا جو انسانوں کے لیے خدا کا آخری پیغام ہے اور ہم سب کے لیئے راہ ہدایت۔ اس مہینہ میں وہ رات ہے جس کو قرآن کریم میں لیلۃ مبارکہ یعنی مبارک رات کہا گیا ہے۔ ہمیں اس ماہ کو عبادت الٰہی میں بسر کرتے ہوئے استغفار کرتے رہنی چاہیے، ایک دوسرے سے ہمدردی اور استقلال سے پیش آتے ہوئے ایک دوسرے کی مدد کرنی چاہیے۔ قرآن پاک کا مطالع کرنا چاہیے اور اپنے اطراف کے معاشرہ پر نظر رکھنی چاہیے کہ کہیں کسی افراد کو ہماری ضرورت تو نہیں ہے۔ کسی کے کام آنا بھی کسی عبادت سے کم نہیں ہے۔ ماہ مبارک کریم سارے مہینوں سے افضل و بہتر ہے۔ جس کے دن دوسرے مہینوں کے دنوں سے بہتر، جس کی راتیں دوسرے مہینوں کی راتوں سے بہتر اور جس کا ہر ایک پل دوسرے مہینوں کے ہر پل سے بہتر ہیں۔ اس میں سانس لینا تسبیح اور ہمارا سونا عبادت کا درجہ پاتا ہے۔ یہی وہ مہینہ ہے جس میں حق تعالیٰ نے ہمیں اپنی مہمان نوازی میں بلایا ہے۔ اس ماہ ہم سب پر ایک انعام ہے اس مبارک ماہ میں ہمارے اعمال قبول کیے جاتے اور دعائیں منظور کی جاتی ہیں ہمیں یہ ماہ زیادہ سے زیادہ عبادت میں بسر کرتے ہوئے استغفار کرتے رہنا چاہیے اور کوشش کرنی چاہیئے کہ اب آئندہ ماہ کوئی گناہ نہ ہو۔

قرآن مجید تک ہم بندوں کی رسائی عظیم الٰہی فیض: مولانا سید حیدر عباس رضوی

ردولی شریف میں "ایک شام قرآن کے نام" کا اہتمام

ردولی، ایودھیا (شاہد صدیقی): بہار قرآن پاک کے مہینے یعنی ماہ رمضان میں قرآنی برکات سے فیضیاب ہونے کے لئے ردولی شریف میں ایک شام قرآن کے نام سے پروگرام مقبول خاص و عام ہو رہا ہے۔ نوجوان مبلغ مولانا سید حیدر عباس رضوی کی نگرانی میں اس پروگرام کا آغاز تاج ردولوی نے کیا اس برس ردولی کی شان مسجد ارشادیہ میں ایک شام قرآن کے نام (تذکرہ قرآن و اہلبیت) نے فضاؤں میں الٰہی و قرآنی خوشبو بکھیر دی۔ بعد مغربین شب آٹھ بجے پروگرام کا آغاز ترتیل قرآن مجید کے ساتھ ممتاز قاری قرآن مولانا اعجاز حسین کشمیری نے کیا۔ جہاں محترم قاری کے ہمراہ تمام حاضرین نے سورہ مومنون کی تلاوت کی۔ اس کے بعد نعت پیغمبر خاتم سرور کائنات حبیب کبریا کے لئے مہمان شاعر جناب فصاحت جونپوری نے مائیک پر پہنچ کر سرکار مدینہ کے تذکرہ سے بزم میں چار چاند لگ گئے۔ اب دوبارہ محترم قاری مولانا اعجاز کشمیری نے سورہ مبارکہ حشر کی بعض آیات کی شاندار تلاوت سے حاضرین کو سبحان اللہ سبحان اللہ کہنے پر مجبور کیا۔ نوجوان ناظم علی ذیشان نے اس پروگرام کو خوش اسلوبی کے ساتھ آگے بڑھاتے ہوئے مسجد ارشادیہ کے امام جماعت جناب مولانا محمد علی الہندی کو دعوت سخن دی جنہوں نے پر مغز تقریر کے دوران اہمیت قرآن پاک پر روشنی ڈالی۔ مولانا موصوف نے اضافہ کیا کہ چودہ صدیوں سے قرآن مجید پر کہنگی نظر نہیں آتی۔ دوسری تقریر سے قبل ردولی شریف کے

نوجوان مداح علی شاویز نے عمدہ اشعار امام حسن مجتبیٰ علیہ السلام کی شان میں پڑھے جس پر حاضرین نے خوب داد و تحسین سے نوازا۔ ردولی کے امام جمعہ مولانا سرفراز حسین نے حدیث کی روشنی میں تلاوت کلام پاک کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ اگر سو دو سو آیات پڑھنے میں دشواری محسوس ہو تو اس ماہ مبارک کے لمحات سے فائدہ اٹھائیں اور ایک آیت کے عوض ختم قرآن کی تلاوت کا ثواب حاصل کریں۔ مہمان شاعر جناب فصاحت جونپوری اور کشمیر سے تعلق رکھنے والے مولانا اعجاز حسین نے اپنی خوبصورت و دلنشین آواز سے ایسا سماں باندھا کہ فضاؤں میں نعرہ ہائے تکبیر و رسالت و نعرہ ہائے حیدری کی آوازیں گونجنے لگیں۔ آخری تقریر پروگرام کا آغاز مولانا سید حیدر عباس رضوی نے اس مشہور قرآنی آیت سے کیا جس میں ارشاد رب العزت ہے کہ ہم نے قرآن مجید کو شب قدر میں نازل کیا یہ قرآن کتاب ہدایت ہے تمام بشریت کے لئے۔ آج جبکہ دنیا کے بہت سے ادیان کی مقدس کتاب ان کے پیروؤں کو دیکھنے کو بھی نہیں ملتی کیونکہ ان کتابوں کو فقط مذہبی رہنما چھو سکتے ہیں اور دیکھ پڑھ سکتے ہیں ایسے میں مالک کا بڑا کرم کہ اس نے امت مسلمہ کو قرآن پاک جیسی عظیم نعمت سے نوازا۔ جس سے ہدایت کے لئے باتقوی بننا پڑے گا۔ اور تقوی حاصل کرنے کا بہترین ذریعہ روزہ ہے۔ ماہ مبارک میں قرآن صامت و قرآن ناطق کی آمد کے طفیل یوں تو جگہ جگہ بزم سجائی جا رہی ہے لیکن ایک شام قرآن کے نام (تذکرہ قرآن و اہلبیت) کا الگ ہی لطف ہے۔ اس بات کے ضمن میں مولانا سید حیدر عباس رضوی نے بیان فرمایا کہ اہل ردولی اس پروگرام کو کسی کا نجی پروگرام تصور نہ کریں بلکہ آئندہ برسوں میں سب مل کر اسے مزید بہتر انداز سے منعقد کریں۔ تمام مکاتب فکر کو اس قرآنی بزم میں شرکت کی دعوت دیں تاکہ دشمنوں کی سازشیں ناکام ہوں جو ہمیں توڑنے کے درپے ہیں جبکہ قرآن مجید ہمیں جوڑنے کا کام کر سکتا ہے۔ مولانا سید حیدر عباس رضوی نے بیان میں اضافہ کرتے ہوئے کہا کہ آج جو چیز سائنس ثابت کر رہی پروردگار کی عظیم کتاب قرآن پاک نے اسے صدیوں قبل بیان کیا۔ اہلبیت اطہار کو قرآن کی سند بتاتے ہوئے مولانا رضوی نے کہا کہ آج کا مسلمان یہ سمجھ لے کہ جس طرح پراپرٹی خریدنے کے بعد رجسٹری کے پیپرز کی ضرورت اسی طرح دین اسلام کی نظر میں قرآن کی سند محمد و آل محمد علیہم السلام ہیں۔ اضافہ کرتے چلیں کہ مظلومین عالم کی سلامتی، دشمنان انسانیت کی نابودی نیز ملک میں امن و امان کی بحالی کی دعا کے ساتھ پروگرام اختتام پذیر ہوا۔ مولانا سید حیدر عباس رضوی نے ادارہ علم و دانش سے شائع دیدہ زیب نہج البلاغہ کا نسخہ ارشاد منزل کی لائبریری سمیت مہمانان گرامی کی خدمت میں پیش کیا۔ یہ پروگرام ردولی کے فرض شناس جوان عاکف کمیل کی محنت سے آئی زیڈ یوٹیوب چینل پر براہ راست نشر کیا گیا۔ کریم اہلبیت امام حسن مجتبیٰ علیہ السلام کی شام ولادت کے سبب بانیٔ محترم کی جانب سے حاضرین کے لئے پذیرائی نیز شیرینی کا معقول انتظام تھا۔ اس پروگرام میں ماسٹر شمیم حیدر، ڈاکٹر قمقام علی، چودھری اکبر مہدی عون، ڈاکٹر اختر رضا، قارب قرنی، چودھری ککی میاں، سابق ایم ایل اے اور وزیر عباس علی زیدی رشدی میاں، ڈاکٹر سید نذیر عباس کے علاوہ الہ باد، لکھنو، اونچاہار رائے بریلی، شہر فیض آباد، بھدرسہ بھرٹکنڈ، سیار نیز دیگر قرب و جوار کی بستیوں سے بھی فرزندان توحید نے شرکت کر ردولی کی شام کو چار چاند لگا دیئے۔

سالار مسعود غازی کی یاد میں اب نیزا میلہ نہیں لگے گا

پولیس نے بتایا لٹیرا، ایسا کرنے والوں کو کہا غدار

سنبھل: 18 مارچ (پی این ایس) ایسا لگتا ہے کہ اب پولیس بھی فریق بنتی جا رہی ہے اور سیاسی بیانیہ کے تحت کام کرنے لگی ہے۔ سنبھل سے خبر ہے کہ اب سید سالار مسعود غازی کی یاد میں منعقد کیا جانے والا نیزا میلہ اس سال اتر پردیش کے سنبھل میں منعقد نہیں کیا جائے گا۔ ایک نیوز پورٹل کے مطابق پولیس نے منتظمین سے واضح طور پر کہہ دیا ہے کہ وہ لٹیروں کے نام پر میلہ منعقد کرنے کی اجازت نہیں دیے گی۔ ہر سال سنبھل میں ہولی کے بعد سید سالار مسعود غازی کی یاد میں نیزہ میلہ لگایا جاتا ہے۔ اس تقریب کو لے کر دوسری کمیونٹی کے لوگوں نے پولیس انتظامیہ پر اعتراض کیا تھا۔ کہا گیا کہ سید سالار مسعود غازی نے ملک کو نقصان پہنچایا۔ ایسے شخص کے نام پر میلہ لگانا اور اس کی تعریف کرنا درست نہیں۔ اب آگے خبر پڑھیے اے بی پی نے اپنی رپورٹ میں بتایا کہ اس اعتراض کے درمیان نیزا میلہ کمیٹی کے لوگوں نے پیر کو ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس شریش چندر سے ملاقات کی۔ ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس شریش چندر نے میلے کی اجازت کے لیے آئے لوگوں سے پوچھا کہ آپ میلہ کس کے نام پر منعقد کرتے ہیں۔ جب منتظمین نے کہا کہ سید سالار مسعود غازی کے نام پر نیزا میلہ منعقد کیا جا رہا ہے تو ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس نے واضح طور پر کہا کہ وہ سید سالار مسعود غازی کے نام پر میلہ نہیں لگنے دیں گے۔ انہوں نے یہاں تک کہا کہ سومناتھ مندر کو لوٹنے والوں کے نام پر میلے کی اجازت نہیں دی جا سکتی، وہ ایک لٹیرا تھا اور اگر آپ ایسے لٹیرے کی یاد میں میلہ لگاتے ہیں تو آپ غدار ہیں، ہم آپ کو ایسا نہیں کرنے دیں گے۔ تاریخ گواہ ہے کہ وہ حملہ آور محمود غزنوی کا سپہ سالار تھا۔ تاریخ جانتی ہے کہ اس نے سومناتھ کو لوٹا اور ملک میں قتل عام کروایا۔ یہاں کسی لٹیرے کی یاد میں کوئی تقریب منعقد نہیں کی جائے گی اگر کوئی ایسی کوشش کرے گا تو اس کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔

واضح رہے کہ 18 مارچ کو میلے کا پرچم لہرانے کا منصوبہ تھا اور میلہ کمیٹی نے 25، 26 اور 27 مارچ کو میلہ منعقد کرنے کا اعلان کیا تھا۔ یہ میلہ سنبھل میں ہولی کے بعد سالار مسعود غازی کی یاد میں لگایا جاتا ہے اور اسے نیزا میلہ کہا جاتا ہے۔ اس بار بھی کچھ لوگ میلے کے انعقاد کی اجازت کے لیے ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس شریش چندر سے ملنے آئے تھے، جس پر ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس نے میلے کے انعقاد کی اجازت دینے سے صاف انکار کر دیا ہے اور خبردار کیا ہے کہ اب یہاں کوئی میلہ نہیں لگے گا۔

مدارس و مساجد کی تعمیر میں حصہ لینا صدقہ جاریہ ہے: مولانا عبدالمصطفے

ردولی، ایودھیا (نامہ نگار): گزشتہ شب شہر کی صابری مسجد میں ختم قرآن پاک کی پاکیزہ بزم بعد تراویح منعقد ہوئی جسمیں کافی تعداد میں قرب و جوار مساجد کے ائمہ کرام علماء عظام اور عوام اہلسنت شریک نے شرکت کی۔ مسجد کے خطیب و امام دارالعلوم مخدومیہ کے قدیم و موقر استاذ حافظ و قاری محمد عظیم عزیز نے گلہائے نعت پیش کئے بعدہ مولانا محمد عمار رضا صدیقی حشمتی نے عظمت قرآن نماز روزہ اور محبت رسول کے متعلق ایک جامع خطاب کیا۔ شاہکار ترنم قاری محمد اسلم رضا مشاہدی نے نعت اور منقبت حضور علاء الدین علی احمد صابری سے لوگوں کے قلوب و اذہان کو منور کیا۔ بعدہ خصوصی اور شاندار خطاب مسجد صابری کی تعمیر و توسیع اور نام رکھنے میں قابل تعریف خدمات پیش کرنے والی شہر ردولی کے وقار اہلسنت کی شان مولانا عبدالمصطفے صدیقی حشمتی نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت تلاوت قرآن کی فضیلت مساجد کی خدمات اور سلسلہ چشتیہ کے بزرگان دین بالخصوص حضور بابا فریدالدین گنج شکر، خواجہ شمس الدین ترک پانی پتی، حضور صابر پاک، محبوب الٰہی اور قطب ردولی شیخ العالم مخدوم احمد عبدالحق ردولوی رضی اللہ عنہم اجمعین کے حالات زندگی کے مقدس گوشوں پر روشنی ڈالی آپ نے علماء کرام ائمہ مساجد مدارس و مدارس کی خدمات کرنے والوں کو سراہتے ہوئے لوگوں سے فرمایا کہ آج کتنے لوگ دنیا سے چلے گئے لیکن جو خدمات دینیہ پیش کر کے گئے وہ اپنی قبروں میں ہیں لیکن ان کے تعاون سے بنے مدارس و مساجد میں لوگ عبادت و تحصیل علم کر رہے ہیں اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان کے بموجب وہاں ان کی قبروں میں اس کا فائدہ پہونچ رہا گزشتہ سال صابری مسجد کے روح رواں بھائی مرحوم محمد آصف عرف ددو صاحب موجود تھے اور ہر ممکنہ کوشش کر کے ایک اچھا نذرانہ امام صاحب و دیگر کو پیش کرتے تھے مسجد کی تعمیر و ترقی کیلئے کوشاں رہتے تھے آج بھلے وہ ہمارے درمیان موجود نہیں ہیں لیکن ان کے اچھے کاموں سے انہیں ان کی قبر میں فائدہ پہونچ رہا ہوگا اور انکی روح خوش ہو رہی ہوگی۔ صلاۃ و سلام اور مولانا کی دعا پر محفل پاک کا اختتام ہوا مسجد کمیٹی کے ذمہ داران و دیگر مصلیان اور شہر حق کے دوسرے معززین نے ہزاروں کا نذرانہ کپڑے وغیرہ امام صاحب کی خدمت میں پیش کیا اور دوسرے علماء کرام و ائمہ حضرات کو بھی شکرانہ پیش کیا فجزاہم اللہ خیرا۔

بھاجپا کے بعد اب سپا کے ساتھ اس پارٹی میں بھی بدلاو کی سگبگاہٹ

ہائی کمان نے دیا اشارہ؛ دعویدار بھاگنے لگے

بریلی: 18 مارچ (پی این ایس) بی جے پی کے ضلع صدر اور مہانگر صدر کے اعلان کے بعد سماجوادی پارٹی اور کانگریس میں بھی تبدیلی کی سگبگاہٹ تیز ہو گئی ہے۔ ان دونوں جماعتوں کی ضلع اور مہانگر ایگزیکٹو میں بدلاو کیا جائے گا۔ جہاں ایس پی نے اپنی نئی فہرست کو زیر التوا رکھا ہے، وہیں کانگریس مقامی سطح سے مانگے گئے ناموں کے پینل پر چرچا کر رہی ہے۔ دعویدار لکھنؤ اور دہلی کی طرف دوڑ لگانے لگے ہیں۔ پارٹی عہدیداروں نے امید ظاہر کی ہے کہ جلد ہی نام کا اعلان کر دیا جائے گا۔

اتوار کو تنظیم جشن میں بی جے پی نے تنظیم کو مضبوط بنانے اور اسمبلی انتخابات کی تیاریوں کو تیز کرنے کا اشارہ دیا تھا۔ اس کے فوراً بعد ایس پی اور کانگریس میں بھی تبدیلی کی چرچا شروع ہو گئی۔ ایس پی کے اعلیٰ لیڈروں کا کہنا ہے کہ ضلع صدر اور مہانگر صدر کے دونوں عہدوں پر فیصلہ قومی صدر کریں گے۔ اس کے لیے انھوں نے دسمبر 2024 میں لکھنؤ میں ایک میٹنگ بھی کی ہے۔ پی ڈی اے پنچایتوں میں خلل سے بچنے کے لیے تنظیم میں تبدیلیاں ملتوی کر دی گئیں۔ مانا جا رہا ہے کہ اب جلد ہی ایس پی بھی اپنے کارڈ کا انکشاف کر سکتے ہیں۔ بریلی میں مہانگر صدر شمیم خان سلطانی نے اپنی پانچ سالہ میعاد مکمل کر لی ہے۔ کئی تنازعات کے درمیان ضلع صدر شیو چرن کشیپ نے بھی اپنی تین سالہ میعاد پوری کر لی ہے۔ بات ہے کہ دونوں عہدوں کے لیے نئے چہروں کا اعلان کیا جا سکتا ہے۔ کانگریس کی تنظیم میں بھی تبدیلی کا عمل جاری ہے۔ ضلع صدر کے عہدے کے لیے 11 اور مہانگر صدر کے عہدے کے لیے 12 ناموں کا پینل جنوری کے پہلے ہفتے میں پارٹی قیادت کو بھجوا دیا گیا تھا۔ کارکنان اب قیادت کے فیصلے کے منتظر ہیں۔

پارٹی قائدین کا کہنا ہے کہ پینل میں شامل کارکنوں کا ریاستی ایگزیکٹو نے انٹرویو بھی کیا ہے۔ یہاں سے فروری میں پینل مرکزی قیادت کو بھیجا گیا۔ اب وہاں سے نام کا اعلان ہونا ہے۔

پارٹی ذرائع کا کہنا ہے کہ ناموں کا اعلان کسی بھی وقت کیا جا سکتا ہے۔ اس وقت اشفاق ثقلانی تقریباً پانچ سال سے ضلع صدر اور اجے شکلا چار سال سے مہانگر صدر رہے ہیں۔ پانچ سال مکمل ہونے پر مہانگر صدر شمیم خان سلطانی کا پارٹی آفس میں استقبال کیا گیا اور انہیں اعزاز سے نوازا گیا۔ ترجمان دیپک شرما نے کہا کہ شمیم خان سلطانی سب سے طویل عرصے تک اس عہدے پر فائز رہے ہیں۔ اس سے قبل یہ ریکارڈ مرحوم محمد خالد کے نام تھا۔ وہ چار سال مہانگر صدر رہے۔ اعزاز دینے والوں میں نائب صدر دنیش یادو، مہیلا سبھا کے مہانگر صدر سرتاج غزال انصاری اور دیگر شامل تھے۔

میرٹھ کے 40 خاندانوں نے پارلیمنٹ ہاؤس کے سامنے خودسوزی کی دی دھمکی

میرٹھ: 18 مارچ (پی این ایس) موانا تحصیل علاقے کے جلال پور جوڑہ گاؤں کے 40 درج فہرست ذات کے خاندانوں نے کلکٹریٹ کے سامنے دھرنا دیا۔ ان سب کا الزام ہے کہ گاؤں کے کچھ باثر افراد نے ان کی زمین پر عرصہ دراز سے قبضہ کر رکھا ہے حالانکہ ان کے نام اراضی کے ریکارڈ میں درج ہیں۔ یہ سب کچھ ضلع انتظامیہ اور پولیس کی ملی بھگت سے ہو رہا ہے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اگر 27 مارچ تک ان کی زمین پر قبضہ نہیں ہٹایا گیا تو تمام 40 خاندان پارلیمنٹ ہاؤس کے سامنے پہنچ کر خودکشی کر لیں گے اور جلال پور جوڑہ کے گاؤں والوں نے ڈی ایم وی کے سنگھ کو میمورنڈم دیا۔ گاؤں والوں نے بتایا کہ ان کی زمین پر گاؤں کے 10-15 باثر افراد نے قبضہ کر رکھا ہے۔ کئی بار تحصیل کی ٹیم نے یہاں پہنچ کر زمین کی ناپ تول کر نشان دہی کی لیکن ملزمان قبضہ خالی نہیں کرتے۔ اس سلسلے میں وزیر اعلیٰ، ضلع مجسٹریٹ، موانہ تحصیل حکام کو شکایت کی گئی ہے، لیکن کوئی سننے والا نہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ گاؤں میں زمین کی تسخیر ہونے والی تھی، لیکن غنڈوں نے ایسا نہیں ہونے دیا۔ اسی وجہ سے درج فہرست ذات کے لوگوں کو ابھی تک ان کی زمین نہیں مل رہی ہے۔ اگر استحکام ہوتا تو انہیں ان کی زمین مل جاتی۔ ڈی ایم وی کے سنگھ نے کہا کہ جلال پور میں چل رہے اراضی معاملے کی تحقیقات کے لیے ایک ٹیم تشکیل دی جائے گی۔ اس کے بعد مزید کارروائی کی جائے گی۔ اس دوران اجے کمار، اندل، بچندر، پاپین، ببلو، مایا، راجبیر، سندر، وجے، ببیتا، نیرج، سندری، پون، راجو، سورج وغیرہ موجود رہے۔

قرآن کریم کا حفظ کرنا حفظ کے بعد سنانا بڑی سعادت

سہارنپور (احمد رضا) اللہ رب العزت کے کلام کو حفظ کرنا اور اسکے بعد خیر اور اللہ کے کرم اور فضل کے لئے اسکو مسلسل پڑھنا اور پڑھانا نیز حفظ کلام اللہ شریف ماہ رمضان المبارک میں پر اثر انداز میں نماز تراویح میں سنانا بڑی عظمت اور قدر والی صفات ہے! اللہ رب العالمین ہم سب کو قرآن کریم حفظ کرنے، سننے اور سنانے کی توفیق عطا فرمائے آمین ثم آمین گزشتہ شب محلہ بندے کے ڈھال پر روڑکی میں ڈاکٹر سید عظیم اختر کے اکلوتے بیٹے حافظ ادیب اختر نے بھی اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرنے کی غرض سے قران پاک سنا کر دونوں جہاں کی سعادت حاصل کی اور حافظ محمد انس نے سماعت کی حیثیت سے سنا دعا مدرسہ معارف القران کے ناظم اعلیٰ جناب سلیمان صاحب نے کرائی اور کہا عظیم اختر صاحب خوش نصیب انسان ہے جنہیں اللہ

تبارک و تعالیٰ نے ایک اولاد سے نواز کر قران پاک کا حافظ بنایا خوش نصیب ہیں والدین جن کا بچہ نیک اور حافظ قران ہوا دعائیہ تقریب سے پہلے عزیز و اقارب کی روزہ کشائی کا بھی اہتمام کیا گیا جس میں حافظ ادیب کے خالو جان جناب سید انور صابری نے بھی شرکت کرا اپنے ہم زلف ڈاکٹر عظیم اختر اور نسبتی بہن کہکشاں صاحبہ کو مبارکباد دی اور حافظ ادیب اختر کو اپنی دعاؤں سے نوازا بہت سارے شرکت کرنے والے حضرات میں خاص نام غلام حسین صاحب نئی مختصر صاحب محمد اکرم صاحب وسیم اختر صاحب کے نام نمایاں ہیں!

لکھیم پور کھیری میں بی جے پی رہنما پر حملہ، حامی کو تھار کچلنے کی کوشش

لکھیم پور: 18 مارچ (پی این ایس) بی جے پی کے سیکٹر انچارج رماکانت مشرا اور ان کے اہل خانہ، لکھیم پور کھیری کے اوچولیہ تھانہ علاقے کے گاؤں بھیلاون کے رہنے والے، بدمعاشوں نے ان کے گھر کے اندر حملہ کیا۔ ملزمان نے حملہ اور فائرنگ سے ڈرانے کی کوشش کی۔ اسی دوران بی جے پی لیڈر کے حامیوں کا تھار گاڑی سے کچلنے کی کوشش کی گئی۔ واقعے کی ویڈیوز سوشل میڈیا پر وائرل ہوئی ہیں، جس میں ملزمان ہاتھوں میں تلواریں اور دیگر ہتھیار لیے کھڑے دکھائی دے رہے ہیں۔ شکایت کی بنیاد پر پولیس نے چھ لوگوں کے خلاف مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کر دی ہے۔ بی جے پی لیڈر رماکانت مشرا نے بتایا کہ پیر کو گاؤں گدما پور کا رہنے والا ان کا دوست جمیل احمد ہولی منانے گھر آیا تھا۔ الزام لگایا گیا کہ شام تقریباً سات بجے، گرومیت سنگھ، گربھیج سنگھ، ریشم سنگھ، ستنام سنگھ، پویتر اسنگھ، گاؤں بھیلاون کے رہنے والے ہرجیندر سنگھ عرف پنو، گاؤں رام پور گرانٹ نئی بستی کے رہنے والے نے مل کر ان کے گھر پر حملہ کیا۔ گالیاں دیتے ہوئے اس نے جمیل کے آنے کی وجہ پوچھی۔ اس دوران گرمیت سنگھ نے رماکانت اور اس کے اہل خانہ کو قتل کرنے کی نیت سے رائفل سے گولی چلا دی۔ بی جے پی لیڈر اور اس کے اہل خانہ نے بھاگ کر اپنی جان بچائی۔ شور سن کر آس پاس کے لوگ جمع ہو گئے تو ملزمان جان سے مارنے کی دھمکیاں دیتے ہوئے چلے گئے۔ رماکانت مشرا کے مطابق، واقعے کے کچھ دیر بعد، گھر کے قریب گاذی مارکیٹ 74 چوراہے پر کرسیوں پر بیٹھے اپنے حامی اودھیش گپتا، گاؤں کلوا، تھانہ اچولیا اور دیگر کو مارنے کی نیت سے، بدمعاشوں نے انہیں تھر گاڑی سے کچلنے کی کوشش کی۔ یہ واقعہ سی سی ٹی وی کیمروں میں ریکارڈ ہو گیا، جس میں ایک کالے تھر کی گاڑی کرسیاں کچلتی نظر آ رہی ہے۔

سناتن دشمن کی بھی قبر توڑنے کی اجازت نہیں دیتا

شاملی: 18 مارچ (پی این ایس) 1658 سے 1707 تک تقریباً 49 سال ہندوستان پر حکومت کرنے والے مغل حکمران اورنگزیب کا انتقال 3 مارچ 1707 کو مہاراشٹر کے احمد نگر ضلع میں ہوا۔ جس کے بعد اورنگزیب کو دولت آباد میں واقع شیخ برہان الدین کے مقبرے کے صحن میں دفن کیا گیا۔ آج اس واقعے کے تقریباً 318 سال بعد اورنگ زیب کی قبر کو لے کر ہندوستان میں سیاسی جنگ چھڑ گئی ہے۔ مہاراشٹر میں واقع اورنگ زیب کے مقبرے کو ہٹانے کا مطالبہ کیا جا رہا ہے۔ اس کے لیے مظاہرے بھی کیے جا رہے ہیں۔ کانگریس کے سابق لیڈر آچاریہ پرمود کرشنم نے کہا، "سناتن دھرم کسی کی قبر یا مقبرہ کو تباہ کرنے کی اجازت نہیں دیتا۔ سناتن دھرم مُردوں سے لڑنا نہیں سکھاتا ہے۔ سناتن دھرم ان تمام روحوں کا احترام کرتا ہے جو زمین چھوڑ چکی ہیں"۔ آچاریہ پرمود کرشنم نے مزید کہا کہ پرانی لاشوں کو کھودنا اور قبریں توڑنا ہماری ثقافت نہیں ہے۔ سناتن اورنگ زیب کی قبر کو گرانے کی اجازت نہیں دیتا۔ ہندوستانی ثقافت اور تہذیب میں دشمن کی لاش کے ساتھ بدسلوکی نہ کرنے کی روایت رہی ہے۔ بت توڑنا، قبریں کھودنا، یہ سب طالبان اور داعش کا کلچر ہے۔ یہ ہندوستان کا کلچر نہیں ہے۔

حکومت ریاست کی معیشت کو 1 ٹریلین بنانے کیلئے پرعزم

فیکٹریوں کی زیادہ سے زیادہ تعداد 31 مارچ تک رجسٹر کی جائے: انیل راج بھر

لکھنؤ: 18 مارچ۔ جناب انل راج بھر، عزت مآب وزیر، محنت اور روزگار محکمہ، اتر پردیش کی صدارت میں اور جناب اونیش اوستھی، مشیر، عزت مآب وزیر اعلیٰ کی موجودگی میں، آج باپو بھون میں واقع آڈیٹوریم میں محکمہ کے افسران کے ساتھ ایک جائزہ میٹنگ منعقد کی گئی جس میں ریاست کی ڈالر کی 100 ڈالر کی معیشت بنانے میں لیبر اور ایمپلائمنٹ ڈپارٹمنٹ کے کردار کے بارے میں بات کی گئی۔ اجلاس میں مختلف ایکٹ کے تحت آن لائن خدمات کی تفصیلات، موصول ہونے والی درخواستوں کے سلسلے میں جاری کردہ رجسٹریشن/لائسنس/تجدید/ترمیم، مفاد عامہ کی ضمانت ایکٹ کے تحت تمام خدمات میں موصول ہونے والی درخواستوں کو نمٹانے اور انتہائی خطرناک فیکٹریوں اور کارخانوں میں ڈپٹی ڈائریکٹر فیکٹری کے معائنے، 50 سے زائد ملازمین کے مستقبل کے لائحہ عمل کے تحت 50.50 کے تحت کارروائی کی گئی۔ فیکٹریز ایکٹ 1948 کی دفعہ 65، 59 اور سیکشن 85، سیفٹی آڈیٹرز کو تسلیم کرنا، لائسنس کی تجدید کی درخواست (فارم- 4) کا الیکٹرانک جمع کروانا، نئی فیکٹریوں میں ایک سال کے لیے معائنہ سے استثنیٰ، رول 109 کے تحت خطرناک نوعیت کے تمام عمل میں خواتین کو ملازمت دینے کی اجازت، وغیرہ پر بات ہوئی۔ معزز وزیر نے کہا کہ حکومت ریاست کی معیشت کو ایک ٹریلین ڈالر بنانے کے لیے پرعزم ہے۔ آج تک، پورٹل پر کوئی درخواست زیر التوا نہیں ہے۔ انہوں نے متعلقہ اداروں کو 31 مارچ تک زیادہ سے زیادہ فیکٹریوں کی رجسٹریشن کروانے کی ہدایت کی۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ کی خواہش کے مطابق مالی سال 2023-24 کے لیے مختص کردہ اہداف آئندہ 15 دنوں میں مکمل کر لیے جائیں گے۔ عزت مآب وزیر اعلیٰ کے مشیر جناب اونیش اوستھی نے کہا کہ ملک کی معیشت کو 5 ٹریلین ڈالر تک پہنچانے کے لیے عزت مآب وزیر اعظم کے ہدف کو حاصل کرنے کے لیے محکمہ لیبر اتر پردیش کی معیشت کو 1 ٹریلین ڈالر تک پہنچانے میں اہم رول ادا کر رہا ہے۔ لیبر ڈپارٹمنٹ نے مختلف لیبر قوانین کو آسان بنایا ہے جس کا مقصد صنعتوں کے لیے ریاست میں زیادہ سے زیادہ کارخانے لگانے کے لیے سازگار ماحول پیدا کرنا ہے۔ لیبر کمشنر مارکنڈے شاہی نے بتایا کہ ریاست میں کسی بھی صنعت کے قیام کے لیے تمام ضروری طریقہ کار کو آن لائن کر دیا گیا ہے، جس کے نتیجے میں ریاست میں نئے رجسٹرڈ کارخانوں، دکانوں اور تجارتی اداروں کی تعداد میں پچھلے سالوں کے مقابلے میں اضافہ ہوا ہے۔ فیکٹریوں کی رجسٹریشن کے عمل کو مزید تیز کرنے کے لیے آنے والے دنوں میں روزانہ 10 نئی فیکٹریوں کی رجسٹریشن کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ پرنسپل سکریٹری لیبر اینڈ ایمپلائمنٹ ڈاکٹر ایم کے شانموگا سندرم نے بتایا کہ اس وقت ریاست میں 26,915 کارخانے رجسٹرڈ ہیں، جن میں سے موجودہ حکومت کے 8 سالوں میں تقریباً 14 ہزار نئے کارخانے رجسٹرڈ ہوئے ہیں، جب کہ گزشتہ 70 سالوں میں 2017-18 تک صرف 13 ہزار فیکٹریاں رجسٹرڈ ہوئیں۔ اسی طرح نئی صنعتوں کے قیام کے طریقہ کار کو آسان بنانے کے لیے نئی فیکٹریوں کی رجسٹریشن کے لیے مزدوروں کی تعداد کی حد 20 بجلی کے ساتھ اور 40 سے زائد بغیر بجلی کے مقرر کی گئی ہے۔ اسی طرح خواتین کو رات کی شفٹوں میں کام کرنے کی مشروط اجازت دی گئی ہے۔ نیز ایسے پیشے اور عمل جن میں خواتین کے کام کرنے کی ممانعت تھی۔ خواتین کو کام کرنے کی اجازت دی جا رہی ہے۔ دکانوں اور تجارتی اداروں میں ون ٹائم رجسٹریشن کی سہولت فراہم کر کے انہیں بار بار تجدید سے مستثنیٰ کر دیا گیا ہے۔ انفارمیشن اینڈ ٹیکنالوجی سے متعلقہ اداروں میں کام کی نوعیت کو مدنظر رکھتے ہوئے انہیں 12 گھنٹے کام کرنے کی اجازت دی گئی ہے۔ اسی طرح آٹو موڈ آن لائن پر بھی کئی قسم کی سہولیات دستیاب ہیں۔ جن فیکٹریوں کی تجدید ممکن ہے انہیں محکمہ لیبر کی جانب سے ایس ایم ایس کے ذریعے پیشگی معلومات فراہم کی جاتی ہیں۔ مسٹر راج بھر نے بتایا کہ خواہشمند امیدواروں کو ہندوستان اور بیرون ملک روزگار کے مواقع فراہم کرنے کے لیے اتر پردیش ایمپلائمنٹ مشن تشکیل دیا جا رہا ہے جو ملکی اور غیر ملکی بازاروں میں روزگار کے مطالبات کا سروے کر کے ایسے روزگار کے مواقع کو عام کرے گا اور دلچسپی رکھنے والے امیدواروں کو ایمپلائمنٹ مشن کے ذریعے روزگار سے منسلک کیا جائے گا۔ اس سے قبل بھی محکمہ محنت نے مزدوروں کو کام کے لیے بیرون ملک بھیجا تھا اور انہیں مستقبل میں بھی بھیجا جائے گا۔ فی الحال جرمنی میں نرسوں اور جاپان میں کار ڈرائیورز کی بہت زیادہ مانگ ہے۔ وزیر اعلیٰ کے مشیر، جناب کے وی راجو، پرنسپل سکریٹری، لیبر اینڈ ایمپلائمنٹ ڈپارٹمنٹ، حکومت، ڈاکٹر ایم کے شانموگا سندرم، اسپیشل سکریٹری، لیبر اینڈ ایمپلائمنٹ ڈپارٹمنٹ، حکومت اتر پردیش، مسٹر کرنل سکلو، مسٹر ملیش کمار سنگھ، ڈی لیبر کے کمشنر، ڈی کنٹر پردیش کے ساتھ۔ میٹنگ میں ادارے اور دیگر محکموں کے افسران موجود تھے۔

اقلیتی سماج کے طلباء کو قومی دھارے میں لانے اور ان کی مجموعی ترقی کے لئے مدرسہ جدید کاری اسکیم انتہائی اہم: دانش آزاد انصاری

وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ سے وزیر مملکت دانش آزاد انصاری نے کی ملاقات

لکھنؤ: 18 مارچ۔ ریاستی وزیر مملکت برائے اقلیتی بہبود، مسلم وقف و حج اتر پردیش جناب دانش آزاد انصاری نے آج وزیر اعلیٰ جناب یوگی آدتیہ ناتھ سے ملاقات کر ریاست میں مدارس کو جدید بنانے اور اقلیتی طبقے کے طلباء کی تعلیمی، معاشی، جسمانی اور ذہنی ترقی سے متعلق اسکیموں کو نافذ کرنے کی درخواست کی ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ آپ کی قابل قیادت میں اتر پردیش حکومت اقلیتی سماج کی تعلیم اور روزگار کے سلسلے میں بہت ہی قابل ستائش کام کر رہی ہے۔ ریاستی حکومت نے اقلیتی نوجوانوں کو سماج کے مرکزی دھارے سے جوڑنے کے لیے جدید طریقے سے مدرسہ تعلیم چلا کر اقلیتی نوجوانوں کی تعلیم کو ایک نئی سمت دینے کا قابل ستائش کام کیا ہے۔ جناب انصاری نے کہا کہ مدرسہ ماڈرنائزیشن اسکیم ریاست میں اسکیم فار پرووائڈنگ ایجوکیشن ٹو مدرسہ اور اقلیتوں (SPEMM) کے ذریعہ شروع کی گئی تھی، جس کا مقصد مدارس میں روایتی مذہبی تعلیم کے ساتھ ساتھ ریاضی، سائنس، انگریزی اور کمپیوٹر کی تعلیم جیسے جدید مضامین کو شامل کرنا ہے۔ یہ اسکیم اقلیتی طبقے کے طلبہ کو قومی دھارے میں لانے اور ان کی ہمہ گیر ترقی کے لیے بہت اہم ہے۔ اس اسکیم کے تحت جدید مضامین پڑھانے والے اساتذہ کا اعزازیہ مرکزی حکومت اور ریاستی حکومت برداشت کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت اس سکیم پر عمل درآمد میں کچھ مشکلات کا سامنا ہے، اگر ان کو جلد حل کر لیا جائے تو یہ اسکیم زیادہ موثر ثابت ہو سکتی ہے۔ اب تک یہ اسکیم مرکزی حکومت اور ریاستی حکومت کے تعاون سے چل رہی ہے اگر اسے ریاستی حکومت کے ذریعہ مکمل طور پر نافذ کیا جائے تو مجھے پورا یقین ہے کہ آپ کی قابل قیادت میں یہ اسکیم کامیاب ہوگی اور ریاست کے اقلیتی طلبہ کو مستقبل میں بہتر مواقع ملیں گے۔

حولدار انسٹرکٹر بھرتی امتحان میں بڑا اپ ڈیٹ، پی ای ٹی کے لیے ایڈمٹ کارڈ جاری

لکھنؤ: 18 مارچ (پی این ایس) اتر پردیش میں حوالدار انسٹرکٹر بھرتی امتحان میں ایک بڑا اپ ڈیٹ ہوا ہے۔ منگل کو ریکروٹمنٹ بورڈ کی جانب سے جسمانی پیائش اور جسمانی مظاہرہ کی جانچ کے ایڈمٹ کارڈ جاری کر دیے گئے ہیں۔ ایڈمٹ کارڈ سب آرڈینیٹ سروس سلیکشن کمیشن کی ویب سائٹ سے ڈاؤن لوڈ کیے جا سکتے ہیں۔ جسمانی کارکردگی کا ٹیسٹ 24 سے 29 مارچ تک لیا جائے گا۔

ناگپور تشدد: کسی کی بھی قبر توڑنا ٹھیک نہیں، حالات بگڑ سکتے ہیں

مایاوتی نے خاطیوں پر سخت کارروائی کا کیا مطالبہ

لکھنؤ: 18 مارچ (پی این ایس) اورنگ زیب کی قبر کو لے کر ہو رہا ہنگامہ بڑھتا ہی جا رہا ہے۔ ناگپور میں اس معاملے کو لے کر ہوئی تشدد کی مختلف واردات نے حالات کو مزید سنگین بنا دیا ہے۔ منگل کو ناگپور میں ہوئے ہنگامہ پر بی ایس پی سربراہ مایاوتی کا بیان سامنے آیا ہے۔ انہوں نے سوشل میڈیا سائٹ ایکس پر کہا ہے کہ مہاراشٹر میں کسی کی بھی قبر یا مزار وغیرہ کو نقصان پہنچانا و توڑنا ٹھیک نہیں، کیونکہ اس سے وہاں آپسی بھائی چارہ، امن اور خیرسگالی کا ماحول بگڑ رہا ہے۔ مایاوتی نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ ایسے معاملوں میں بالخصوص ناگپور کے سماج دشمن عناصر کے خلاف سخت کارروائی کرے، ورنہ حالات مزید خراب ہو سکتے ہیں جو ملک کے لیے ٹھیک نہیں ہے۔ دراصل اورنگ زیب کی قبر کو ہٹانے کے لیے پیر کی دوپہر کچھ تنظیموں کے ذریعہ کی گئی تحریک کے دوران مذہبی کتاب جلانے کی افواہ کے بعد ناگپور میں کشیدگی پھیل گئی۔ مظاہرین کے درمیان ہوئی جھڑپ میں 4 لوگ زخمی ہو گئے۔ پولیس نے چٹنس پارک اور محل علاقوں میں بھیڑ کو تتر بتر کرنے کے لیے آنسو گیس کے گولے داغنے کے ساتھ ہی لاٹھی چارج بھی کیا۔ بجرنگ دل کے کارکنوں کے ذریعہ محل علاقے میں چھترپتی شیواجی مہاراج کے مجسمے کے پاس مظاہرہ کے فوراً بعد یہ تشدد پھوٹ پڑا۔ حالانکہ بجرنگ دل نے کہا کہ اس نے اورنگ زیب کا پتلا جلایا۔ افسروں نے بتایا کہ چٹنس پارک سے شکرواری تالاب روڈ بیلٹ تک سب سے زیادہ تشدد ہوئی۔ یہاں سماج دشمن عناصر نے کئی گاڑیوں کو آگ کے حوالے کر دیا ساتھ ہی لوگوں کے گھروں پر بھی پتھر پھینکے گئے۔ ناگپور میں مچے ہنگامہ کے بعد سیاسی ماحول گرم ہو گیا ہے۔ کانگریس نے اس تشدد کے لیے بی جے پی حکومت کو ذمہ دار قرار دیا ہے۔ کانگریس نے حکومت پر نظم و نسق بنائے رکھنے میں ناکام رہنے کے لیے شدید تنقید کی۔

مین پوری: قتل کے خاطی عاشق جوڑے کو پھانسی کی سزا

مین پوری 18 مارچ (یو این آئی) اتر پردیش کے ضلع مین پوری کی ایک عدالت نے منگل کو کرہل کے نریندر قتل واردات میں منو اور ابھے نامی عاشق جوڑے کو پھانسی کی سزا سنائی ہے۔ استغاثہ کے مطابق 4 مئی 2024 کو گاؤں راوڑی چمرا پور کے رہنے والے نریندر کو تھانہ کرہل علاقہ کے گاؤں نانمائی میں قتل کر دیا گیا تھا۔ اس قتل کیس کی تفتیش کے دوران پولیس کو پتہ چلا کہ نانمائی گاؤں کی ایک شادی شدہ خاتون منو کا نریندر کے ساتھ افیئر تھا اور یہ بات اس کے دوسرے عاشق ابھے عرف بھورا کو ناگوار گزرتی تھی۔ 4 مئی 2024 کو نریندر، جو نانمائی گاؤں میں منو سے ملنے آیا تھا، کا قتل کر دیا گیا۔ پولیس نے منو، ابھے اور رشی کے خلاف عدالت میں چارج شیٹ داخل کی۔ عدالت میں پیش کیے گئے شواہد اور گواہوں کی بنیاد پر منو اور ابھے کو قصوروار ٹھہرایا گیا اور رشی کو ثبوت کی کمی کی وجہ سے الزامات سے بری کر دیا گیا۔

آل انڈیا پسماندہ مسلم محاذ پسماندہ مسلمانوں کو ملک کے مرکزی دھارے سے جوڑنے کیلئے پرعزم

اے آئی پی ایم ایم کے قومی دفتر میں افطار پارٹی کا انعقاد

لکھنؤ۔ آل انڈیا پسماندہ مسلم مہاج کا اجلاس قومی صدر پرویز حنیف کی صدارت میں منعقد ہوا۔ اس میٹنگ میں قومی، ریاستی اور ضلعی سطح کے عہدیداروں اور پسماندہ برادری کے سرگرم کارکنوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ اجلاس سے قبل تنظیم کے دفتر میں روزہ افطار کا اہتمام کیا گیا جس میں تنظیم کے اعلیٰ عہدیداران، کارکنان اور معاشرے کے نامور افراد نے شرکت کی۔ افطار کے بعد تنظیم کی آئندہ کی حکمت عملی پر تفصیلی گفتگو ہوئی اور کئی اہم فیصلے کئے گئے۔ جناب حنیف نے کہا کہ آل انڈیا پسماندہ مسلم مہاج سماج کے محروم طبقات کو انصاف فراہم کرنے اور انہیں قومی دھارے میں لانے کے لیے پابند عہد ہے۔ تنظیم اپنی مہم کو تیز کرے گی اور پسماندہ برادری کے حقوق کے تحفظ کے لیے جدوجہد جاری رکھے گی۔ وقف املاک کے تحفظ اور شفافیت کو یقینی بنانے کے مقصد سے وقف ترمیمی بل پر تنظیم کا مضبوط موقف پیش کرنے کے لیے ایک خصوصی کمیٹی تشکیل دی گئی۔ جس کے اراکین میں ایڈوکیٹ پرویز حنیف (قومی صدر)، شمیم انصاری (قومی کنوینر)، ڈاکٹر فیاض احمد فیضی (قومی مشیر)، مولانا ریحان (پاسماندہ کارکن)، پروفیسر۔ مسعود عالم فلاحی، ایڈووکیٹ عدنان قمر تلنگانہ۔ اتر پردیش کے پسماندہ اکثریتی 40 اضلاع میں تنظیم کی توسیع اور بااختیار بنانے کے لیے ایک خصوصی منصوبہ بنایا گیا تھا۔ جس کے تحت گرام پنچایت، بلاک اور شہری سطح پر تنظیمی یونٹس بنائے جائیں گے اور سماجی، تعلیمی اور معاشی ترقی کے لیے خصوصی بیداری مہم چلائی جائے گی۔ جناب حنیف نے کہا کہ تنظیم کو نچلی سطح پر موثر بنانے اور آگاہی بڑھانے کے لیے سوشل میڈیا ٹیم بنانے کے لیے اچھے لوگوں کی تلاش بہت ضروری ہے تاکہ ہر ضلع میں ایک سوشل میڈیا انچارج کا تقرر کیا جا سکے۔ تنظیم کے چیف ایگزیکٹو آفیسر نے کہا کہ پسماندہ ویلفیئر زکوٰۃ فنڈ کا قیام پسماندہ برادری کے معاشی طور پر کمزور طبقات کی مدد کے لیے کیا گیا تھا۔ جس کا مقصد غریب طلبہ کی فیس، کتابوں اور کوچنگ کے لیے مدد کرنا ہوگا۔ سیاسی جماعتوں کے لیے غیر جانبدار رہتے ہوئے پسماندہ برادری کے مفاد میں کام کرنے والی پالیسیوں اور اصلاحات کی حمایت کی جائے۔

یوپی: کلیان سنگھ کینسر انسٹی ٹیوٹ پر ہاؤس ٹیکس کے 9 کروڑ روپے واجب الادا، نگر نگم میں بینک اکاؤنٹ ضبط

لکھنؤ میونسپل کارپوریشن نے بقایا ہاؤس ٹیکس کے معاملے میں شہر میں واقع کلیان سنگھ سپر اسپیشلٹی کینسر انسٹی ٹیوٹ کے خلاف بڑی کارروائی کی ہے۔ میونسپل کارپوریشن نے کلیان سنگھ کینسر انسٹی ٹیوٹ اور اسپتال کے بینک اکاؤنٹ کو ضبط کر لیا ہے۔ ہاؤس ٹیکس نادہندگان کے خلاف سخت کارروائی کرتے ہوئے میونسپل کارپوریشن نے منگل کو کلیان سنگھ سپر اسپیشلٹی کینسر انسٹی ٹیوٹ کے بینک اکاؤنٹ کو ضبط کر لیا۔ یہ کارروائی 02.9 کروڑ روپے کے بقایا ہاؤس ٹیکس کے سلسلے میں کی گئی ہے۔ رواں مالی سال میں میونسپل کارپوریشن نے 700 کروڑ روپے کے ہاؤس ٹیکس کی وصولی کا ہدف مقرر کیا ہے۔ جس میں اب تک صرف 442 کروڑ روپے ہاؤس ٹیکس جمع ہوا ہے جبکہ رواں مالی سال میں صرف 13 دن باقی ہیں۔ ایسے میں اب میونسپل کارپوریشن انتظامیہ نے ہاؤس ٹیکس کے بڑے نادہندگان کے خلاف سخت کارروائی شروع کر دی ہے۔ جس کی وجہ سے میونسپل کارپوریشن زون 8 کی ٹیم نے منگل کو کلیان سنگھ سپر اسپیشلٹی کینسر انسٹی ٹیوٹ کے بینک اکاؤنٹ کو ضبط کر لیا۔ زونل آفیسر زون 8 اجیت رائے نے کہا کہ کھاتہ ضبط کرنے سے پہلے اسپتال انتظامیہ کو پورا موقع دیا گیا تھا۔ ایک سال سے بقایا ٹیکس کی وصولی کے لیے کوششیں جاری تھیں۔ بل اور نوٹس بھی جاری کر دیا گیا۔ اس کے بعد بھی ٹیکس جمع نہ ہونے پر اسٹیٹ بینک کی ایس جی پی جی آئی برانچ والے کینسر انسٹی ٹیوٹ کا بینک اکاؤنٹ ضبط کر لیا گیا۔ اب اسے تب ہی کھولا جائے گا جب ہسپتال انتظامیہ بقایا ٹیکس جمع کرائے گی۔ آواس وکاس کے اودھ شلپ گرام آڈیٹوریم کا کھاتہ بیس دنوں کے لیے سیل کر دیا گیا ہے۔ زونل افسر اجیت سنگھ نے بتایا کہ تقریباً 20 دن پہلے آواس وکاس پریشد کے اودھ شلپ گرام آڈیٹوریم کے بینک اکاؤنٹ کو ضبط کیا گیا تھا۔ ان پر 61.1 کروڑ روپے کا ہاؤس ٹیکس واجب الادا ہے۔ اکاؤنٹ ضبط کیے جانے کے بعد ہاؤسنگ ڈیولپمنٹ کونسل نے اب تصدیق کے لیے ایک ٹیم تشکیل دی ہے اور یہ وعدہ بھی کیا ہے کہ ٹیکس 31 مارچ سے پہلے جمع کر دیا جائے گا۔ ٹیکس جمع ہونے تک اکاؤنٹ نہیں کھولا جائے گا۔

تربیت یافتہ افراد کو نہ صرف ملازمت کے متلاشی بلکہ نوکری دینے والے بھی بننا چاہیے

وزیر کپل دیو اگروال کی موجودگی میں، فیز-2 کے تحت 62 سرکاری آئی ٹی آئی کی اپ گریڈیشن کے لیے مفاہمت نامے پر دستخط ہوئے

لکھنؤ: 18 مارچ۔ گورنمنٹ انڈسٹریل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ (آئی ٹی آئی) علی گنج، لکھنؤ میں ٹاٹا ٹیکنالوجیز لمیٹڈ (TTL) کے ذریعہ قائم کردہ جدید ترین TTL لیب میں ایک اہم تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر، ٹاٹا ٹیکنالوجیز لمیٹڈ اور حکومت اتر پردیش کے درمیان فیز- 2 کے تحت 62 سرکاری آئی ٹی آئیز کو اپ گریڈ کرنے کے لیے ایک مفاہمت کی یادداشت پر دستخط کیے گئے۔ کپل دیو اگروال، وزیر مملکت (آزادانہ چارج) (برائے پیشہ ورانہ تعلیم، ہنرمندی کی ترقی اور صنعت کاری، پردیش، کی موجودگی میں۔ اس موقع پر اپنے خطاب میں وزیر کپل دیو اگروال نے کہا کہ پہلے مرحلے میں 149 آئی ٹی آئی کو اپ گریڈ کرنے کا کام شروع ہو چکا ہے، جہاں تربیت آسانی سے چل رہی ہے۔ اب فیز 2 کے تحت مزید 62 آئی ٹی آئیز میں جدید ترین لیبز کا قیام نوجوانوں کو تکنیکی تعلیم کے بہترین مواقع فراہم کرے گا۔ انہوں نے زور دیا کہ یہ اسکیم نہ صرف روزگار پر مبنی تربیت فراہم کرے گی بلکہ تربیت یافتہ نوجوانوں کو ٹاٹا ٹیکنالوجیز اور دیگر کمپنیوں میں روزگار کے بہتر مواقع فراہم کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا مقصد یہ ہے کہ تربیت حاصل کرنے والے نہ صرف ملازمت کے متلاشی بنیں بلکہ ملازمت فراہم کرنے والے بھی بنیں۔ فیز- 1 کے تحت، 26 فروری 2023 کو وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کی موجودگی میں 150 سرکاری ITI کی جدید کاری کے لیے مفاہمت نامے پر دستخط کیے گئے۔ اس مرحلے میں 32.58 کروڑ روپے فی ادارہ کی لاگت سے کل 4887 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کی گئی، جس میں ریاستی حکومت کا حصہ 713 کروڑ روپے تھا۔ سال 2024 میں 11,407 ٹرینیز نے 149 اداروں میں داخلہ لیا جبکہ داخلے کی گنجائش 13,808 تھی۔ ان اداروں میں 11 میں سے 3 لانگ ٹرم پروفیشنز کو منتخب کر کے ٹریننگ شروع کر دی گئی ہے۔ فیز- 2 کے تحت، 62 ITIs اور 5 CIITs کو اپ گریڈ کر کے ہر سال تقریباً 10,000 ٹرینیز کو تربیت دینے کا ہدف ہے۔ یہ ادارے جدید تجارت جیسے الیکٹرک گاڑیاں، جدید سی این سی مشیننگ، تھری ڈی پرنٹنگ، صنعتی روبوٹکس کی تربیت فراہم کریں گے۔ ٹاٹا ٹیکنالوجیز پہلے دو سالوں کے لیے فی انسٹی ٹیوٹ 2 ٹرینرز اور تیسرے اور چوتھے سال کے لیے 1 ماسٹر ٹرینر تعینات کرے گی۔ ایم او یو کے تحت، ٹاٹا ٹیکنالوجیز اور اتر پردیش حکومت 62 سرکاری آئی ٹی آئیز کو جدید ٹیکنالوجی سے لیس کرے گی۔ اس مرحلے میں ہر ادارے کی اپ گریڈیشن کی لاگت 34.54 کروڑ روپے مقرر کی گئی ہے جس کے تحت 62 اداروں کے لیے کل 2141.82 کروڑ روپے کا بجٹ رکھا گیا ہے۔ اس میں اتر پردیش حکومت کا 264.72 کروڑ روپے کا 12.36 فیصد حصہ اور 47.65 کروڑ روپے کا جی ایس ٹی شامل ہے، جس سے کل اخراجات 312.37 کروڑ روپے بنتے ہیں۔ اس کے علاوہ 5 مراکز برائے اختراع، ایجاد، انکیوبیشن اینڈ ٹریننگ (سی آئی آئی ٹی) بھی قائم کیے جائیں گے، جن کی اپ گریڈیشن کے لیے 226.52 کروڑ روپے فی ادارہ کی لاگت سے 1132.62 کروڑ روپے کا کل بجٹ مقرر کیا گیا ہے۔

کھجور کے طبی فوائد اور ماہ رمضان میں کھجور کی اہمیت

لکھنؤ: 18 مارچ (پی این ایس) رمضان کا مقدس مہینہ رواں ہے۔ اس ماہ میں مسلمان روزے رکھتے ہیں اور افطار کے وقت کھجور سے روزہ کھولنا پسند کرتے ہیں۔ افطار میں کھجور کا استعمال ہمارے نبی کا طریقہ رہا ہے۔ رمضان کے مقدس مہینے میں وقتِ افطار ہر گھر میں کھجور کا استعمال کیا جاتا ہے۔ ماہ رمضان میں کھجور انسان کے لیے ایک بڑی نعمت ہے جس کے تناول سے دن بھر کی تھکان اور کمزوری فوری طور پر رفع ہو جاتی ہے۔ کھجور ایک میٹھا پھل ہے جو ایران اور سعودی عرب میں کثرت سے پایا جاتا ہے، ہمارے ملک ہندوستان میں بھی اس کی کاشت کی جاتی ہے اور اس کا مزاج گرم خشک ہوتا ہے۔ غذائیت سے بھرپور کھجور ہر زمانے میں استعمال کیا جاتا رہا ہے۔ کئی طبی فوائد اور دلخوش ذائقہ کی بنا پر سال بھر کھجور کا استعمال کیا جاتا ہے۔ مگر رمضان کے مقدس مہینے میں اس کا استعمال کئی گنا بڑھ جاتا ہے۔ روزے دار اپنا روزہ کھولنے کے لیے کھجور کا استعمال کرتے ہیں، کھجور کا شربت بنا کر پینے سے دل کو تسکین کا احساس ہوتا ہے اور کثیر الغذا ہونے کے باعث یہ جسم کو فوری طور پر تقویت بخشتی ہے۔ کھجور میں وٹامن اے اور فولاد کی مقدار بہت زیادہ ہوتی ہے یہ جسم کو فربہ کرنے اور تقویت دینے کا کام کرتی ہے۔ کھجور قوتِ مدافعت کو برقرار رکھتی ہے علاوہ ازیں کثیر الغذا ہونے کی وجہ سے اس میں بھرپور غذائیت پائی جاتی ہے اور روزہ کے دوران دن بھر کی کمزوری کو فوری طور پر دور کر دیتی ہے۔ کھجور میں شکر کثیر تعداد میں موجود رہتی ہے مگر یہ جلدی ہضم ہو جاتی ہے۔ کھجور کی مقدار کی بات کریں تو اسے طاق مقدار میں لینا بہتر ہوتا ہے یعنی ایک تین یا پانچ کھجور استعمال کی جا سکتی ہیں۔

اناؤ: تین بہنوں نے پولیس بھرتی امتحان میں کامیابی حاصل کی

اناؤ: 18 مارچ (یو این آئی) اتر پردیش کے ضلع اناؤ میں تین بہنوں نے ایک ساتھ سپاہی بھرتی امتحان پاس کر نہ صرف اپنے کنبے نام روشن کیا ہے بلکہ اپنے مرحوم والد کے ادھورے سپنے کو بھی پورا کیا ہے۔ حسن گنج تحصیل کے سندر پور گاؤں باشندہ کلپنا (25) اور ان کی چودھوتی بہنیں ارچنا و سلوچنا کا نام ہولی کے دن جاری ہوئی سپاہی بھرتی امتحان کی بھرتی فہرست میں آیا ہے۔ بیٹیوں کی کامیابی سے کنبے میں خوشی کی لہر دوڑ گئی۔ کلپنا کے والد رویندر کمار، ہوم گارڈ کے عہدے پر کام کرتے تھے لیکن 2017 میں بیماری کی وجہ سے ان کا انتقال ہو گیا تھا۔ والد کی موت کے بعد کلپنا نے متوفی ریزرو کوٹے میں ہوم گارڈ کی نوکری حاصل کی اور اپنی ماں راج کماری، دو بہنوں اور چھوٹے بھائی کی ذمہ داری اٹھائی۔ شہر کے سول لائنس میں رہ کر تینوں بہنوں نے سخت محنت کی اور سپاہی بھرتی امتحان میں شرکت کی۔ نتائج آنے پر ایک ساتھ تینوں بہنوں کا سلکشن ہوا جس سے ان کے سپنوں کو اڑان مل گئی۔ کلپنا نے کہا 'والد کے انتقال کے بعد کنبے کی ذمہ داری میرے کندھوں پر تھی۔ اب جب ہم تینوں بہنیں پولیس میں منتخب ہو گئی ہیں تو چھوٹے بھائی کا مستقبل سنوارنا میرا اگلا عزم ہے۔ ان کی ماں راج کماری، بیٹیوں کی اس حصولیابی سے بے حد خوش ہیں۔ اور کہتی ہیں 'میری بیٹیوں نے میرے اور مرحوم والدے کے سپنوں کو پورا کر دیا۔ اب میں مطمئن ہوں۔

بلڈ بھارت ایکسپو میں 34 سے زیادہ ممالک کریں گے شرکت

لکھنؤ: 18 مارچ (یو این آئی) نئی دہلی میں بدھ کو مجوزہ 'بلڈ بھارت ایکسپو' میں آسٹریلیا، ملیشیا، روس، ایران، کناڈا، آئس لینڈ سمیت 34 سے زیادہ ممالک کے ٹریڈ کمشنر اور بزنس ڈیلیگیشن اس ایکسپو میں شرکت کریں گے۔ انڈین انڈسٹریز ایسوسی ایشن (آئی آئی اے) کے جنرل سکریٹری آلوک اگروال نے منگل کو یہاں کہا کہ ایم ایس ایم ای کے وزیر جیتن رام مانجھی بھارت منڈپم کے ہال نمبر 6 میں منعقد تین روزہ ایکسپو کا افتتاح کریں گے۔ ملک کی سب سے بڑی صنعتی نمائش "بلڈ بھارت ایکسپو-2025" کی افتتاحی تقریب میں 20 ممالک کے سفیروں/تجارتی کمشنروں سمیت مرکزی اور ریاستی حکومتوں کے کئی وزراء اور اہلکار موجود ہوں گے۔ بلڈ بھارت ایکسپو میں ملک کی 151 سے زیادہ کمپنیاں اپنی مصنوعات کی نمائش کریں گی۔ اس ایکسپو میں آسٹریا، ملائیشیا، روس، ایران، کینیڈا، آئس لینڈ سمیت 34 سے زائد ممالک کے تجارتی کمشنر اور تجارتی وفود شرکت کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایم ایس ایم ای کی وزارت نے اس ایکسپو کو منظوری دی ہے۔ اس کے علاوہ اس ایکسپو کو فوڈ پروسیسنگ انڈسٹری کی وزارت اور اتر پردیش کے ایم ایس ایم ای اور ایکسپورٹ پروموشن ڈپارٹمنٹ کا بھی تعاون حاصل ہے۔ بلڈ بھارت ایکسپو 2025 کے مقصد کی وضاحت کرتے ہوئے، آئی آئی اے کے قومی صدر نیرج سنگھل نے کہا کہ ایم ایس ایم ای ترقی یافتہ ہندوستان کی تعمیر میں ترقی کے انجن کے طور پر کام کر رہا ہے۔ آئی آئی اے ترقی یافتہ ہندوستان کے وژن کو پورا کرنے میں اپنا مکمل تعاون دینے کے لیے بھی کمربستہ ہے۔ ایکسپو میں 151 سے زائد سٹالز پر صنعتی مصنوعات اور شعبوں کی وسیع رینج کی نمائش کی جا رہی ہے، جن میں نمایاں طور پر گرین اینڈ کلین انرجی، ایگرو اینڈ فوڈ پروسیسنگ، بلڈنگ اینڈ کنسٹرکشن میٹریل، الیکٹریکل اینڈ الیکٹرانکس اور او ڈی او پی اور ایکسپورٹ ایبل پروڈکٹس شامل ہیں۔